بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاءَ اللہ لاقوۃ الاّ باللّٰہ یاحیُّ یاقیّومُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یاحیُّ یاقیّومُ

مکشوفاتِ منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دارُالاحسانؒ

لِلتَّقْسِیْمِ وَالتَّوْزِیْعِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

لانتفاعِ و النفع

لِجَمِیْعِ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم۔ اٰمین

مؤلّف : ابوانیس محمّد برکتؒ علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النّجاف الصّحاف لمقبول المصطفین ○ دارُالاحسان فیصل آباد پاکستان

یا ممیت — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ — یا قیوم

اللّٰھم صلّ وسلم وبارک علیٰ سیّدنا ومولٰنا وحبیبنا محمّدن النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک
ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یاحی یا قیوم

تاریخ — امروزِ سعید: جمعۃ المبارک ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

جلد ہشتم

طبع: ——— اوّل

مطبع: ——— نثار آرٹ پریس لمیٹڈ - لاہور

طابع: ——— المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر-ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان

فون نمبر: ۴۶۶۰۰

سبحان الحی القیوم

یا احد یا صمد
یا حی یا قیوم

۶۲۳۶

دُنیا وَحشت کی ایک وادی ہے
طویل و تاریک
سنسان و ویران
اداس و خاموش
کسی طرح ختم ہونے میں نہیں آتی۔
لیکن جب رحمت آجاتی ہے
آن کی آن میں
وحشت، مِٹ جاتی ہے
ویرانی، دُور ہوجاتی ہے
دہشت، کافور ہوجاتی ہے
بجھی بجھی صُبح
جو کبھی نہیں مُسکراتی

مُسکرانے لگتی ہے

لُٹی لُٹی شام

جو کبھی نہیں نِکھرتی، پیرہن بدلنے لگتی ہے

بگڑی، بن جاتی ہے۔ اُجڑی بَس جاتی ہے

یاس و حزن کے سب جام

گِراتے جاتے ہیں اور

سب جام ایک ایک کرکے

صبُوحی سے لبریز کر دیے جاتے ہیں اور

یہ سب

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی

سفارش و شفاعت سے ہوتا ہے۔

سیّدنا جوّادؐ صلے اللہ علیہ وسلم

سیّدنا کریمؐ صلے اللہ علیہ وسلم یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۳۷

بتا تو سہی ! بولنے والے نے کیا حاصل کیا ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۶۲۳۸

رفاہِ عام میں ذات پات کی تمیز نہیں ہوتی
کسی کے لیے مخصوص نہیں ہوتی۔
عوام کے لیے ہوتی ہے۔ عوام ہی اسکا استقبال کرتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۶۲۳۹

عام کو خاص میں تبدیل کرنا ، خیانت نہیں تو

کیا ہے ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۴۰

قیمتی لحاف، جو غربا کے لیے عنایت کیے جاتے ہیں

وہی غربا میں تقسیم ہوں، ادل بدل کر نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۴۱

کسی سے بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ اپنے دل سے

پوچھ کیا تو حاسد ہے ؟

منتقی، حاسد نہیں ہوتا

جو حاسد ہے، متقی نہیں

حسد، تقویٰ کو باطل کردیتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۶۲۴۲

باتوں سے کبھی کوئی بات نہیں بنی
جب بھی بنی
کسی کرنی ہی کے کرنے پہ بنی

مٹی نے کسی سے کیا لینا ہوتا ہے اور
مٹی کو کسی نے کیا دینا ہوتا ہے ! ایک ساز
ہے جو مٹی کے اندر بجتا ہے اور کچھ بھی نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۶۲۴۳

نہ آدم نہ حوا، نہ جنت نہ دوزخ
یہ سب قدرت کے کھیل ہیں۔
آپ ہی نے بنائے، آپ ہی نے رچائے
اور آپ ہی نے بسائے ہوئے ہیں۔ نہ کوئی
مؤمن ہے نہ کافر، نہ نیک ہے نہ بد، نہ غافل
ہے نہ ہوشیار،
ارادتِ ازلی ہی کے تحت نقل و حرکت پہ گامزن۔

جو چاہتا ہے، کرتا ہے
جیسے چاہتا ہے، کرواتا ہے
کسی کو بھی دم مارنے کی جرأت نہیں۔
خود ہی محوِ تماشا

قدرت کا یہ تماشا، ازل سے شروع ہے،
ابد تک رہے گا۔

دل کش اور دل افروز تماشا
"وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا" ہے

قدرت پہ اعتراض — یاس و حزن
موافقت — رحمت اور ابدی راحت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

٦٢٤٤

کتابِ مبین اور کتابِ مکنون
کی تصدیق اور استقبال توحید ہی نے کیا۔

مؤحّد وہ ہے جو

کبھی نہ گھبرائے

ہر حال میں مُسکرائے

کسی اور کو

کبھی خاطر میں نہ لائے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۴۵

بعض مقامات پہ

تفریحات و مشروبات کا اہتمام نہیں ہوتا۔

کھانے اور سونے کے لیے کوئی وقت معیّن نہیں ہوتا۔

چلتے چلتے آؤ اور کھاؤ

لیٹے لیٹے لیٹو اور سو جاؤ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۶۲۴۶

ان کے پاس کوئی بھی علم نہ تھا، اُمّی تھے۔
ادب ہی کی بدولت جُملہ منازل طے کیں۔
اور ہر مجلس میں سرفہرست رہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۶۲۴۷

ایمان کی تصدیق کے سلسلہ میں

سوال: صرف اس بات پہ مطمئن کریں کہ

ارض و سما کی ہر مخلوق کی ہر بات،

کوئی کیسے سُن سکتا ہے ؟

جواب: سننے والا ہر کسی کے اندر موجود ہے۔

مطمئن ۔ شکریہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۶۲۴۸

جو باتیں ہم کرتے ہیں، کوئی اور

سُن لے تو شرمندہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۶۲۴۹

میں تو تیری دعوت پہ روز آتا ہوں
بن بلائے آتا ہوں۔
ڈنڈے کھا کر لوٹ جاتا ہوں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۲۵۰

دُستورالعمل بنا
تیرا پہلا کام لاچار و بیمار کے دکھ کا مداوا ہو۔
راحت کا سامان مہیّا کر —— دوا ہو یا غذا
اور یہ روز ہو۔
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۲۵۱

اور نہیں، تو دو میں سے ایک روٹی ضرور دیا کر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۲۵۲

"علاؤ الدین" میرے پیر کی رگ رگ میں رچا ہوا تھا جب جوش میں آتے، علاؤ الدین کہتے اور کہنے پہ مجبور ہو جاتے۔ مسجد گونج جاتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۲۵۳

مجمع الجزائر میں کئی جزیرے ہوتے ہیں۔
ہر جزیرہ اپنی الگ حیثیت رکھتا ہے۔

بعض ایسے ہیں جن کے نام تک سے ہم ناآشنا ہیں

بنانے والا ہی جانتا ہے، کوئی دوسرا نہیں۔

ان جزیروں کے باشندے آدم زاد ہوتے ہیں۔آدم

خور بھی۔اپنی خوراک اور پوشاک کے لیے جزائر ہی کی پیداوار

پہ انحصار کرتے ہیں۔

ان کی باتیں بھی عجیب و غریب ہوتی ہیں۔آگ میں بے

دھڑک کود جاتے ہیں۔

دہکتے انگاروں پہ اطمینان سے چلتے اور ساز بجاتے

ہوئے رقص کرتے ہیں۔

یہ بھی کوئی علم ہوگا جسے ہم نہیں جانتے۔

جب کوئی مرجاتا ہے، اس کا سر کاٹ کر قبیلے کے سردار

کو کھانے کے لیے پیش کرتے ہیں۔

ایک دوسرے سے ان کا محبت سے ملنا ایسے ہوتا ہے

جیسے گھور گھور کر کسی کو ڈرانا۔

بحری نوادرات، جو کسی بھی قیمت پہ یہاں دستیاب نہیں،
ان کے سردار اور پیشواؤں کے گلے کے ہاروں میں سجے
ہوتے ہیں۔ بحر کی سرتاج مچھلی ان کے دسترخوان کی زینت
ہوتی ہے۔ کسی ضابطے کے پابند نہیں ہوتے۔

جو چاہتے ہیں، کرتے ہیں
جو چاہتے ہیں، کھاتے ہیں
حرام و حلال میں مطلق تمیز نہیں رکھتے
قبیلوں میں رہتے ہیں
اپنے سردار کے جانثار وفادار اور فرماں بردار ہوتے
ہیں کسی نہ کسی انداز میں اللہ کی بندگی
بھی کرتے ہیں۔ اپنے اعتقادات کے خلاف
کچھ بھی سننے پہ تیار نہیں ہوتے۔

دین اسلام کا مُبلّغ ابھی تک وہاں نہیں پہنچا۔
شدت سے منتظر ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۵۴

مذاہب سے بالا ہو کر تبلیغ کر

مذہب میں ــــــ اختلاف

دین میں ــــــ وحدت

اختلاف ــــــ موجبِ فساد

وحدت میں مُحبّت

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۵۵

جزائر تو تیری اور میری پہنچ سے دُور کی بات
ہے ایک شہر میں ایک منڈی، دوسری سے مختلف
ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۵۶

دین کا حاصل ملعون ومردار سے اجتناب
اگر یہ نہیں، گویا کچھ بھی نہیں

کسی نے بھی ملعون و مردار سے کبھی اجتناب نہیں کیا، ہمہ تن و من ان ہی کے حصول میں سرگرداں ۔

ہر کوئی جانتا ہے لیکن کسی نے بھی ان کی کبھی مخالفت نہیں کی ۔

کیا کسی کی تبلیغ ! کیا اس کا حاصل !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۵۷

بیل کو کس نے سکھایا کہ لپٹ کر سہارا لے ؟ یاحیّ قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۵۸

پیشین گوئی، احمقانہ فکر کی حرکت ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۵۹

نقل کرنا تیری عادت ہے۔
نیکی کی بھی کیا کر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۶۰

ظلم، انسان کے اندر بدترین مادہ ہے۔
مظلوم، ظالم کی تاب لاسکتا ہے،
ظالم، مظلوم کی نہیں۔
ظلم، ظالم کو کھا جاتا ہے۔

تاریخ نے اس کو مان لیا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۶۱

یہ مقالاتِ حکمت اگر روز بھی لکھیں، کوئی مضائقہ نہیں۔ اور کُک وارد ہوکر ہی رہتے ہیں۔

جو بھی شے، اللہ اور اللہ کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ملعون ہے اور مردود ہے، اس سے باز رہنا ہی دین کی اصل اور محبت کی اتباع ہے۔

جب تک کوئی ملعون و مردار سے پاک نہیں ہوتا ناپاک ہی رہتا ہے

ناپاکی میں طہارت نہیں اور طہارت کے

کے بغیر نماز نہیں۔ یہی طریقت

کی حقیقت ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۶۲

سمیات کے جوہر ہی سمیات کی شفا ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۶۳

ہر مادہ کثیف ہوتا ہے، گھل گھل کر لطیف ہو جاتا

ہے اور لطافت، ہر مادے کا جوہر ہے۔

حکما، اس پہ متحد

صلحا، اس پہ متفق

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۶۴

بیمار و لاچار و نادار مخلوق کے لیے مخصوص خیراتُ صدقات و عطیات، مقبول ترین ہوتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۶۵

قدرتی رنگ سبزے کا رنگ ہے اور کالا رنگ ہر رنگ پہ حاوی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۲۶

محبت کسی کی بھی ہو۔ کسی اور کام کا رہنے
نہیں دیتی کچھ اور کرنے نہیں دیتی
اپنے ہی کام میں محو رکھتی ہے
مبادا کوئی رقیب اُس کے قریب جا پھٹکے
اور وہ کسی اور خیال میں محو ہو جائے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۶۷

جہادِ اکبر

بَدر و حُنین کے معرکوں سے کہیں کڑی اور
مشکل ترین منزل۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۶۸

حکم کرنا میرے اللہ ہی کے لیے لائق و سزاوار ہے۔
ہر حکم اللہ ہی کے حکم کے ماتحت ہوتا ہے اور
ہو کر رہتا ہے۔

تسلیم ——— موجبِ برکات

اعتراض ——— ناپسندیدہ حرکات

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۲۶۹

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر رہنا،
محبت کی سب سے بڑی گستاخی۔ مبادا کسی نہ کسی انداز
میں کوئی گستاخی سرزد ہو! یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۲۷۰

مہر اور قہر
ہر وقت ہر وجود میں طاری رہتے ہیں۔
ہر دو ———— مِنَ اللّٰہ !
اور دُھنیا، اپنی دُھن میں محو !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۷۱

مطب کے معمولات ایک، دو، تین
ہوتے ہیں۔ باقی سب ——— عطّاریات

معدہ اور خون کے بگاڑ سے جملہ امراض کا ظہور

مطب اپنے انتخاب میں پھولے نہیں سماتا ،
شفا کی دُعا کرتا رہتا ہے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۷۲

جب حضرت سیدّنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام سے ہمکلامی کا قصد فرمانے لگے ، سب سے پہلے ملائکہ و جنات شیاطین کو دُور ہٹا دیا گیا ۔ طور کو گھپ اندھیر کر دیا گیا، تاکہ ان کے مابین کلام کو کوئی اور نہ سُن سکے۔ گویا
خلوت کی اصل ——— اندھیرا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۷۳

چلتے چلتے مٹی میں مٹی ہونا۔

کسی رنگ و روپ میں پہچانے نہ جانا

راہ مانے نہ مانے

راہگیر، راہ کی منزل ہوتا ہے

دیکھنے والوں کے لیے حیرت کدہ

کرنے والوں کے لیے راحت کدہ

جو، جتنی منزل طے کر لیتا ہے، پھر دوبارہ لوٹ کر

کبھی نہیں آتا، اگلی کا منتظر رہتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۷۴

اگر کسی خوش نصیب کو مزید آگے چلنے کا شرف

حاصل ہوتا ہے۔

چلنے لگ جاتا ہے

نہیں تو ڈیرے جماکر

فکر ہی کی لامنتہیٰ وادی میں گم ہو جاتا ہے

کوئی منزل کبھی ضائع نہیں ہوتی

موتی نہیں تو ہیرا تو ضرور بن کر جگمگانے لگتی ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۲۷۵

میں نے کیا

میں کرتا ہوں

توحید کی ضد

اُس نے کیا
وہ کرتا ہے
توحید کی اصل

جب تک کوئی ضد
کسی کے مدِّ مقابل رہتی ہے
جاری رہتی ہے

جب ہار مان لیتی ہے
اطمینان پا لیتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۷۶

کل کائنات یک زبان ہو کر
اس حقیقت کا اعتراف کرتی ہے
کہ جو کرتا ہے، اللہ کرتا ہے
مزید کس تصدیق کی تصدیق کرتے ہو ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۶۲۷۷

صُبح ہوئی ۔
ہر کوئی رزق کی تلاش میں نکلا
ہر رزق سے بہتر ——— علم و حکمت
اور بہترین ——— عشق و رقّت

مبارکاً مکرماً مشرفاً

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۷۸

جانور عموماً جبر و ظلم کا شکار رہتے ہیں۔
تیری خدمت میں شب و روز محوِ کار رہتے ہیں۔
مار کٹائی مت کیا کرو۔ کسی کا غُصّہ جانوروں پہ
مت نکالو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۷۹

اپنے علم پہ عمل کیا کرو
ملعون و مُردار سے باز رہا کرو

اس طریق سے بہتر کوئی طریقت نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۸۰

کرب و بلا ہی نے زندگی کو تابناک کیا۔
پیچ و تاب نہ ہوتا، کوئی زندگی نہ ہوتی
جمود طاری ہوتا، مُردنی چھائی ہوتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۸۱

جو اللہ کی طرف آتا ہے اللہ بھاگ کر اسکی طرف آتا
ہے۔ ہم اللہ کی کیطرف نہیں، دُنیا کیطرف آتے ہیں

ورنہ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی صرف اللہ کی طرف
آئے اور اللہ اس کا استقبال نہ کرے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۸۲

ذکر و مذکور کی محفل میں سیاست کو دخل نہیں ہوتا۔
وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ
ایسی محافل میں سیاست، بدترین حماقت ہوتی ہے
یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۸۳

یہ بھی کوئی کرنے والی بات ہے؟

ہونے پہ آئے تو چٹکی میں ہو جائے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۲۸۴

اللہ نے جب بھی اپنی عظمت و عزّت و حکومت و قدرت کا مظاہرہ کیا۔ عقل کو دنگ کر کے کیا۔ ہاتھی کے مقابل چڑیا اور جابر کے مقابل مچھر میدان میں آیا اور اسطرح ثابت فرما دیا کہ میری عظمت کے سامنے ہر چیز عاجز، میری عزت کے سامنے ہر شے ذلیل اور میری حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور میں نے ہر شے کو اپنی قدرت کے مطیع کیا ہوا ہے اور کوئی بھی مخلوق اسکی نابود منکر نہیں (اردو ادب کا نیا فرہنگ) یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۲۸۵

قُدرت ــــــ امرِ کُن فیکون

کسی سازو ساماں کی پابند نہیں۔ جو چاہتی
ہے، کرنے پہ آتی ہے۔ دم بھر میں کرتی ہے
وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْل العَظِيْم

۶۲۸۶

شیخیت

بھی کسی سازو ساماں کی پابند نہیں،
توکلت علی اللہ سفر جاری رکھتی ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۸۷

باتیں بنانا

بنائے ہی جانا
کسی بھی بات پہ
کوئی بات نہ ٹھکانا
اگر یہ شیخیت ہے ، ہم بھی شیخ ہیں

جو بات کسی کو بتاؤ ،
ایک ، دو ، اور تین بار سمجھاؤ
پھر بھی باز نہ آئے میز پہ لے آؤ
اور.........

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۲۸۸

انتخاب مسنون عملیات

عمل بحال، ہر شے بحال۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۸۹

قدرت نے کبھی کسی کی آزادی کو سلب نہیں کیا
جب حد سے گزرنے لگتی ہے، کوئی اور حیلہ کارگر
نہیں ہوتا، محدود کر دی جاتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۹۰

ہر صنعت کار کا پیراہن، اسکی صنعت کو نمایاں
کرتا ہے

جو کبھی نہ بدلا، بدل گیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۲۹۱

حرکت کسی بھی کام میں ہو، برکت کا موجب ہوتی ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۲۹۲

طب کا جدید ترین طریق۔

اھلاً و سھلاً

مبارکاً مکرماً مشرفاً یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۲۹۳

یہ مسجد، اِنس و جان کے ذکر کے لیے وقف و مخصوص ہے۔ اس مسجد میں کوئی مکان کبھی نہیں بنانا، نہ ہی کبھی کوئی خیمہ لگانا ہے، اس موجود چھپر سے زیادہ کوئی شے نہیں بنانی۔ واللہ باللہ تاللہ ماشاءاللہ

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۹۴

ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں، اجر و ثواب سے بالا ہو کر مخلوق ہی کی بھلائی کے لیے کرتے ہیں، لاچار و نادار و بیمار کو راحت و آرام پہنچانے کے لیے کرتے ہیں، اور کچھ بھی نہیں کرتے۔

لاچار و بیمار و نادار، اللہ کی وہ مخلوق ہے جو اللہ کو بے حد پسند ہے اس کا احترام کر اور اکرام۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمْ

۶۲۹۵

اللہ سے چار چیزیں مانگ

ہدایت مانگ

فضل مانگ

رحمت مانگ

برکت مانگ

گویا ساری خدائی مانگ لی یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمْ

۶۲۹۶

حضرت کرڑک علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

اھلاً و سھلاً

میاں کاً مکرماً مشرفاً

تین سو سال گزرے، موضع برہمی لودھیانہ میں چلتے چلتے ایک فقیر صاحب نے تکیہ نامی مقام کو رونق بخشی۔ جب قریب جوار میں تشریف لے جاتے گھڑیال بجتا۔ سانڈنی پہ سواری کرتے اور چار فٹ اونچی منجی پہ آرام فرماتے آپ کے وجود کی برکت سے طول وعرض میں چھایا ہوا کفر مغلوب رہتا۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۶۲۹۷

یہ معاملہ

اور میرے تمام معاملات

میرے اللہ رب العالمین اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کے حوالے ہیں

میں تو کسی کے کسی معاملہ میں بجز دعاء

کچھ بھی کرنے کی کوئی قدرت نہیں رکھتا۔

دعا کی:۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے، جملہ معاملات

خیر و برکت سے سلجھائے۔ یا حیّ یا قیوم

جو بھی معاملہ اللہ کے حوالے کر دیا جاتا ہے،

اللہ ہی اس کا وکیل و کفیل ہوتا ہے۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلَاغ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۲۹۸

بُو ہو نہ ہو

اور پھول کوئی سا بھی ہو

خوش رنگ ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۲۹۹

کسی کی ہو تو ہو

تیری نمبر داری

میرے کسی کام نہ آئی !

یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۰۰

ایک بیمار روزے کا متحمل نہ تھا۔ عہد کیا کہ روزہ تو میں نے رکھنا نہیں، رکھ سکتا ہی نہیں البتہ فاقہ ضرور کرنا ہے اور روزہ کی طرح کرنا ہے۔ بھوک و پیاس مغلوب ہوگئی۔ گویا صحت یاب ہوا۔

ماشاءاللہ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۰۱

نفس کُش، جب نفس پرست بنا
ہر حد کو مات کر گیا۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۰۲

لینے والا ایک
لانے والے انیک
لاتے جاؤ، دیتے جاؤ
دنیا نہیں تو کیا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۰۳

اونٹ کے منہ میں نوکدار تیز دانت ہوتے ہیں سونگھتے ہی، کیکر، بیری اور ہر قسم کے کانٹے دار درخت اور جھاڑی کو موم بنا دیتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۰۴

بگڑی ہوئی بات کو بنانا

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی رحمت کی شفاعت پہ موقوف ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۰۵

مؤکلات نہیں ، اللہ میری منزل ہے ۔
یہ بندہ ، اللہ کے سوا کسی اور کو ، کسی بھی
معاملہ میں ، کبھی شریک نہیں کرتا - یا حیی یا قیوم

مؤکلات کوئی بھی ہوں ، میرے اللہ کی مخلوق ۔
اور کوئی بھی مخلوق ، کچھ بھی کرنے پہ ، کوئی
قدرت نہیں رکھتی ۔ ارض و سما کے تمام مؤکلات ،
میرے اللہ ہی کے حضور سجدہ ریز ہیں ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۰۶

متکبّر کی انا کبھی ختم نہیں ہوتی ، حالانکہ

ضعیف ترین مخلوق سے بھی ضعیف تر ہوتا ہے۔

اسی طرح تقویٰ کا فخر، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمْ

۶۳۰۷

پھر سُن اور غور کر !

فقیر کی کوئی جائیداد نہیں ہوتی

کوئی مال نہیں رکھتا

جو شے، لوگ، فقیر کو دیتے ہیں

بیٹھے بیٹھے لوگوں میں تقسیم کر دیتا ہے

کبھی بُخل نہیں کرتا

اور کل کے لیے کوئی بھی شے

جمع کر کے نہیں رکھتا

یہی فقیر کا ترکہ ہوتا ہے، یہی میراث

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ، اسی پہ کار بند تھے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۳۰۸

ذکر الٰہی کی پہلی مجلس

قَالُوْا بَلٰی کے اِقرار سے

سُبْحَانَ الله پڑھ کر

روزِ ازل سے لگی

ابد الآباد تک قائم و دائم رہے گی

کبھی برخاست نہ ہوئی

کبھی برخاست نہ ہوگی
حتیٰ کہ حشر برپا ہو۔

ہر مجلس، ذکرِ الٰہی ہی کی مجلس سے
زندہ اور قائم رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۰۹

فقر نے ہر مخلوق کو پہچانا لیکن کوئی
مخلوق اسے کبھی نہ پہچان سکی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۱۰

فقر نے ہر مخلوق کی تعظیم کی
لیکن مخلوق نے زندیقیت کا
فتویٰ دے کر پتھر مارے - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۱۱

خیال سے گمان پیدا ہوتا ہے۔ خیال وگمان جب
متحد ہوجاتے ہیں، ایمان کامل ہوجاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۱۲

گل پاکر ہی پاگل کہلایا۔

یا حیّ یا قیوم

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۱۳

صحت کے لیے چھ گھنٹے سونا کافی ہوتا ہے جو کُلیتاً فارغ ہیں، کوئی اور کام نہیں کرتے،

رات کو جاگا کریں اور ضرور جاگا کریں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۲۱۴

باتیں سننے کے لیے نہیں، باتوں پہ عمل کرنے کے لیے آیا کرو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۲۱۵

قدیم حکماء سِرکے میں سوئی ڈبو کر دیکھتے، اگر نرم ہو جائے، اصلی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

٦٢١٦

کسی دکان دار یا سرمایہ دار سے افطاری اور سحری کی کوئی بھی شے مُطلق قبول نہیں کرنی۔

سارا دن ہیرا پھیری کرو، افطاری کا ثواب بھی لے جاؤ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

٦٢١٧

خیرات بھی ایک کامیاب جُوا ہے جس کا جواری کبھی نہیں ہرتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳/۸

خیال و گمان

جب پاک ہو جاتے ہیں

متحد ہو جاتے ہیں

یک سُو ہو جاتے ہیں

بلند ہو جاتے ہیں

خیالات کی بلندی انسانی معراج کی ابتدا

اور

اسی پہ استقامت ——— انتہا

ماشاء اللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۱۹

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

- جو خاموش رہا، نجات پاگیا
- طویل خاموشی اور خوش خُلقی، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اِن دو خصلتوں سے بہتر مخلوق کے لیے کوئی کام نہیں ہے۔
- مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔
- خاموشی سب سے اونچی عبادت ہے۔
- عبادت میں سب سے پہلی چیز، خاموشی اِختیار کرنا ہے۔
- روایت ہے۔ بنی اسرائیل میں سے ایک عالم وفات پاگیا جب اسے چارپائی پہ رکھا گیا، لوگوں نے دیکھا کہ اس کے گلے میں سونے کی تختی ہے جس پہ تین سطریں لکھی ہوئی ہیں کہ ....

خاموشی

تمام اخلاق کی

سردار ہے۔

- خاموشی اختیار کرنا، اخلاق کی سردار خصلت ہے اور جو شخص مذاق کرتا ہے، وہ لوگوں میں ہلکا ہو جاتا ہے۔
- عافیت کے دس حصّے ہیں۔ نو حصّے تو صرف خاموشی میں ہیں اور دسواں حصّہ تنہائی میں ہے۔
- عبادت دس حصّوں میں تقسیم ہے (جس میں سے) نو حصّے تو صرف خاموشی ہی میں ہیں اور دسواں حصّہ ہاتھ سے حلال کی روزی کمانا ہے۔
- حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحت "کہ اے بیٹا! اگر بات کرنا چاندی ہے تو چُپ رہنا سونا ہے" کے بارے میں پوچھا گیا۔ انہوں نے فرمایا اس کا معنیٰ یہ ہے

کہ اگر اللہ کی اطاعت میں کلام کرنا چاندی ہو تو اس کی نافرمانی میں خاموش رہنا (یعنی اگر نافرمانی کا خدشہ ہو تو گفتگو سے رُک جانا) سونا ہے۔

- حضرت وہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ خاموشی سب سے پہلی عبادت ہے۔
- وہب بن ورد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ دانائی کے دس حصے ہیں نو تو صرف خاموشی میں ہیں اور دسواں، لوگوں سے یکسُو ہو جانا ہے۔
- جب حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے تو انہوں نے طویل خاموشی اختیار کی۔ کسی نے ان سے کہا کہ آپ بولتے کیوں نہیں؟ انہوں نے فرمایا۔ بولنے ہی نے تو مجھے مچھلی کے پیٹ میں ڈالا تھا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمْ

۶۳۲۰

قدرت نے جب بھی اپنی قدرت کا مظاہرہ کیا، حیلہ و تدبیر سے بے نیاز ہو کر کیا۔ قدرت نے کسی حیلہ و تدبیر سے کبھی کوئی واسطہ نہ رکھا۔ جو بھی کرنے پہ آئی، کر گئی، کوئی دیر نہ لگی۔

قدرت کُنْ فَیَکُوْن ہے۔ قدرت کی حکمت کو کوئی پا نہیں سکتا۔

سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۶۳۲۱

قوی العزیز کی قدرت، انسانی فہم و اِدراک سے بالا - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۶۳۲۲

"اگر مگر"، کو چوُلہے میں ساڑ۔ عشق کسی بھی چیز کو بچا کر نہیں رکھتا، جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔ عشق کی جلی ہوئی راکھ کا ہر ذرہ اکسیر، جو شے اللہ کے نام پہ جلی، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں جلی۔ اکسیر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۲۳

رات کو سونا ایک دستورالعمل ہے۔

کام ہو نہ ہو

نیند آئے نہ آئے

سونا ضرور ہے۔

رات کو ذکرِ الٰہی کے لیے جاگنا اور
دن کو سونا، بہترین تبدیلی ہے۔

تبدیل کرو

رات کو اللہ کے ذکر کے لیے جاگا کرو
اور دن کو سویا کرو

اور جنگلی درندوں کا بھی یہی شیوہ ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۲۴

بندہ بڑے سے بڑا مجاہدہ کر سکتا ہے،
ساری رات جاگ کر نفل پڑھ سکتا ہے،

اور جو کچھ بھی کہو کرسکتا ہے،
کسی غریب کو ایک روٹی تک دے نہیں سکتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۲۵

ہر شئے میں ہر شئے ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۲۶

تقدیر بولی: میں نے تدبیر کو کبھی ہنسنے کا موقع نہیں دیا،
تدبیر کو اپنے تابع رکھا ہوا ہے۔بال بھر بھی جُنبش نہیں کرسکتی۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم یا حیّ یا قیوم

۶۳۲۷

بندہ کوئی بھی ہو، جب آبدیدہ ہوتا ہے گویا فرشتہ
اس سے مُعانقہ کرتا ہے۔ یا حییّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۲۸

دُنیائے دوں کے تمام علوم الف تا ی ازبر کر۔
اگر غیبت سے پاک نہیں گویا کچھ بھی نہیں۔

یا حییّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۲۹

شیطان معلم الملائکہ تھا، دلیل سے اسے ہر کوئی مطمئن
نہیں کر سکتا۔

بلا دلیل آمنت باللہ کہہ

دیکھ کر مانا تو کیا مانا؟ بِن دیکھے مان۔

شیطان سب سے بڑا حاسد ہے۔

دین واحد ہے،
حسد ہی کی بنا پہ بہتر (۷۲) فرقوں میں بٹا۔

"چوسی حضرت کی زبان تو سیکھ لیے سارے علوم
یوں پڑھا کرتے ہیں محمدؐ کے گھرانے والے"

جس نے یہ کہا سچ کہا۔ یا محبّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۳۰

ایمان کی ابتدا اور سب سے پہلا ایمان
میرے مولائے کریم علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
کی قسمت ہوا۔ یا حیؔ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۳۱

بڑے میاں ! ہمارے نزدیک اور اہلِ فن کے نزدیک
یہ کوئی منزل نہیں، ہر کوئی کر سکتا ہے۔
اس منزل میں پوری کی پوری دُنیا سمائی ہوئی ہے،
دین کا نام تک نہیں۔

فقر کا صرف ایک ہی امتیازی نشان ہوتا ہے
کہ فقر دنیا سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔

یار و اغیار برابر ہوتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۲۳۲

اللہ رب العالمین نے یہ دنیا میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے بنائی۔ ان ہی کے گھرانے کا ایک فرد آنا باقی ہے۔ اسی کی آمد کے انتظار میں یہ قائم ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۲۳۳

کنواں پانی سے لبریز ہے۔ کھینچنے والا بھی موجود۔ نہ لج ہے نہ ڈول۔

بتا کیونکر پیاسے سیراب ہوں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۳۴

یہ سب میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔ میں اِن سے، وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ وہ کریں نہ کریں، میں ضرور کرتا ہوں۔ بہتر (۷۲) فرقوں میں تو پہلے ہی بٹ چکے! اور اضافہ مت کر۔ یہ سادہ مُسلمان ہیں ان بیچاروں کو سادہ ہی رہنے دو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۳۵

جسے تو ہلّی وقار کا موجب سمجھا ہے
ہلّی انتشار کے برگ و بر ہیں۔

ہلّی وقار ..... تمکنت

ہلّی انتشار ..... الامان الامان

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۳۶

صدقہ کرنے والا ـــــ بلیّات سے مامون

ماشاءاللہ

صدقہ لینے والا ـــــ ذمہ دار

کس کو دے، کیا دے، کتنا دے ؟

خیرات کرنے والا فارغ ہُوا۔

خیرات لینے والا کس کو، کیا دے، کتنا دے؟ معمہ

یہ سب کھاتے پیتے، کماتے اور

راحت کی زندگی بسر کرتے ہیں

کسی کے محتاج نہیں، بیمار اور صرف بیمار محتاج ہے

زندگی سے لطف اندوز تو کیا ہونا ہے،

ناخوش و بیزار ہے۔ جو کچھ بھی کرسکو،

بیماروں ہی کے لیے کرو

میرے نزدیک یہ صدقات و خیرات کا بہترین مصرف ہے،

وَما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۳۷

بہ کمائی میری نہیں ، میرے لیے نہیں ،
میں نے کبھی نہیں لینی۔
جو تمہارے نزدیک حقدار ہے ، اُس کو دو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۳۸

حضرات ! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ
میری زندگی کی ساری کی
ساری کمائی
میرے اللہ کی بیمار
مخلوق کے لیے

وقف و مخصوص ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۳۹

دو روٹی کے لیے ہیرا پھیری مت کر۔
روٹی ہر ذی روح کو ملتی ہے۔

در در مانگنا
ذِلّت کی انتہا نہیں تو کیا ہے؟

مُردوں کے کفن سے
بچے ہوتے ٹکڑے

تیری پوشاک! شرم نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۰

پیاس، جو تجھے پریشان کیے جارہی ہے،
اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
اور روزہ دار ہی کو نصیب ہوتی ہے۔
کیا آپ نے یہ نہیں سوچا کہ
کربِ بلا کا امتیاز ——— شدّت کی پیاس

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۴۱

کھانا جائز

بھوکے کو کھلانا جائز

ننگے کو پہنانا جائز

ذخیرہ اندوزی منع

مفہومِ طریقت

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۴۲

علی کے نام پہ خیرات ہوتی ہے۔

خیرات کی تقسیم میں بُخل مت کر۔

دنیاودین وآخرت کی ہر شئے خیرات ہو۔

علی نے دی۔

علی کو دے دی۔

یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاکَرِیْمَ الْعَفْوِیَاخَیْرَالنَّصِیْر

علی کی خیرات کا باڑہ شب و روز بٹتا اور لٹتا رہے۔

یہی خیرات کا مُدعا و مفہوم ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۴۳

کچھ رہے نہ رہے

تیرا قول ثابت رہے

ذکر قائم رہے

پھر کسی بھی چیز کی کوئی کمی نہیں

ہر شئے آنی جانی ہوتی ہے

کسی خاطر میں شمار نہیں ہوتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۴

روزے میں صرف کھانے پینے ہی کا نہیں ،

ہر شئے کا روزہ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ اُنہیں، ان کے روزے سے، سوائے پیاسا رہنے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور رات کی عبادت کرنے والے بہت سے ایسے ہیں کہ اُنہیں عبادت کرنے سے سوائے بیدار رہنے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ یعنی ایسے بہت سے روزہ دار اور رات کو عبادت کرنے والے لوگ ہیں جن کے روزے اور عبادت بے فائدہ ہوتی ہے اور اُنہیں اس کا ثواب نہیں ملتا۔ (ابوھریرہؓ / دارمیؒ)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص جھوٹ بولنا اور بُرا کام نہ چھوڑے (یعنی روزہ میں) پس اللہ کو اسکی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے

(ابو ھریرہؓ / بخاریؒ)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

روزہ ڈھال ہے جب تک (روزہ دار) اسے نہ پھاڑے

(یعنی جب تک غیبت نہ کرے یا جھوٹ نہ بولے کیونکہ

اس سے روزہ بگڑ جاتا ہے جیسے ڈھال پھٹ جاتی ہے)

(ابو عبیدہؓ/نسائیؒ)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضۡلِ العَظِیۡمِ

۶۳۴۵

اے گرد و غبار میں لپٹے ہوئے دل!

تو گوشت کا لوتھڑا ہے

اگر اللہ اسے ہر آلائش سے پاک فرما کر، نماز اور

روزہ کا پابند کر دے، تو یہی دل، روشن بن کر،

روشن ضمیر ہو جائے۔

نماز تیری معراج اور روزہ تیری ڈھال بن جائے۔

خیالات تیری نماز کو یکسو ہونے نہیں دیتے
اور ڈھال کو پھاڑ دیتے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

وما توفیقی الا باللّٰہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۴۶

فقرا کا مذہب اور مسلک، حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کی محبت اور اِتباع ہے۔

میں ہر مسلک کا پیروکار ہوں، ہر کسی کی اچھی بات کی

پیروی کرتا ہوں۔

فقرا کی کوئی ذاتی جماعت نہیں ہوتی، حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ہی کے پروانے ہوتے ہیں۔ ایک کے سوا ہر در سے بے خبر۔ اپنی ہی لگن میں مگن ہو کر ماسوا سے بیگانے ہوتے ہیں۔ یہی دین کی فطرت اور توحید کی رُوح ہے۔

فقرا، ہمیشہ، ایک دوسرے سے محبّت سے جب بھی ملتے محبّت و خلوص کی حد کر دیتے۔
ایک دوسرے سے یہی کہتے، کہ "تیرا ہی دیکھنا ہے۔

جہاں دیکھا تجھی کو دیکھا۔

ناسوت میں بھی تو

لاہوت میں بھی تو"،

اگرچہ وہ کچھ بھی نہیں ہوتے،

محبت، محبت سے راضی ہوجاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۴۷

جو تو نے کیا، دیکھ لیا، الحمدللہ ...... توحید
جو کرتا ہے، دیکھ رہے ہیں، ماشاءاللہ...... توحید
جو کرے گا، دیکھ لیں گے، مبارکاً مکرماً مشرفاً.... توحید
ماضی، حال و مستقبل ــــ بارک اللہ
خندہ پیشانی سے استقبال ــ بشریت کا سہرا

مومن کو اعلیٰ درجے کا ایمان اور
موحّد کو اعلیٰ درجے کا توکّل عنایت ہوتا ہے۔

وما علینا الا البلاغ

وما توفیقی الا باللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۶۳۴۸

کائنات میں ہر کسی کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے،
سر کھجلانے کو بھی اللہ کی یاد نہیں رہتی
آخرت کی کمائی سے بے نیاز !
پھر کب کرو گے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۶۳۴۹

اللہ کے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام

"علی" ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْوَہَّابِ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۵۰

ماسوا سے مُنقطع ، اللہ سے مُنسلک ۔

اصحابِ طریقت کا نصبُ العین - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۵۱

فعل نہیں ، صرف خیال کے گمان کے باعث
سلاسلِ طریقت کے فیضان سے محرومیت۔

صرف ایک خیال دل میں آیا تھا کہ ....
فیض کی برکات اُڑگئیں۔

فیض کی بحالیت کے لیے کیا کچھ کرنا پڑا!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۳۵۲

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ تسبیح

یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ دعا

دو پسندیدہ وظائف ، ماشاءاللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۳۵۳

جو جانتا ہے

کر سکتا ہے

کرتا نہیں ، درگزر کی انتہا

حِلم کی حد اور حِلم بھی کئی اعتبار سے،

اور ہر اعتبار سے ہر شئے پہ محیط۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۳۵۴

کئی دفعہ منع کیا ہے۔میرے کاموں میں اعتراض
مت کیا کرو اور اگر مگر مت کیا کرو۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۵۵

فضل سے بے خبر! فضل مانگ
فضل کے ہمراہ ہر شئے ہوتی ہے
اور ہر حیلہ و وسیلہ فضل ہی کی بدولت ہوتا ہے۔

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

سُبحان ربی ذی الفضل العظیم

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۵۶

بھاویں روز آ
بی بی کو ساتھ مت لا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۵۷

کامیابی کوئی چیز نہیں
وقت کی قدر دانی ہی کی علامت
ہوتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۵۸

مستورات کے لیے

وضو، بیت الخلاء اور پردہ کا کوئی

خاطر خواہ انتظام نہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۵۹

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ

قَالُوا بَلٰی

جب بھی کسی نے مان لیا

وہ مان گئے۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۶۰

نظامت کی نفاست

اپنے کمرے کا جائزہ لے،
کمرہ ہی دل کی ترجمانی کرتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۳۶۱

بسم الله الرحمن الرحيم

يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ

عظیم المرتبت کسب ہے

اس عمل کے قاری کو کسی اور
کسب کی حاجت نہیں رہتی

نہ ہی وہ کچھ اور کر سکتا ہے۔

یہ ہمہ وقتی کسب ہے۔

اور ہر ہر کسب سے فوق الوریٰ، ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۶۲

عرسُ المیلادُ المبارک حضرت شرف الدین

بو علی شاہ قلندر قدس سرہ العزیز

مرحبًا مکرمًا مشرفًا

نہ ہیر ہے نہ رانجھا

اس جسم الوجود کے

اندر ہی ہیر، ساتھ ہی رانجھا

ہور نہیں کوئی ہوری
آپے ہیر ، آپے رانجھا
اپنی مجلس آپے جوڑی
اس مجلس میں کوئی غیر
کبھی نہیں سماتا
سمائے کیسے ؟
غیر کا وجود ہی نہیں
غیر تو ہے ہی نہیں

اپنی مجلس میں
ہیر
کبھی بے حجابانہ نہ آئی
جب بھی آئی
بڑے ناز سے

مجبوبانہ انداز سے آئی۔

آپ ہی دیکھے آپ دکھاوے
آپ ہی سُنے ، آپ سناوے
آپ ہی بولے ، آپ بلاوے
اپنا جس اپنے مُکھ گاوے
اپنیاں صِفتاں آپ کراوے
کِتے صِدّیقیت کا راگ سناوے
کِتے زِندیقیت کا رُوپ وٹاوے
کِتے بے پروائی دا ناد بجاوے
آپ جلے آپ بجھاوے
آپے اُسرے آپے ڈھاوے

فقیر کسی کو خاطر میں نہ لاوے

نہ ہی ہنساوے نہ ہی رُلاوے
اپنی ہی لگن کی مگن میں مسکراوے
کہیں گھون مون
کہیں جَٹا دھاری
کہیں باہوش
کہیں مدہوش

کسی کو ایمان بخشا
کسی کو کفر
یہ سب تیری ہی عنایات ہیں
اگر ایمان نہ ہوتا
کفر کی کیا تمیز ہوتی
اگر کفر نہ ہوتا
دوزخ میں کون جلتا

جنت و دوزخ، تیری ہی بنائی

اور بندوں ہی کے لیے ہیں

یارب العالمین !

اپنے حبیب اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمۃ للعالمین کی رحمت سے،

بندوں پہ رحمت نازل فرما، یا الٰہ العالمین

بجاہ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم

آمین آمین آمین

لذیذ ترین مشروب

دودھ میں سُرخ شراب کی آمیزش

نہ منکر نہ متفق

نہ تائید نہ تردید

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۶۳

صِدق ، صدیقیت کا مُنتظِر ہے ۔

آبھی جاؤ نا !

مان بھی جاؤ !

تکتے تکتے آنکھیں آگئیں ۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۶۴

"ضرورت ہے"

ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے

جو کبھی جھوٹ نہیں بولتا،

کبھی غیبت نہیں کرتا،

کبھی چغلی نہیں کھاتا،

کبھی حسد نہیں کرتا، اور

کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

یہ چار چیزیں مجھ میں تھیں !

مجھ میں ہیں !

لیکن اب میں ان چاروں سے پکی توبہ کرتا ہوں۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

کہ جو بندہ سچے دل سے پکی توبہ کر لیتا ہے ،

اس کے سارے گناہ بخش دیے جاتے ہیں

یوں جیسے آج اسکی ماں نے جنا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۶۵

بڑے میاں! ہماری ساری عمر سیاحت ہی میں گزری۔

مجھے اس دنیا کے تختہ پہ کوئی ایسا بندہ نہیں ملا

جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو

غیبت نہ کرتا ہو

چُغلی نہ کھاتا ہو

حسد نہ کرتا ہو اور

وعدہ خلافی نہ کرتا ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۶۶

یہ دُنیا ایک جنگل ہے

جنگل میں ہر قسم کے جانور ہوتے ہیں۔

درندو خرزند، چرند و پرند۔

گیدڑ ہی نہیں،

کسی نہ کسی غار میں چھُپا ہوا شیر بھی ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۶۷

جسم الوجود کے اندر، حَسد

ایک ایسی چھُپی ہوئی بدی ہے

جو ہر بدی سے بدتر ہے۔

اسے کوئی نہیں جانتا۔

اندر ہی اندر اپنا کام جاری رکھتی ہے۔

اور اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا بندہ ہوگا

جو حسد سے کلیتاً پاک ہو۔

جھوٹ، غیبت، چغلی اور وعدہ شکنی پہ قابو پانا

اگرچہ مشکل گھاٹی ہے،

امکانی ہے۔

لیکن حسد کو جلا کر راکھ کر دینا

مشکل ترین گھاٹی ہے۔

مر کر ہی کوئی اسے مار سکتا ہے، زندہ نہیں۔

اور یہ اعلیٰ ترین نوازشات میں سے ایک اعلیٰ

ترین نوازش ہے۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۳۶۸

ہمہ گیر ارواح کی سیاحت میں ایک روح بولی؛
حسد جو سب کو جلا جلا کر راکھ کیے جا رہا ہے
تو کیوں نہ ہو
کہ حسد ہی کو جلا کر راکھ کر دیا جائے۔
تاکہ پھر کسی اور کو کبھی نہ جلا سکے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۶۹

قسمت حال کے تابع ہے اور شدّت سے مُنتظِر ہے۔
اپنا حال بدل
جونہی بدلا، آن کی آن میں ہر شے بدلی۔

اور قسمت کا یہ ابدی دستور ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۷۰

ماضی کی تلقین اگر نافع نہیں تو فی الفور بدل اور ہر شے بدل۔ صبح ہر شے کو بدلا ہوا پاؤ گے۔

نہ مانو، بدلا کر دیکھو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۷۱

پہلی تبدیلی ماحول کی ہوتی ہے اور ماحول میں وفادار و جاںنثار دوست ہوتے ہیں جو شاہ نشین ستارے کہلاتے ہیں

ظاہر و باطن ایک ہوتے ہیں۔

ایک کُنبہ کی طرح یک جان ہوتے ہیں۔
اور ادب و محبت کی آبرو ہوتے ہیں، ماشاءاللہ!

مبارکًا مکرمًا مشرفًا

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۷

فقرا مخلوق سے اللہ ہی کے لیے ملتے اور
اللہ ہی کے لیے ہر کام کرتے ہیں۔

میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے
جیسے کہ ہوتے ہی نہیں۔

خانہ بدوشوں کی طرح بے خانماں رہ کر زندگی

کے قدرتی فیضان سے مشرّف ہو کر پھولے نہیں سماتے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۷۳

جو ابھی نہیں
کبھی بھی نہیں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۷۴

طبیب دوا کے اجزا کا عارف نہیں۔ بنی بنائی کے لکھے ہوئے فوائد تو جانتا ہے، یہ نہیں جانتا کہ کون کون سے اجزا اس میں کام کرتے ہیں۔

مرض کی تشخیص اور نسخہ کی خاصیت و افادیت سے
بہرہ ور نہیں۔

حُکما کی حِکمت کا کمال وری الورٰی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۶۲۷۵

عرس المیلاد المبارک

حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

فراغت، فارغ ہو کر ہی
علم و حکمت کی عجیب و غریب
ماضی کو حال میں

مُنَصّۂ شہود پہ لاتی اور
شعورِ نو کا استقبال کراتی ہے
جھوٹ کو جھوٹ اور سچ کو سچ بتاتی ہے اور
سچ کا کوئی نابر نہیں
اغیار بھی رطبُ اللّسان ہوتے ہیں۔
جلالت، جھوٹ کو کبھی اُبھرنے نہیں دیتی۔
جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔
جلالت کے ہمراہ اگر ضبط نہ ہو
معیُوب متصوّر ہوتی ہے۔ یا حیی یاقیوم

کرم، ضبط کی رُوح ہے
اور خیرات کرم کی یا حیی یا قیوم

خیرات ہی نے ضبط کو معتدل کیا ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۷۶

شب بیداری نعمت ہے۔

ہمیشہ شب بیدار رہنا

ایک مقبول ترین فیض۔

شب بیداری میں جو کام بھی ہوتا ہے

کبھی محروم نہیں رہتا

بھاویں وہ ہوں

شب بیداری میں یکسوئی ہوتی ہے

دن کیطرح ارد گرد نہیں پھرتی

تضیع اوقات نہیں کرتی

جاگنے والے ہی

جاگنے کی برکات سے بہرہ ور ہوتے ہیں

سونے میں کوئی کیف نہیں ہوتا

بستر اوڑھ سو گیا

رات بھر سویا رہا۔

کھایا

سویا

کوئی زندگی نہیں

کھلانا اور جاگنا بڑی زندگی ہے

اللہ کریم اپنے فضل و کرم سے جاگنے والوں

کی طرف کریمانہ انداز میں توجّہ فرماتے ہیں اور

یہ عظیم ترین سعادت ہوتی ہے۔

رات کا راج جب ختم ہونے لگتا ہے
عنایات تقسیم ہوتی ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۷۷

نابینا کی طرح دیکھنا
نسوانیت کے ادب کی حد ہے
یا حیّ یا قیوم

جو ایسے دیکھتا ہے
اللہ بھی اُسے اِسی طرح دیکھتا ہے۔
یا حیّ یا قیوم

ایسے دیکھنے والوں کو بندگی کی حلاوت سے سرفراز فرماتا ہے۔

اپنی ماں، بہن، بیوی کے ہمراہ چل کے تو دیکھ
کوئی نظر کبھی ان کے خلاف نہ اُٹھے
نہ مانو تو کر کے دیکھو

یا حیّ یا قیوم

حال یہ ہے کہ
جب بھی کسی عورت کی طرف نظر اُٹھی۔ متوجہ ہوئے۔
ایک بار نہیں بار بار ہوئے۔
اور یہ اصل خیانت ہے۔
اور ہم اس سے بے خبر ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

کوئی اور رُکے نہ رُکے تُو ضرور رُک۔

اور رکنے کی برکات دیکھ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۷۸

ایک کو بنا کر ساری خدائی کو بنایا۔

جو ایک میں ہے ہر میں ہے۔یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۷۹

جسے کوئی قبول نہیں کرتا

قبولیت کے معیار کے منافی منصور ہوتا ہے

وقت کے عین مطابق ہوتا ہے

ہو کر ہی رہتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۸۰

راکھا فصل کا چوکیدار ہوتا ہے۔
اگر حِلم کا یہ مطلب ہے
تو گیدڑ کبھی خربوزوں کی بیلوں کو پکنے نہ دیں۔
چُونڈ چُونڈ کر مٹی بنا دیں۔
نہ کھانے کے قابل، نہ منڈی میں لیجانے کے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۳۸۱

جو باتیں نفس کو ناپسند ہوتی ہیں،
اللہ کو
عین پسند ہوتی
ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۸۲

گناہ کی ترغیب دینا
کمی ہو تو پوری کرکے ہموار بنانا
اُکسانا اور کرنے پہ مجبور کرنا ـــــــ عین شیطانیت۔
اور بُرائی کے منصوبوں کو خاک میں ملانا مایہ نازنیکی ہے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۸۳

کوئی کسی کو کچھ نہیں کہتا
لوگ ہی لوگوں کو کہنے اور کرنے پہ
مجبور کیا کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۸۴

جسم الوجود کے امراض گناہ ہی کے باعث
ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۸۵

نبھانا ـــــ اصل جوانمردی

جوانمردی بہت سے جواہرات کا مرکب ہے۔
نبھانا، ان سب سے اعلیٰ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۳۸۶

دنیا میں دوستوں کی بھی بھلا کوئی کمی ہوتی ہے؟
جسے بھی چاہو بنالو۔ البتہ دُنیا بھر میں گنتی کے چند
دوست ہوتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۳۸۷

جس طرح غریب دُنیا کے ہر معاملہ میں ہلکا ہوتا ہے،

اسی طرح آخرت میں ہوگا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۸۸

انگریزوں نے مغلوں سے کہیں بڑھ کر عیش و عشرت کی۔ قانون بنا کر کی۔ یہاں تک کہ انہیں مات کر دیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۸۹

رنگریز کا رنگا ہوا رنگ اصلی ہوتا ہے۔
خوش رنگ ہوتا ہے۔ کبھی ماند نہیں پڑتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۹۰

جو انڈہ ، ایک مرغی کے پروں کے نیچے سے
نکال کر، کسی دوسری مرغی کے نیچے رکھ دیا
جاتا ہے ، وہ اسے کبھی نہیں سیتی ، کوئی بچہ
نہیں بنتا ، اوڑک پھینک دیا جاتا ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۹۱

اِرم کے باغیچہ میں ایک ننھی سی کلی مہکی ۔
مہک مہک کر پتے پتے کو مہکانے
لگی ۔ تو نے گندگی کے ڈھیر پہ بکھیر دیا ۔

دُور ، دُور ، دُور یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۹۲

غزوۂ بدر

دُنیائے اسلام کی پہلی جنگ تھی
جو اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں لڑی گئی۔

اور میرے آقا روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم
اسلامی لشکر کے پہلے جرنیل تھے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۹۳

اللہ کی تلوار کے ہمراہ ارض و سما کی ہر شے تھی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۹۴

جبرائیل
ساتھ تھے،
میکائیل
ساتھ تھے،
عرشی ساتھ تھے
فرشی ساتھ تھے
درند ساتھ تھے، خرند ساتھ تھے
چرند ساتھ تھے، پرند ساتھ تھے
ہر کوئی ساتھ تھا
مگر شیطان ....
شاہانہ دبدبہ نے اُس ملعون کی کمر توڑی ہوئی تھی۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا حَيُّ　يَا قَيُّوْمُ

غزوۂ بدر

المستفیض دار الاحسان "غزوۂ بدر" کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک تعالیٰ عزّوجل ذوالجلال والاکرام کا شکرگزار ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

تَسْمِيَةُ بَدْرٍ

وجہ تسمیہ بدر

بَدْرٌ بِالْفَتْحِ وَالسُّكُوْنِ بِئْرٌ حَفَرَهَا

بدر ب کی فتح اور دال کے سکون کیساتھ ایک کنوئیں کا نام ہے

رَجُلٌ مِّنْ غِفَارٍ اِسْمُهٗ بَدْرُ بْنُ قُرَيْشٍ

جسے بدر نامی شخص نے بنایا تھا جو غفار قبیلے سے تھا۔

وَقِيْلَ بَدْرٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ ضَمْرَةَ سَكَنَ

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بدر ایک آدمی کا نام ہے، جو بنو ضمرہ میں

ذٰلِكَ الْمَوْضِعَ فَنُسِبَ اِلَيْهِ وَيُقَالُ بَدْرٌ

سے تھا اور اس نے وہاں سکونت اختیار کرلی تھی وہ اسکی طرف منسوب ہوگیا

اِسْمُ الْبِئْرِ الَّتِيْ بِهَا سُمِّيَتْ لِاسْتِدَارَتِهَا

اور یہ بھی کہا گیا ہے بدر کنوئیں کو کہتے ہیں جو چودھویں رات کے چاند کی طرح گول

اَوْلِصَفَاءِ مَائِهَا فَكَاَنَّ الْبَدْرَ يُرٰى

ہوتا ہے یا اس کے پانی کی صفائی کی وجہ سے اس کا نام رکھا گیا کہ چاند اِس میں

فِيْهَا وَهُوَ عَلٰى ثَمَانِيَةٍ وَّعِشْرِيْنَ فَرْسَخًا

نظر آتا ہے اور وہ مدینہ منورہ سے بہتّر (۷۲) میل کے فاصلہ پر ہے

مِنَ الْمَدِيْنَةِ فِىْ طَرِيْقِ مَكَّةَ وَبَدْرٌ

اس راستے پر جو راستہ مکّہ کو جاتا ہے۔ یہ لفظ

مُذَکَّرٌ وَلاَ یُونَّثُ ۔

مذکر ہے مؤنث استعمال نہیں ہوتا ہے ۔

تاریخ الخمیس صفحہ ۳٦۸ جلد ۱

غَزْوَۃُ بَدْرٍ

جنگِ بدر

خُرُوجُ اِلیٰ بَدْرٍ یَوْمَ الاَرْبعِ ثمَانَ

بدر کی طرف روانگی بروز بدھ آٹھ

رَمَضَانَ الْمُبَارَکِ السَّنَۃَ الثَّانِیَۃَ مِنَ

رمضان المبارک سن دو ہجری

الْہِجرَۃِ الْمُطَابِقُ ٤ مَارَس سنہ ٦۲٤ء

بمطابق ۴ مارچ سنہ ۶۲۴ء کو ہوئی ۔

کَانَتُ غَزْوَۃُ بَدْرٍ یَوْمَ الْجمعَۃِ

غزوۂ بدر بروز جمعۃ المبارک

سَبْعَۃَ عَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ السَّنَۃَ الثَّانِیَۃَ

۱۷ رمضان سنہ ۲ ھجری

مِنَ الْهِجْرَةِ الْمُطَابِقُ ١٣ مَارِسْ ٦٢٤ء

بمطابق ١٣ مارچ ٦٢٤ء کو ہوا۔

عِدَّةُ أَصْحَابِ بَدْرٍ

اصحاب بدر کی تعداد

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ صَاحِبُ الْمَغَازِي

محمد بن اسحاق صاحب مغازی کا بیان ہے کہ

جَمِيعُ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

تمام مہاجرین اور انصار مسلمان جو بدر میں حاضر

مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَّ

تھے ، ان کی تعداد تین سو چودہ

أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا

افراد ہے

مِنَ الْمُهَاجِرِينَ ثَلَاثَةٌ وَّثَمَانُونَ

مہاجرین سے تراسی (۸۳)

اَلْأَنْصَارُ مِنَ الْأَوْسِ أَحَدٌ وَّسِتُّونَ

انصار قبیلہ اوس سے اکسٹھ (۶۱)

وَمِنَ الْخَزْرَجِ مِائَةٌ وَسَبْعُونَ رَجُلًا

اور قبیلہ خزرج سے ایک سو ستر (۱۷۰)

(تاریخ خمیس صفحہ ٤٠٢ جلد ٢)

(البدایۃ صفحہ ٣١٤ جلد ٣)

اَصْحَابُ شُوْرٰی بَدْرٍ

اصحاب بدر کے خصوصی مشیر

كَانَ رَأْسُ مَشُورَةِ الْمُهَاجِرِينَ اَبُوْبَكْرٍؓ الصِّدِّيْقُ

مہاجرین میں مشورہ کے سردار حضرت ابوبکر صدیق رضؓ تھے

وَرَأْسُ مَشُورَةِ الْاَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ

اور انصار میں سے مشورہ کے سردار حضرت سعدؓ بن معاذ تھے

(البدایۃ لابن کثیر صفحہ ٣٢٧ جلد ٣)

اَسْلِحَةُ اَصْحَابِ بَدْرٍ

اصحاب بدر کا اسلحہ

كَانَتِ الدُّرُوْعُ تِسْعًا

زرہیں نو تھیں

وَالسَّيْفُ ثَمَانِيَةٌ

اور صرف آٹھ تلواریں تھیں

وَكَانَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ سَبْعُوْنَ بَعِيْرًا

اور مسلمانوں کے ساتھ صرف ستر اونٹ تھے۔

فَرَسَا بَدْرٍ وَاسْمُهُمَا

اصحابِ بدر کے دو گھوڑے اور ان کے نام

كَانَ مَعَهُمْ فَرَسَانِ، عَلَى أَحَدِهِمَا الْمِقْدَادُ رض

اور دو گھوڑے ایک گھوڑا حضرت مقداد رض

ابْنُ الْأَسْوَدِ، اِسْمُهَا بَغْزَجَهُ

بن اسود کا جس کا نام بغزجہ تھا

وَعَلَى الْأُخْرَى الزُّبَيْرُ رض ابْنُ الْعَوَّامِ وَاسْمُهَا

اور دوسرے گھوڑے کے سوار حضرت زبیرؓ بن عوام تھے جس کا نام

الْيَعْسُوبُ

یعسوب تھا۔

لِوَاءُ بَدْرٍ

بدر کا جھنڈا

وَكَانَ مَعَهُمْ لِوَاءٌ يَحْمِلُهُ مُصْعَبُ رض بْنُ عُمَيْرٍ رض

بڑا جھنڈا حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اٹھائے ہوئے تھے

وَرَايَتَانِ:

اور دو علم (چھوٹے جھنڈے)

يَحْمِلُ إِحْدَهُمَا لِلْمُهَاجِرِينَ عَلِيُّ رض ابْنُ أَبِي طَالِبٍ

مہاجرین میں سے ایک علم حضرت علی بن ابی طالبؓ تھامے ہوئے تھے

وَالَّتِی لِلْاَنْصَارِ یَحْمِلُهَا سَعْدُؓ بْنُ عُبَادَةَ

اور انصار کا علم حضرت سعدؓ بن عبادہ نے اٹھا رکھا تھا

البدایۃ لابن کثیر، صفحہ ۳۲۷ جلد ۳

لَوْنُ اللِّوَآءِ

جھنڈوں کے رنگ

قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ وَدَفَعَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اللِّوَاءَ اِلٰی

حضرت ابن اسحٰق کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مُصْعَبِ بْنِ عُمَیْرِ بْنِ هَشَّامِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ

جھنڈا مصعب بن عمیر بن ہشام بن عبدمناف بن عبدالدار رضی اللہ عنہ

عَبْدِ الدَّارِ قَالَ اِبْنُ هَشَّامٍ وَکَانَ اَبْیَضَ

کو دیا اور ابن ہشام نے کہا کہ اس جھنڈے کا رنگ سفید تھا۔

ابن ھشام، الجزء الاول، صفحہ ۳۵۱۔

علی ھامش زاد المعاد

وَکَانَ اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے دو جھنڈے سیاہ رنگ

رَایَتَانِ سُوْدَاوَانِ اَحَدُهُمَا مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍؓ

کے تھے ایک جھنڈا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس تھا

يُقَالُ لَهَا الْعِقَابُ

جس کا نام عقاب تھا۔

ابن هشام الجزء الاول، صفحه ۳۵۱
علیٰ هامش زاد المعاد

اَوَّلُ قَتِيلٍ يَوْمَ بَدْرٍ

میدان بدر میں سب سے پہلا شہید

وَكَانَ اَوَّلُ قَتِيلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں میں سب سے پہلا شہید جو معرکہ میں ہوا

فِي الْمَعْرَكَةِ مِهْجَعُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

وہ حضرت مہجع رضی اللہ عنہ ہیں جو حضرت عمر بن خطابؓ کے آزاد

رُمِيَ بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ

کردہ غلام تھے وہ تیر لگنے سے شہید ہوئے۔ ابن اسحاق (صاحب مغازی) کا

فَكَانَ هُوَ اَوَّلُ قَتِيلٍ

بیان ہے کہ وہ سب سے پہلے شہید ہوئے۔

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۷۴

اَوّل قَتِيلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِين
مشرکوں کا پہلا مقتول

فَكَانَ اَوَّلُ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ الاسود
مشرکوں میں سے پہلا شخص جو بدر میں مارا گیا وہ اسود

ابْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ الْمَخْزُومِيُّ قَتَلَهٗ حَمْزَةُ
بن عبد الاسد مخزومی تھا اس کو حضرت حمزہ بن

ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
عبدالمطلبؓ نے جہنم رسید کیا

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۷۲

حَارِسُ عَرِيشِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپر کا محافظ دستہ

كَانَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاقِفًا
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے چند انصار

عَلٰى بَابِ الْعَرِيشِ مُتَقَلِّدًا بِالسَّيْفِ وَمَعَهٗ
ساتھیوں کو لے کر تلواریں سونت کر چھپر کے دروازے

رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَحْرُسُونَ رَسُولَ اللّٰهِ
پر کھڑے ہو کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کا پہرہ دیتے رہے۔

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۷۱

اَلْحَارِسُ الْخَاصُّ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص پہرے دار

أَبُوبَكْرٍ شَاهِرًا بِالسَّيْفِ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ننگی تلوار تانے حضور اقدس صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم کے سرہانے کھڑے رہے

وَظِيفَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ بَدْرٍ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بدر کی رات میں خاص وظیفہ

يُكْثِرُ فِي سُجُودِهِ أَنْ يَقُولَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں اکثر بار بار زاری و الحاح کرتے

يُكَرِّرُ ذٰلِكَ وَيَلُظُّ بِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ہوئے یا حی یا قیوم کا وظیفہ پڑھتے تھے۔

وفی النسائی والحاکم عن علیؓ ھکذا۔ نسائی اور حاکم میں اسی قسم کی روایت حضرت علیؓ سے مروی ہے

تاریخ الخمیس جلد اوّل صفحہ ۳۷۹

شِعَارُ الصَّحَابَةِ یومَ بَدْرٍ

صحابہ کا بدر کے دن خاص نشان !

قَالَ ابنُ هِشَامٍ كَانَ شِعَارُ الصَّحَابَةِ

ابن ہشام کا بیان ہے کہ بدر کے دن صحابہ کرام رضہ کی

یومَ بَدْرٍ اَحَدٌ اَحَدٌ

خاص آواز احد احد تھی ۔

البدایہ و النہایہ جلد۳ صفحہ ۲۷۴

سِیمَاءُ الْمَلٰئِکَةِ یومَ بَدْرٍ

جنگِ بدر میں فرشتوں کا خاص نشان

اِبْنُ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَتْ سِیمَاءُ الْمَلٰئِکَةِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جو فرشتے جنگِ بدر میں

یومَ بَدْرٍ عَمَائِمُ بِیضٌ وَقَالَ سُهَیلُ بنُ

نازل ہوئے ان کی پگڑیوں کے رنگ سفید تھے اور سہیل بن عمر رضی اللہ

عَمْرٍو عَلٰی خَیلٍ بُلْقٍ

عنہ کا بیان ہے کہ وہ ابلق رنگ کے گھوڑوں پر سوار تھے ۔

البدایہ و النہایہ جلد۳ صفحہ ۲۸۱

سِیمَاءُ جِبْرِیلَ عَلَیہِ السَّلَامُ یَومَ بَدْرٍ
جنگِ بدر میں حضرت جبریل علیہ السلام کا خاص نشان

اِلَّا جِبْرِیلَ کَانَتْ عَلَیْہِ عَمَامَۃٌ صَفْرَاءُ
مگر حضرت جبریل علیہ السلام کے سر پہ زرد رنگ کی پگڑی تھی

البدایہ و النہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۱

مَنْ قَتَلَ اَبَاہُ یَومَ بَدْرٍ
جنگِ بدر میں اپنے باپ کو کس نے قتل کیا

قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِنَّہٗ قَتَلَ اَبَاہُ یَومَ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو عبیدہ بن الجراح نے اپنے

بَدْرٍ
باپ کو قتل کیا۔

اصابہ ابن حجر جلد ۵ صفحہ ۱۱

مَنْ قَتَلَ خَالَہٗ یَومَ بَدْرٍ
جنگِ بدر میں اپنے ماموں کو کس نے قتل کیا

قَالَ عمر لٰکِنّی قَتَلْتُ خَالِیَ العَاصِی بن ھِشَامٍ
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے جنگ بدر میں اپنے ماموں عاصی بن ہشام کو قتل کیا۔

البدایہ و النہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۹۰

وَظِيفَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ

جنگِ بدر کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص وظیفہ

شَاهَتِ الْوُجُوهُ

دشمن ذلیل و خوار ہوں ۔

البدایہ و النہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۴

قَاتِلُ أَبِي جَهْلٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ

ابو جہل لعین کے قاتل

فَقَالَ كِلَاهُمَا قَتَلَهُ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں نے ابو جہل کو قتل کیا ہے ۔

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فَشَدَّا عَلَيْهِ

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے وہ دونوں نوجوان

مِثْلَ الصَّقْرَيْنِ حَتّٰى ضَرَبَاهُ وَ هُمَا ابْنَ

شاہین کی طرح ابو جہل پر جھپٹے اور اس کو قتل کر دیا اور وہ دونوں عفراء صحابیہ

عَفْرَاءَ وَ قَضٰى بِسَلَبِهٖ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو

کے بیٹے تھے اور پہلے تلوار حضرت معاذ بن عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ

ابنِ الجموحِ وَ الآخر معوّذ بن عفرَاء

نے ماری لہذا ابوجہل کا سامان اس کو دیا گیا اور دوسرا معوذ بن عفراءؓ تھا

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۸

مَن جزَّ رأسَهُ؟

ابوجہل کا سر تن سے جدا کس نے کیا

قَالَ ابن مسعودٍ فقتلتُهُ ثُمَّ اَتَیتُ النَّبِیَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے تلوار سے ابوجہل کا سر

صَلَّی اللّٰہُ علیہِ و سَلَّمَ (وَفِی رِوَایَۃٍ) فَاَخَذَ

علیحدہ کر دیا اور داڑھی سے پکڑ کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

بِلِحیَتِہٖ فقلتُ قتلتُ اَبَا جھلٍ

میں عرض کیا کہ میں نے ابوجہل کو قتل کیا ہے۔

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۹

دُعَاءُ رسولِ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَسلم عِندَ قتلِ اَبِی جَھلٍ

ابوجہل کے قتل کے وقت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص دُعا

اَللّٰہُ اَکبَرُ اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی صَدَقَ

اللہ سب سے بڑا ہے سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے سچا کر دکھایا

وعدہٗ ونصر عبدہٗ وھزم الاحزاب

اپنا وعدہ۔ اور اپنے بندے کی امداد کی اور اکیلے نے دشمنوں کو شکست دی

وحدہٗ اَلحمدُ لِلّٰہِ الّذی خزاکَ

سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اے اللہ کے دشمن! تجھے

اللہ یا عدوّ اللہِ ھٰذا کان فِرعون ھٰذِہِ

ذلیل کیا۔ یہ اس امت کا فرعون تھا

الاُمّۃِ رحِم اللہ ابنَی عفراء فھُما

عفراء کے دونوں بیٹوں پر اللہ رحمت برسائے کہ وہ دونوں

شُرکاءُ فی قتلِ فِرعونِ ھٰذہِ الاُمّۃِ

اس امت کے فرعون کے قتل میں شریک تھے

ورأسُ اَئِمّۃِ الکُفرِ فخرَّ ساجِدًا

جو کفر کے سرغنوں کا سردار تھا۔ اس کے بعد آپؐ سجدہ میں گر گئے

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۹

وصلّی رکعتینِ

اور دو رکعت نماز پڑھی۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی یَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ اَبِیْ جَھْلٍ رَکْعَتَیْنِ۔

ابن ماجہ البدایہ جلد ۲ صفحہ ۲۸۹

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابو جہل کے سر اتارنے کی خبر ملی تو آپؐ نے دو رکعت نفل نماز پڑھی۔

مَنْ قَسَمَ غَنَائِمَ بَدْرٍ

جنگِ بدر کی غنیمتیں کس نے تقسیم کیں؟

اِسْتَعْمَلَ عَلَى الْغَنَائِمِ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ

بدر کی غنیمت کی تقسیم پر حضرت عبد اللہ بن کعب مازنی

الْمَازِنِيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ

انصاری رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا گیا۔

ابن سعد جلد ۲ صفحہ ۱۸

ذُو الْفِقَارِ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار

وَتَنَفَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

ذوالفقار تلوار کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے

سَلَّمَ سَيْفًا ذَا الْفِقَارِ

لیے مخصوص فرمایا۔

ابن سعد جلد ۲ صفحہ ۱۸

بَشِیرُ فَتْحِ بَدْرٍ
فتح بدر کی بشارت دینے والا

بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
آپ نے زیدؓ بن حارثہ کو فتح کی خوشخبری دے کر مدینہ منورہ بھیجا

سَلَّمَ زَیْدَ بْنَ حَارِثَۃَ بَشِیْرًا اِلَی
جنہوں نے اہل مدینہ کو خبر دی کہ جناب رسول اللہ

الْمَدِیْنَۃِ یُخْبِرُھُمْ بِسَلَامَۃِ رَسُوْلِ
صلی اللہ علیہ وسلم صحیح و سالم ہیں

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ الْمُسْلِمِیْنَ
اور مسلمان

وَ خَبَرِ بَدْرٍ وَّ مَا اَظْفَرَ اللّٰہُ بِہٖ رَسُوْلَہٗ
فتح یاب ہوئے اور کفار کی غنیمتیں حاصل

وَ غَنَمَ مِنْھُمْ
ہوئیں۔

ابن سعد جلد ۲ صفحہ ۱۹

مُبَارَزَتْ

ایک کا ایک سے مقابلہ

بَرَزَ عُتْبَةُ وَ شَيْبَةُ وَالْوَلِيْدُ. وَنَادٰى

عتبہ، شیبہ اور ولید میدان میں آئے۔ اور آواز

مُنَادِيْهِمْ يَا مُحَمَّدُ اَخْرِجْ اِلَيْنَا اَكْفَاءَ نَا

دی محمد (صلی اللہ علیہ و سلم)! ہمارے ہم پلہ میدان میں مقابلے کے لیے بھیج

مِنْ قَوْمِنَا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قُمْ يَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَ قُمْ

عبیدہ بن حارث اُٹھو۔ حمزہ تم بھی

يَا حَمْزَةُ وَقُمْ يَا عَلِىُّ . . . فَلَمَّا دَنَوْا

اُٹھو۔ علیؑ تم بھی اُٹھو۔ جب یہ تینوں

قَالُوْا مِنْهُمْ مَنْ اَنْتُمْ ـ فَقَالَ عُبَيْدَةُ

ان کے قریب پہنچے تو وُہ بولے تم کون ہو؟ تو عبیدہ نے کہا

عُبَيْدَةُ وَقَالَ حَمْزَةُ حَمْزَةُ وَقَالَ عَلِىٌّ

مَیں عبیدہ ہوں۔ حضرت حمزہ بولے مَیں حمزہ ہوں۔ حضرت علیؑ نے

عَلِىٌّ قَالُوْا نَعَمْ اَكْفَاءُ كِرَامٌ وَ فِى

کہا میں علیؑ ہوں۔ انہوں نے کہا ٹھیک واقعہ میں تم ہمارے ہم پلہ ہو۔

رَوَايَةِ الْاُمْوِيِّ قَالُوْا تَكَلَّمُوْا نَعْرِفُكُم

اموی کی ایک روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ بولو تاکہ ہم تمہیں پہچان لیں۔

فَقَالَ حَمْزَةُ اَنَا اَسَدُ اللّٰهِ وَ اَسَدُ رَسُوْلِ

حضرت حمزہؓ بولے میں اللہ اور اس کے رسولؐ کا شیر

اللّٰهِ اَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ كُفُوْءٌ

حمزہ، عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔(شیبہ) بولا: واقعہ میں تم

كِرَامٌ وَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

میرے ہم پلہ ہو۔ حضرت علیؑ بولے میں اللہ کا بندہ اور اللہ کے رسول کا بھائی علیؑ ہوں

وَقَالَ عُبَيْدَةُ اَنَا الَّذِىْ فِى الْحُلَفَاءِ

حضرت عبیدہؓ بولے میں اُن کا حلیف ہوں۔

وَبَارَزَ حَمْزَةُ شَيْبَةَ وَ بَارَزَ عَلِيٌّ الْوَلِيْدَ

حضرت حمزہؓ شیبہ کے مدِ مقابل ہوئے۔ اور حضرت علیؑ ولید کے سامنے آئے۔

اِبْنَ عُتْبَةَ وَ بَارَزَ عُبَيْدَةُ عُتْبَةَ بْنَ

اور حضرت عبیدہؓ عتبہ کے مقابل ہوئے۔ حضرت حمزہؓ نے

رَبِيْعَةَ فَاَمَّا حَمْزَةُ فَلَمْ يُمْهِلْ شَيْبَةَ

شیبہ کو سنبھلنے نہ دیا اور قتل کر

اَنْ قَتَلَهٗ وَ اَمَّا عَلِيٌّ فَلَمْ يُمْهِلِ الْوَلِيْدَ اَنْ

دیا۔ اور حضرت علیؑ نے ولید کو جھٹ پٹ جہنم رسید کیا۔

قَتَلَهٗ وَاخْتَلَفَ عُبَيْدَةُ وَعُتْبَةُ بَيْنَهُمَا

حضرت عبیدہؓ اور عتبہ آپس میں الجھ گئے۔ دونوں نے

بِضَرْبَتَيْنِ كِلَاهُمَا اَثْبَتَ صَاحِبَهٗ وَكَرَّ

پورے زور سے ایک دوسرے پر حملہ کیا دونوں زخمی ہوئے

حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ بِاَسْيَافِهِمَا عَلٰى عُتْبَةَ فَذَفَّفَا

حضرت حمزہؓ اور حضرت علیؓ دونوں عتبہ پر چھپٹے اور اس کو

عَلَيْهِ وَاحْتَمَلَا صَاحِبَهُمَا فَمَا زَاهُ اِلٰى اَصْحَابِهِمَا

جہنم رسید کیا۔ اور اپنے ساتھی حضرت عبیدہؓ کو اُٹھا کر اپنے ساتھیوں کے پاس لے آئے

وَلَمَّا جَاؤُا بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جب وہ انہیں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَسَلَّمَ اَضْجَعُوْهُ اِلٰى جَانِبِ مَوْقِفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

لائے۔ تو انہیں حضور اقدسؐ کے پاس لٹا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفْرَشَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نے اپنا قدم شریف اُن کے لیے بچھا دیا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَمَهٗ فَوَضَعَ خَدَّهٗ عَلٰى قَدَمِهِ

تو حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنا رخسار قدم شریف

الشَّرِيْفَةِ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ رَاٰنِىْ اَبُوْطَالِبٍ

پر رکھ دیا۔ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بولے اللہ کے رسولؐ اگر آج ابو طالب

يَعْلَمَ اَنِّىْ اَحَقُّ بِقَوْلِهٖ ۔

مجھے دیکھتے تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ انکے اِس شعر کا مصداق میں ہوں

وَنُسْلِمُهٗ حَتّٰى نُصَرَّعَ دُوْنَهٗ

اے کافرو، ہم حضورؐ کو تمہارے حوالے کرنے کی بجائے آپ کی خاطر ٹکڑے ٹکڑے

وَ نَذْهَلُ عَنْ اَبْنَاءِنَا وَالْحَلَائِلِ

ہو جائینگے اور ہم اپنی اولاد اور بیویوں کی پرواہ نہیں کریں گے۔

ثُمَّ مَاتَ بِالصَّفْرَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ مقام صفرا میں وفات پا گئے۔ تو آپؐ نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَدُ اَنَّكَ شَهِيْدٌ

فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو شہید ہے۔

رواہ الشافعی البدایہ واصابہ صفحہ ۲۷۴ جلد ۳

عَطَاءُ الْبَدْرِيِّيْنَ

اصحابِ بدر کی پنشن

عَنْ قَيْسٍ كَانَ عَطَاءُ الْبَدْرِيِّيْنَ خَمْسَةَ

قیس کا بیان ہے۔ کہ اصحابِ بدر کی پنشن پانچ پانچ

اٰلَافٍ خَمْسَةَ اٰلَافٍ وَقَالَ عُمَرُ لَاُفَضِّلَنَّهُمْ

ہزار روپے سالانہ تھی۔ حضرتِ عمرؓ فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا

عَلٰی مَنْ بَعْدَ ھُمْ

مَیں اصحابِ بدر کو بعد کے آنے والوں پر فضیلت دیتا ہوں۔

بخاری شریف حدیث ۴۰۲۲ فتح الباری جلد ۷

اَلْخُصُوْمَۃُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

قیامت کے دن جھگڑا

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّہٗ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا میں پہلا

قَالَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ یَّجْثُوْ بَیْنَ یَدَیِ الرَّحْمٰنِ

شخص ہوں گا جو قیامت کے دن رحمٰن کے سامنے گھٹنوں

لِلْخُصُوْمَۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَ قَالَ قَیْسُ بْنُ

کے بل بیٹھ کر جھگڑا کرونگا (اپنا مقدمہ پیش کرونگا) قیس بن عباد کا

عُبَادٍ وَفِیْھِمْ اُنْزِلَتْ (ھٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا

بیان ہے کہ انہیں کے بارے سورہ حج کی یہ آیت نازل ہوئی تھی

فِیْ رَبِّھِمْ) قَالَ ھُمُ الَّذِیْنَ تَبَارَزُوْا یَوْمَ

(یہ دونوں فریق ہیں...) انہوں نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بدر

بَدْرٍ حَمْزَۃُ وَ عَلِیٌّ وَعُبَیْدَۃُ وَشَیْبَۃُ بْنُ

کے دن مقابلہ کے لیے میدان میں بلایا وہ حضرت حمزہ۔ علی عبیدہ رضی اللہ عنہم

رَبِیْعَةَ وَعُتْبَةَ بْنُ رَبِیْعَةَ وَالْوَلِیْدُ بْنُ عُتْبَةَ

اور شیبہ و عتبہ اور ولید ہیں۔

بخاری شریف حدیث ۳۹۶۵ فتح الباری جلد ۷

اَمَرَ بِقَطْعِ الْاَجْرَاسِ مِنْ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ

اونٹوں کی گردنوں سے گھنٹیوں کو کاٹنے کا حکم

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْاَجْرَاسِ اَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اُونٹوں کی گردنوں

تُقْطَعَ مِنْ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ یَوْمَ بَدْرٍ۔

سے گھنٹیاں کاٹنے کا حکم صادر فرمایا۔

البدایہ صفحہ ۲۶۱ جلد ۳

خَلَفَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ لِتَمْرِیْضِ ابْنَتِہٖ رُقَیَّةَ

اپنی صاحبزادی کی تیمارداری کے لیے حضرت عثمان کو مدینہ میں مقرر کیا

خَلَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی رقیہؓ

اِبْنَ عَفَّانَ عَلٰى اِبْنَتِهٖ رُقَيَّةَ زَوْجَةِ عُثْمَانَ

جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، کی تیمارداری

وَكَانَتْ مَرِيْضَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرَ رَجُلٍ مِّمَّنْ شَهِدَ

چھوڑا اور فرمایا تمہیں اصحابِ بدر کا ثواب اور

بَدْرًا وَسَهْمَهٗ

غنیمت کا حصّہ بھی ملے گا۔

تاریخ الخمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

اِمَامُ الصَّلٰوةِ بِالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ

مدینہ منورہ کا امام صلوٰۃ

اِسْتَعْمَلَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُوْمٍ عَلَى الصَّلٰوةِ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو

بِالنَّاسِ۔

مدینہ منورہ میں لوگوں کا امام نماز مقرر فرمایا۔

البدایة صفحہ ۲۶۰ جلد ۳

اَمِیرُ الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ

گورنر مدینہ منورہ

رَدَّ أَبَا لُبَابَةَ مِنَ الرَّوْحَاءِ وَاسْتَعْمَلَهُ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے مقام روحار سے حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ

عَلَى الْمَدِیْنَةِ

کو مدینہ منورہ کا گورنر مقرر فرما کر واپس بھیج دیا۔

البدایۃ صفحہ ۲۶۱ جلد ۲

عَیْنَا رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کے جاسوس

طَلْحَةُ وَسَعِیْدٌ عَیْنَا النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے ابُو سفیان کے قافلہ کی جاسُوسی

وَسَلَّمَ بَعَثَهُمَا لِتَجَسُّسِ الْعِیْرِ

کے لیے حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ اور حضرت سعیدؓ بن زید کو بھیجا

تاریخ خمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

اَمِیرَا الْعَوَالِیْ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ

مدینہ منورہ کی نواحی بستیوں کے سپہ سالار

عَاصِمِ بْنِ عَدِیِّ الْعَجْلَانِیِّ وَحَارِثَۃَ بْنِ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصم رضی اللہ عنہ بن عدی اور حارثہ رضی اللہ عنہ

حَاطِبِ بَعَثَہٗ مِنَ الرَّوْحَاءِ اِلٰی بَنِیْ عَمْرِو

بن حاطب کو روحار سے واپس کر دیا۔ تاکہ وہ قبار

بْنِ عَوْفٍ

کی بستی کی حفاظت کریں۔

تاریخ خمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

رَدَّهَا لِكَسْرِهِمَا

دو کو چوٹ لگنے کی وجہ سے واپس کر دیا

اَلْحَارِثَ بْنَ الصِّمَّۃِ وَخَوَّاتَ بْنِ جُبَیْرٍ

حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن صمۃ اور خوات رضی اللہ عنہ بن جبیر دونوں کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

سَقَطَا مِنَ الْاِبِلِ فَاَصَابَهُمَا بَعْضُ الْكَسْرِ

نے راستہ سے اس لیے واپس کر دیا کہ وہ دونوں اونٹ سے گر گئے۔

فَرَدَّهُمَا مِنَ الطَّرِیْقِ

اور ان کو چوٹ لگ گئی۔　　تاریخ خمیس صفحہ (۳۷۱ جلد ۱)

قِتَالُ الْمَلٰئِکَۃِ یَوْمَ بَدْرٍ

بدر کے دن فرشتوں کا کافروں کو قتل کرنا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ بْنِ سَہْلٍ عَنْ اَبِیْہِ

حضرت ابی امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے۔ کہ انہوں

قَالَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ رَاَیْتُنَا یَوْمَ بَدْرٍ وَاِنَّ

نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبیؐ! میں اپنے آپ کو بدر

اَحَدَنَا یُشِیْرُ اِلٰی رَأْسِ الْمُشْرِکِ فَیَقَعُ

کے دن دیکھتا تھا کہ ہم میں سے ایک، مشرک کافر کے سر کی طرف

رَأْسُہٗ قَبْلَ اَنْ یَّصِلَ اِلَیْہِ السَّیْفُ

اشارہ کرتا تھا، اور اس مشرک کا سر تلوار لگنے سے پہلے ہی زمین پر آپڑتا تھا۔

(رواہ البیہقی) البدایۃ ص ۲۸۱/۳

مَصَارِعُ الْکُفَّارِ یَوْمَ بَدْرٍ

بدر کے دن کفّار کی لاشوں کے نشانات،

وَفِیْ مَغَازِی ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ

مغازی ابن اسحاق میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِیْرُوْا

چلو اور خوشی سے کہ مجھے اللہ تعالیٰ

وَابْشِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِیْٓ اِحْدَی
نے دو وعدوں میں سے ایک وعدہ دیا ہے

الطَّآئِفَتَیْنِ وَاللّٰهُ لَکَاَنِّیْٓ اَنْظُرُ اِلٰی
خدا کی قسم میں کافروں کے گرنے کی

مَصَارِعِ الْقَوْمِ - البدایہ ص۲۶۳ ج۳
جگہوں کو دیکھ رہا ہوں۔

مَصَارِعُ الْکُفَّارِ یَوْمَ بَدْرٍ
بدر کے دن کافروں کی لاشیں گرنے کے نشانات

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ فلاں کے

هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ یَّضَعُ یَدَهٗ عَلَی
گرنے کی جگہ ہے (اپنا دست مبارک زمین پر

الْاَرْضِ هٰهُنَا وَهٰهُنَا فَمَا اَمَاطَ
رکھتے) یہ جگہ اس کے گرنے کی ہے یہ جگہ اس کے گرنے کی ہے

اَحَدُ هُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُوْلِ
جس جگہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دستِ مبارک

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
رکھا تھا، اس جگہ سے ایک انچ کا فرق بھی نہ پڑا۔

(احمد ومسلم) البدایہ ص۲۶۳ ج۳

قَطْعُ عُنُقِ اَبِیْ جَهْلٍ
ابوجہل کی گردن کاٹنے کا بیان،

قَالَ اَبُوْجَهْلٍ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِذَا
ابوجہل نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو کہا کہ جب

حَزَزْتَ رَأْسِیْ فَاحْتَزَّ مِنْ اَصْلِ
تو میرا سرتن سے جدا کرے تو گردن کو جڑ سے کاٹنا

الْعُنُقِ لِيُرٰى عَظِيْمًا مُهِيْبًا فِیْ عَيْنِ
تاکہ وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آنکھ میں بڑا

مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) ما
رعب دار معلوم ہو۔

تاریخ الخمیس ص۳۸۵ جلد ۱

قَلِيْبِ بَدْرٍ

بدر کا کنواں جس میں کفار کی لاشیں ڈال دی گئیں۔

عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ اَمَرَ

حضرت ابو طلحۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

یَوْمَ بَدْرٍ بِاَرْبَعَۃٍ وَعِشْرِیْنَ رَجُلًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن چوبیس سردارانِ قریش

مِنْ صَنَادِیْدِ قُرَیْشٍ فَقُذِفُوْا فِیْ

کو بدر کے ایک

طُوًی مِنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِیْثٍ

گندے کنوئیں میں

مُخْبِثٍ (بخاری شریف حدیث ۳۹۷۶)

پھینکنے کا حکم دیا۔

فتح الباری صـ۳۰۰ مصری

نِدَاءُ النَّبِیِّ اَجْسَادَ الْکُفَّارِ یَوْمَ بَدْرٍ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار کی لاشوں سے خطاب

عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ مَشٰی

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پھر حضور اقدس صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی قَامَ عَلٰی شَفَۃِ

علیہ وسلم چلے حتی کہ کنویں کے کنارے کھڑے ہو گئے

الرَّکِیِّ فَجَعَلَ یُنَادِیْھِمْ بِاَسْمَاۗءِ ھِمْ وَاَسْمَاۗ

پھر ان کو ان کے ناموں اور ان کے باپوں کے ناموں کے ساتھ آواز

اٰبَاۗءِ ھِمْ یَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ وَیَا فُلَانُ ابْنُ

دی کہ اے فلاں، فلاں کے بیٹے اور اے فلاں فلاں کے بیٹے

فُلَانٍ اَیَسُرُّکُمْ اَنَّکُمْ اَطَعْتُمُ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ

کیا اب تمہیں یہ بات خوش لگتی ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَھَلْ

کی اطاعت کرتے؟ ہمارے ساتھ جو رب نے وعدہ کیا تھا ہم نے سچ پا لیا، کیا تم نے

وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّکُمْ حَقًّا قَالَ فَقَالَ

بھی وہ پا لیا جو تمہارے ساتھ تمہارے رب نے کیا تھا؟ حضرت عمر فاروق (رضی اللہ عنہ)

عُمَرُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا تُکَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ

نے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ایسے جسموں سے باتیں

الْاَرْوَاحَ لَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

کر رہے ہیں ، جن میں کوئی جان نہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ (مصطفیٰ) کی جان ہے

مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ لَهُمْ

جتنا وہ سن رہے ہیں ، تم اتنا نہیں سُن رہے

فتح الباری شرح صحیح البخاری صفہ ۳۰۱ جلد ۷

لَمَّا اُلْقُوْا فِی الْقَلِيْبِ وَقَفَ عَلَيْهِمْ

جب کفار گڑھے میں ڈالے گئے تو آپؐ کنارے پر

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھڑے ہوگئے اور فرمایا اے گڑھے والو ! تم نبیؐ

فَقَالَ يَآ اَهْلَ الْقَلِيْبِ بِئْسَ

کا بد ترین قبیلہ ہو ۔ تم نے

عَشِيْرَةَ النَّبِیِّ كُنْتُمْ لِنَبِيِّكُمْ

مجھے جھٹلایا ، دوسرے لوگوں نے میری

كَذَّبْتُمُوْنِیْ وَصَدَّقَنِیْ النَّاسُ وَ

تصدیق کی ۔ تم نے مجھ کو

اَخْرَجْتُمُوْنِیْ وَاٰوَانِیْ النَّاسُ وَ
مکہ سے نکالا، لوگوں نے مجھے اپنے ہاں جگہ دی۔ تم نے
قَاتَلْتُمُوْنِیْ وَنَصَرَنِیْ النَّاسُ
مجھ سے جنگ کی اور دوسرے لوگوں نے میری مدد کی۔

تاریخ الخمیس ج ۱ ص ۳۸۵

مَا الْجِهَادُ الْاَکْبَرُ؟
جہاد اکبر کیا ہے؟

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَدِمَ
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ
صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے
غَزَاتٍ لَّہٗ فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ
تو آپؐ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا تم خیر و
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدِمْتُمْ
عافیت سے واپس آئے ہو۔ تم جہادِ اصغر
خَیْرَ مَقْدَمٍ قَدِمْتُمْ مِنَ الْجِهَادِ
سے جہادِ اکبر کی

الاَصْغَرِ اِلَی الْجِہَادِ الاَکْبَرِ قَالُوا

طرف واپس لوٹے ہو۔ صحابہ کرام

وَمَا الْجِہَادُ الاَکْبَرُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رضی اللہ عنہم نے پوچھا اے اللہ کے رسول

قَالَ مُجَاہِدَۃُ الْعَبْدِ ہَوَاہُ۔

صلی اللہ علیہ وسلم! جہادِ اکبر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا بندے کا اپنے نفس سے جہاد کرنا جہادِ اکبر ہے

تاریخ بغداد للخطیب البغدادی ج ۱۳ ص ۴۹۳

اَسْمَآءُ اَصْحَابِ بَدْرِ الْکِرَام

اصحاب بدر کے اسماء مبارک

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بوسیلہ ہمارے سردار اور مولا اور

حَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَبِالْمَلٰٓئِکَةِ الَّذِیْنَ نَزَلُوْا بِبَدْرٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ

اور ان فرشتوں کے طفیل جو جنگِ بدر میں نازل ہوئے

(۱) سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲) وَسَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۳) وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الف

(۴) وَسَیِّدِنَا اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ سَیِّدِ الْقُرَّاءِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵) وَسَیِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِی الْاَرْقَمِ الْمَخْزُوْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶) وَسَیِّدِنَا اَرْبَدِ بْنِ حُمَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷) وَسَیِّدُنَا اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۸) وَسَیِّدُنَا اَسْعَدُ بْنُ یَزِیْدَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۹) وَسَیِّدُنَا اُسَیْرَۃُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۰) وَسَیِّدُنَا اَسْوَدُ بْنُ زَیْدِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۱) وَسَیِّدُنَا اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۲) وَسَیِّدُنَا اَنْسَۃُ بْنُ مَسْرَحٍ الْحَبْشِیُّ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۳) وَسَیِّدُنَا اُنَیْسُ بْنُ قَتَادَۃَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۴) وَسَیِّدُنَا اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ اَخُوْ حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۵) وَسَیِّدُنَا اَوْسُ بْنُ خَوْلِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۶) وَسَیِّدُنَا اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۷) وَسَیِّدُنَا اِیَاسُ بْنُ الْبُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ یَالِیْلَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

البَاء

(۱۸) وَسَیِّدُنَا بُحَیْرُ بْنُ اَبِیْ بُحَیْرٍ حَلِیْفِ بَنِیْ نَجَّارٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۱۹) وَسَیِّدُنَا بَحَّاثُ بْنُ ثَعْلَبَۃَ بْنِ خَزْمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۲۰) وَسَیِّدُنَا بَسْبَسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۲۱) وَسَیِّدُنَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ السَّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۲۲) وَسَیِّدُنَا بَشِیْرُ بْنُ سَعْدٍ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳) وَسَيِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رِبَاحٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

التاء

(۲۴) وَسَيِّدِنَا تَمِيْمِ بْنِ يَعَارِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵) وَسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶) وَسَيِّدِنَا تَمِيْمٍ مَوْلَى بَنِيْ غَنْمٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الثاء

(۲۷) وَسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ أَقْرَمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۸) وَسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۹) وَسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۰) وَسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَنْسَاءَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۱) وَسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۲) وَسَيِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ هَزَّالٍ الْخَزْرَجِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۳) وَسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبِ الْأَوْسِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۴) وَسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۵) وَسَيِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنَمَةَ السَّلَمِيِّ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۶) وَسَيِّدِنَا ثَقْفِ بْنِ عَمْرٍو الْأَسَدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الجیم

(۳۷) وَسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَسْعُوْدِ النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۸) وَسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۳۹) وَسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۰) وَسَیِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرِ السُّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۱) وَسَیِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِیْكِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۲) وَسَیِّدِنَا جُبَیْرِ بْنِ اِیَاسِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

الحاء

(۴۳) وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۴) وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مَعَاذِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ عَمْرِو الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۵) وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْاَشْهَلِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۶) وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۷) وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَیْسِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۸) وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۴۹) وَسَیِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ الشَّهِیْدِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵۰) وَسَیِّدُنَا حَارِثَۃُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ نَفْعِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۱) وَسَیِّدُنَا حَاطِبُ بْنُ اَبِی بَلْتَعَۃَ اللَّخْمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۲) وَسَیِّدُنَا حَاطِبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۳) وَسَیِّدُنَا الْحُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵٤) وَسَیِّدُنَا حَبِیْبُ بْنُ اَسْوَدَ مَوْلٰی بَنِیْ حَرَامٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۵) وَسَیِّدُنَا حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵٦) وَسَیِّدُنَا حُرَیْثُ بْنُ زَیْدِ بْنِ تَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۷) وَسَیِّدُنَا الْحُصَیْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۸) وَسَیِّدُنَا حَمْزَۃُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الخاء

(۵۹) وَسَیِّدُنَا خَارِجَۃُ بْنُ الْحُمَیْرِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦۰) وَسَیِّدُنَا خَارِجَۃُ بْنُ زَیْدِ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦۱) وَسَیِّدُنَا خَالِدُ بْنُ الْبُکَیْرِ اَخُوْ اَیَاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦۲) وَسَیِّدُنَا خَالِدُ بْنُ زَیْدٍ اَبُوْ اَیُّوْبَ النَّجَّارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦۳) وَسَیِّدُنَا خَالِدُ بْنُ قَیْسِ بْنِ مَالِکٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٤) وَسَیِّدُنَا خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ التَّمِیْمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦۵) وَسَیِّدُنَا خَبَّابٌ مَوْلٰی عُتْبَۃَ بْنِ غَزْوَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۶) وَسَیِّدُنا خُبَیْبُ بنُ اَسَافِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۶۷) وَسَیِّدُنا خِرَاشُ بنِ الصِّمَّۃِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۶۸) وَسَیِّدُنا خُرَیْمِ بنُ فَاتِکٍ الْاَسَدِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۶۹) وَسَیِّدُنا خُلَیْفَۃُ بنُ عَدِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۰) وَسَیِّدُنا خُلَیْدَۃُ بنُ قَیْسِ السُّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۱) وَسَیِّدُنا خُنَیْسُ بنُ حُذَافَۃَ السَّھْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
وَسَیِّدُنا خَوَّاتُ بنُ جُبَیْرِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۲) وَسَیِّدُنا خَوْلِیُّ بنُ اَبِی خَوْلِیِّ العَجَلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۳) وَسَیِّدُنا خَلَّادُ بنُ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۴) وَسَیِّدُنا خَلَّادُ بنُ سُوَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۵) وَسَیِّدُنا خَلَّادُ بنُ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الذال

(۷۶) وَسَیِّدُنا ذَکْوَانُ بنُ عَبْدِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۷) وَسَیِّدُنا ذِی الشِّمَالَیْنِ عُمَیْرِ بنِ عَبْدِ عَمْرٍو (الشَّھِیْدُ) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الراء

(۷۸) وَسَیِّدُنا رَافِعُ بنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
(۷۹) وَسَیِّدُنا رَافِعُ بنُ یَزِیْدِ الْاَشْھَلِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۰) وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عَنْجَدَةَ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۱) وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مُعَلّٰی (الشَّہِیْد) الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۲) وَسَیِّدِنَا رِبْعِیِّ بْنِ رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۳) وَسَیِّدِنَا رَبِیْعِ بْنِ اَیَاسِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۴) وَسَیِّدِنَا رَبِیْعَةَ بْنِ اَکْثَمَ بْنِ سَخْبَرَةَ الْاَسَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۵) وَسَیِّدِنَا رُخَیْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَالِدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۶) وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۷) وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۸) وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الزَّاء

(۸۹) وَسَیِّدِنَا الزُّبَیْرِ بْنِ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَیْلِدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۰) وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۱) وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ کَعْبِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۲) وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ لَبِیْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۳) وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْمُزَیِّنِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۴) وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۵) وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ حَارِثَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۶) وَسَیِّدِنَا زَیْدُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۷) وَسَیِّدِنَا زَیْدُ بْنُ سَہْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۸) وَسَیِّدِنَا زَیْدُ بْنُ وَدِیْعَۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

السین

(۹۹) وَسَیِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَیْرِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۰) وَسَیِّدِنَا سَالِمِ بْنِ غَنَمِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۱) وَسَیِّدِنَا سَالِمِ مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۲) وَسَیِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۳) وَسَیِّدِنَا سُبَیْعِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۴) وَسَیِّدِنَا سَبْرَۃَ بْنِ فَاتِکِ الْاَسَدِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۵) وَسَیِّدِنَا سُرَاقَۃَ بْنِ عَمْرِو النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۶) وَسَیِّدِنَا سُرَاقَۃَ بْنِ کَعْبِ النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۷) وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلِیْ مَوْلٰی حَاطِبِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۸) وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۹) وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَیْثَمَۃَ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ (اَلشَّہِیْدُ) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۱۰) وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۱۱) وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَیْدِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۱۲) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۱۳) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۱۴) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۱۵) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۱۶) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۱۷) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۱۸) وَسَيِّدُنَا سُفْيَانُ بْنُ بَشِيرِ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۱۹) وَسَيِّدُنَا سُلَيْطُ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۰) وَسَيِّدُنَا سُلَيْمُ بْنُ حَارِثِ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۱) وَسَيِّدُنَا سُلَيْمُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۲) وَسَيِّدُنَا سُلَيْمُ بْنُ مِلْحَانَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۳) وَسَيِّدُنَا سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبِي دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۴) وَسَيِّدُنَا سِمَاكُ بْنُ سَعْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۵) وَسَيِّدُنَا سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۶) وَسَيِّدُنَا سَهْلُ بْنُ عَتِيكِ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۷) وَسَيِّدُنَا سَهْلُ بْنُ قَيْسِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۲۸) وَسَیِّدِنَا سُهَیلِ بْنِ رَافِعِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۲۹) وَسَیِّدِنَا سَهْلِ بْنِ وَهْبِ الْفِهْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۰) وَسَیِّدِنَا سِنَانَ بْنِ اَبِیْ سِنَانَ الْاَسَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۱) وَسَیِّدِنَا سِنَانِ بْنِ صَیْفِیِّ السَّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۲) وَسَیِّدِنَا سَوَادِ بْنِ رُزَیْقِ السَّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۳) وَسَیِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِیَّةَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۴) وَسَیِّدِنَا سُوَیْبِطِ بْنِ سَعْدِ الْقُرَشِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الشّین

(۱۳۵) وَسَیِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ وَهْبِ بْنِ رَبِیْعَةَ الْاَسَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۶) وَسَیِّدِنَا شُقْرَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۷) وَسَیِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمَخْزُوْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الصّاد

(۱۳۸) وَسَیِّدِنَا صَفْوَانِ بْنِ وَهْبٍ (اَلشَّهِیْدُ) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳۹) وَسَیِّدِنَا صُهَیْبِ بْنِ سِنَانِ الرُّوْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الضّاد

(۱۴۰) وَسَیِّدِنَا ضَحَّاکِ بْنِ حَارِثَةَ السَّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۴۱) وَسَیِّدِنَا ضَحَّاکِ بْنِ عَمْرٍو النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(١٤٢) وَسَيِّدُنَا ضَمْرَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الطاء

(١٤٣) وَسَيِّدُنَا طُفَيْلُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٤) وَسَيِّدُنَا طُفَيْلُ بْنُ مَالِكِ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٥) وَسَيِّدُنَا طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُنَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الظاء

(١٤٦) وَسَيِّدُنَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعِ الْأَوْسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

العين

(١٤٧) وَسَيِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ الْعُكَيْرِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٨) وَسَيِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٩) وَسَيِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ قَيْسِ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٠) وَسَيِّدُنَا عَاقِلُ بْنُ الْبُكَيْرِ (الشَّهِيْدُ) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥١) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ الْبُكَيْرِ الْعَدَوِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٢) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ أُمَيَّةَ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٣) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ رَبِيْعَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٤) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٥) وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٥٦) وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٥٧) وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدِ النَّجَّارِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٥٨) وَسَيِّدِنَا عَائِذِ بْنِ مَاعِصِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٥٩) وَسَيِّدِنَا عَبَادِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٠) وَسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦١) وَسَيِّدِنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٢) وَسَيِّدِنَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٣) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٤) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٥) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرِ الْاَوْسِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٦) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ الْجَدِّ السَّلَمِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٧) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُمَيِّرِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٨) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٦٩) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٧٠) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٧١) وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرَاقَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۲) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ مَالِكِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۳) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۴) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُهَيْلِ الْعَامِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۵) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَارِقِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۶) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۷) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۸) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۹) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ مَنَافِ السُّلَمِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۰) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْسِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۱) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۲) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۳) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۴) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۵) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ النَّجَّارِيِّ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۶) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَخْرَمَةَ الْعَامِرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۷) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدِ الْهُذَلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۸) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَظْعُوْنِ الْجُمَحِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۹) وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَسْلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۰) وَسَیِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ حَقِّ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۱) وَسَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَلزُّهْرِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۲) وَسَیِّدِنَا عَبْسِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَدِیِّ السَّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۳) وَسَیِّدِنَا عَبْدِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۴) وَسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ التَّیِّهَانِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۵) وَسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۶) وَسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَامِرِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۷) وَسَیِّدِنَا عُبَیْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ (اَلشَّهِیْدُ) رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۸) وَسَیِّدِنَا عِتْبَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۱۹۹) وَسَیِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۲۰۰) وَسَیِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ بْنِ جَابِرِ الْمَازِنِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۲۰۱) وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ اَلْجُمَحِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۲۰۲) وَسَیِّدِنَا عَدِیِّ بْنِ اَبِی الزَّغْبَاءِ الْجُهَنِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۲۰۳) وَسَیِّدِنَا عِصْمَةَ بْنِ الْحُصَیْنِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۲۰۴) وَسَیِّدِنَا عُصَیْمَةَ الْاَسْدِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۲۰۵) وَسَیِّدِنَا عُصَیْمَةَ الْاَشْجَعِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

(۲۰۶) وَسَیِّدِنَا عَطِیَّۃَ بْنِ نُوَیْرَۃَ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۰۷) وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۰۸) وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۰۹) وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ عَمْرٍو اَبُوْمَسْعُوْدِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۰) وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ وَھْبِ الْاَسَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۱) وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ وَھْبِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۲) وَسَیِّدِنَا عُکَاشَۃَ بْنِ مِحْصِنِ الْاَسَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۳) وَسَیِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ یَاسِرِ الْعَنَسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۴) وَسَیِّدِنَا عَمَّارَۃَ بْنِ حَزْمِ النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۵) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَیَاسِ بْنِ زَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۶) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَۃَ بْنِ وَھْبِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۷) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْفِھْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۸) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَۃَ الْعَدَوِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱۹) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ غَزِیَّۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۰) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِیْ سَرْحِ الْفِھْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۱) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلْقِ بْنِ زَیْدِ السُّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۲) وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَیْسِ بْنِ مَالِکِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۳) وَسَیِّدِنَا عَمْرُو بْنِ مَعْبَدِ بْنِ الْاَزْعَرِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۴) وَسَیِّدِنَا عَمْرُو بْنِ مُعَاذِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۵) وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۶) وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ الْحُمَامِ بْنِ الْجُمُوْحِ الْخَزْرَجِیِّ (الشَّہِیْدُ) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۷) وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَامِرِ النَّجَارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۸) وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَوْفٍ مَوْلٰی سُہَیْلِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲۹) وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الزُّہْرِیِّ (الشَّہِیْدُ) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳۰) وَسَیِّدِنَا عَنْتَرَۃَ مَوْلٰی بَنِیْ سَلِیْمِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳۱) وَسَیِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجَارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ الشَّہِیْدُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳۲) وَسَیِّدِنَا عُوَیْمِ بْنِ سَاعِدَۃَ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الغین

(۲۳۳) وَسَیِّدِنَا غَنَّامِ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الفاء

(۲۳۴) وَسَیِّدِنَا فَرْوَۃَ بْنِ عَمْرِو بْنِ وَدْفَۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

القاف

(۲۳۵) وَسَیِّدِنَا قَتَادَۃَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳۶) وَسَیِّدِنَا قُدَامَۃَ بْنِ مَظْعُوْنٍ الْجُمَحِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳۷) وَسَیِّدِنَا قُطْبَۃُ بْنُ عَامِرِ السَّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳۸) وَسَیِّدِنَا قَیْسُ بْنُ السَّکَنِ النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳۹) وَسَیِّدِنَا قَیْسُ بْنُ اَبِی صَعْصَعَۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۰) وَسَیِّدِنَا قَیْسُ بْنِ مُحْصَنِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۱) وَسَیِّدِنَا قَیْسُ بْنِ مُخَلَّدِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الکاف

(۲۴۲) وَسَیِّدِنَا کَعْبُ بْنِ حَمَّادِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۳) وَسَیِّدِنَا کَعْبُ بْنِ زَیْدِ بْنِ قَیْسِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۴) وَسَیِّدِنَا کَعْبُ بْنِ عَمْرٍو السَّلَمِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

المیم

(۲۴۵) وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ اَبِی خَوْلِیِّ الْجُعْفِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۶) وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۷) وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ رَبِیْعَۃَ اَبُوْاُسَیْدِ السَّاعِدِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۸) وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ عَمْرٍو الْاَسَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۴۹) وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۵۰) وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ نُمَیْلَۃَ الْاَوْسِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۵۱) وَسَیِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّہِیْدُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۵۲) وَسَیِّدُنَا مُحْرِزُ بْنُ عَامِرِ النَّجَارِیّ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۵۳) وَسَیِّدُنَا مُحْرِزُ بْنُ نَضْلَةَ الْاَسَدِیّ الْمُهَاجِرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۵۴) وَسَیِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۵۵) وَسَیِّدُنَا مِدْلَاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۵۶) وَسَیِّدُنَا مَرْثَدُ بْنُ اَبِیْ مَرْثَدِ الْغَنَوِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۵۷) وَسَیِّدُنَا مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ الْمُطَّلِبِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۵۸) وَسَیِّدُنَا مَسْعُوْدُ بْنُ اَوْسِ النَّجَارِیّ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۵۹) وَسَیِّدُنَا مَسْعُوْدُ بْنُ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِیّ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۰) وَسَیِّدُنَا مَسْعُوْدُ بْنُ رَبِیْعَةَ الْقَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۱) وَسَیِّدُنَا مَسْعُوْدُ بْنُ سَعْدِ الْخَزْرَجِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۲) وَسَیِّدُنَا مَسْعُوْدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ قَیْسِ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۳) وَسَیِّدُنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَیْرِ الْعَبْدَرِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۴) وَسَیِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلِ السَّلَمِیّ الْخَزْرَجِیّ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۵) وَسَیِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۶) وَسَیِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجُمُوْحِ الْخَزْرَجِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۷) وَسَیِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ مَاعِصِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
(۲۶۸) وَسَیِّدُنَا مَعْبَدُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ قُشَیْرِ الْاَنْصَارِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٦٩) وَسَیِّدُنَا مَعْبَدُ بْنُ قَیْسِ بْنِ صَخْرٍ السَّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٠) وَسَیِّدُنَا مُعَتِّبُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ اَیَاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧١) وَسَیِّدُنَا مُعَتِّبُ بْنُ قُشَیْرٍ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٢) وَسَیِّدُنَا مُعَتِّبُ بْنُ عَوْفٍ الْخُزَاعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٣) وَسَیِّدُنَا مَعْقِلُ بْنُ الْمُنْذِرِ السَّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٤) وَسَیِّدُنَا مَعْمَرُ بْنُ الْحَارِثِ الْجُمَحِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٥) وَسَیِّدُنَا مَعْنُ بْنُ عَدِیِّ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٦) وَسَیِّدُنَا مُعَوِّذُ بْنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیُّ (اَلشَّہِیْدُ) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٧) وَسَیِّدُنَا مُعَوِّذُ بْنُ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٨) وَسَیِّدُنَا الْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو الْبَهْرَانِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٧٩) وَسَیِّدُنَا مُلَیْلُ بْنُ وَبَرَۃَ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٨٠) وَسَیِّدُنَا الْمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو السَّاعِدِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٨١) وَسَیِّدُنَا الْمُنْذِرُ بْنُ قُدَامَۃَ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٨٢) وَسَیِّدُنَا الْمُنْذِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٢٨٣) وَسَیِّدُنَا مِهْجَعٌ مَوْلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (اَوَّلُ شَہِیْدٍ فِی الْبَدْرِ) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

النّون

(٢٨٤) وَسَیِّدُنَا نَضْرُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۸۵) وَسَیِّدِنَا نُعْمَانِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۸۶) وَسَیِّدِنَا نُعْمَانَ بْنِ عَمْرٍو النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۸۷) وَسَیِّدِنَا نُعْمَانَ بْنِ عَصْرٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۸۸) وَسَیِّدِنَا نُعْمَانَ بْنِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۸۹) وَسَیِّدِنَا نُعْمَانِ بْنِ سِنَانٍ مَوْلٰی بَنِیْ عُبَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۹۰) وَسَیِّدِنَا نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الواو

(۲۹۱) وَسَیِّدِنَا وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ التَّمِیْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۹۲) وَسَیِّدِنَا وَدْقَۃَ بْنِ اَیَاسِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۹۳) وَسَیِّدِنَا وَدِیْعَۃَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرَّادِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الهاء

(۲۹۴) وَسَیِّدِنَا هِلَالِ بْنِ الْمُعَلّٰی الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۹۵) وَسَیِّدِنَا هِلَالِ بْنِ اُمَیَّۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الیاء

(۲۹۶) وَسَیِّدِنَا یَزِیْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ الشَّہِیْدِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۹۷) وَسَیِّدِنَا یَزِیْدِ بْنِ رُقَیْشِ الْاَسَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۹۸) وَسَیِّدِنَا یَزِیْدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حَدِیْدَۃَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۹۹) وَسَيِّدُنَا يَزِيدُ بنُ الْمُنْذِرِ السَّلْمِيّ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

الكنىٰ

(۳۰۰) وَسَيِّدُنَا أَبُو الْأَعْوَرِ كَعْبُ بْنُ الْحَارِثِ، الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۱) وَسَيِّدُنَا أَبُو حَبَّةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۲) وَسَيِّدُنَا أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۳) وَسَيِّدُنَا أَبُو الْحَمْرَاءِ مَوْلَى حَارِثِ بْنِ رِفَاعَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۴) وَسَيِّدُنَا أَبُو خُزَيْمَةَ بْنُ أَوْسِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۵) وَسَيِّدُنَا أَبُو سَبْرَةَ بْنُ أَبِي رُهْمٍ الْعَامِرِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۶) وَسَيِّدُنَا أَبُو سِنَانَ أَخُو عُكَاشَةَ الْأَسَدِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۷) وَسَيِّدُنَا أَبُو شَيْخِ الْأَوْسِيّ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۸) وَسَيِّدُنَا أَبُو الضَّيَّاحِ بْنُ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۰۹) وَسَيِّدُنَا أَبُو كَبْشَةَ الْفَارِسِيّ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ؐ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُنَا أَبُو لُبَابَةَ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۱۰) وَسَيِّدُنَا أَبُو مَرْثَدِ الْغَنَوِيّ كَنَّازُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۱۱) وَسَيِّدُنَا أَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ التَّيِّهَانِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۱۲) وَسَيِّدُنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۳۱۳) وَسَيِّدُنَا أَبُو عَقِيلِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

هٰؤُلَآءِ ضُرِبَ لَهُمْ سَهْمٌ مِّنْ

یہ حضرات وہ ہیں جن کو غنیمتِ بدر میں

غَنِيْمَةِ بَدْرٍ وَّلَمْ يَشْهَدُوْا

حصّہ دیا گیا اور وہ بدر میں حاضر

بَدْرًا

نہ تھے۔

- سَيِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
- وَسَيِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ عَامِرِ الْاَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
- وَسَيِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
- وَسَيِّدُنَا خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرِ الْاَنْصَارِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
- وَسَيِّدُنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
- وَسَيِّدُنَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
- وَسَيِّدُنَا اَبُوْ لُبَابَةَ بَشِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

صحيح البخاری الجلد الثانی صفحہ ٥٧٤

البداية والنهاية لابن كثير الجزء الثالث

صفحہ ٣١٥ تا ٣٢٥

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب لابن عبدالبر
النمری القرطبی الجزء الاوّل والثانی
الاصابۃ لابن حجر
طبقات الکبریٰ لابن سعد الجزء الثالث
سیرۃ ابن ہشام
تلقیح فہوم اہل الاثر لابن جوزی صفحہ ۲۱۷
تاریخ الخمیس فی اَحْوالِ اَنْفَسِ نَفِیْسٍ لشیخ حسین بن محمد بن
الحسین الدیاربکریؒ
اسد الغابۃ لابن الاثیر الجزری

اَصْحَابُ بَدْرٍ فِی الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ

قرآن مجید میں اصحابِ بدر کا ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ

جیسا کہ نکالا آپ کو آپؐ کے رب نے آپؐ کے گھر سے حق کام کے لیے

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ○

اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔

(الانفال ایۃ - ۵)

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

یہ وہ وقت تھا کہ جب تم اس میدان کے ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ

اس میدان کے دوسرے کنارے پر تھے اور وہ قافلہ تم سے نیچے کی طرف

مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ

تھا۔ اور اگر تم اور وہ کوئی وعدہ ٹھیراتے تو ضرور اس تقرر کے بارہ میں

فِی الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا

تم سے اختلاف ہوتا لیکن اللہ کو کرنا منظور تھا ایک کام کو جو

كَانَ مَفْعُولًا ۝ (الانفال آیۃ ۴۲)

مقرر ہو چکا تھا۔

وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اتارا تم پر پانی آسمان سے تاکہ

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

اس پانی کی وجہ سے تم کو پاک کردے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دفع

الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ

کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہارے

بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى

پاؤں جما دے (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ آپ کا رب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ

کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سو تم ایمان والوں کی

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ہمت بڑھاؤ میں ابھی کفار کے دلوں میں رعب ڈالے

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ

دیتا ہوں سو تم گردنوں پر مارو اور

اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ (الانفال آیۃ ۱۱، ۱۲)

ان کے پور پور کو مارو (کاٹو)

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

بے شک تمہارے استدلال کے لیے نشانی ہے دو گروہوں کے واقعہ میں جو کہ باہم جنگِ بدر

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى

میں ایک دوسرے سے مقابل ہوئے تھے ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا گروہ

كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ

کافر لوگ تھے یہ کافر اپنے کو دیکھ رہے تھے کہ ان مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ ہیں کھلی آنکھ دیکھنا

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ

اور اللہ اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں (سو) بلاشک

فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ۝

اس (واقعہ) میں بڑی عبرت ہے دانش والے لوگوں کو۔

آل عمران آیۃ ۱۲

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِىْ رَبِّهِمْ ۝

یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارہ میں (باہم) جھگڑا کیا۔

الحج آیۃ ۱۹

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

(اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ نے تمہاری

لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

سن لی کہ میں ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو

مُرْدِفِيْنَ ○ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى

سلسلہ وار چلے آئیں گے — اور اللہ نے یہ امداد محض اس لیے کی کہ بشارت ہو

وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

اور تاکہ تمہارے دلوں کو قرار ہو جائے — اور نصرت صرف

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اللہ ہی کی طرف سے ہے — جو کہ زبردست حکمت

حَكِيْمٌ ○ (الانفال آیۃ ۹-۱۰)

والا ہے۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ○

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی — اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے — اور قیامت بڑی

اَدْهٰى وَاَمَرُّ ○ (القمر آیۃ ۴۵-۴۴)

سخت اور ناگوار چیز ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

اے ایمان والو! — جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہوا

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

کرے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کرو — تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۝ (الانفال اٰیۃ ۴۵)

مراد پاؤ

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجیے حق کے موافق

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ (الاعراف اٰیۃ ۸۹)

اور آپ بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں

اَصْحَابُ بَدْرٍ فِی الْحَدِيْثِ

حدیث شریف میں اصحاب بدر کا ذکر

فَضَائِلُ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا

اصحاب بدر کے فضائل

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اِنَّ اللّٰهَ اَطَّلَعَ عَلٰٓی اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوْا

اللہ تعالیٰ نے اہل بدر پر جھانکا اور فرمایا کہ بدریو! جو

مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ (اخرجہ احمد)

چاہو کرو میں نے تمہیں معاف کر دیا۔ (اسے احمد نے روایت کیا)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنِّي لَأَرْجُوا أَنْ لَّا يَدْخُلَ النَّارَ مَنْ شَهِدَ

میں امید کرتا ہوں کہ جو مسلمان جنگِ بدر میں شامل ہوا ہے وہ

بَدْرًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ (اخرجہ البزار)

ان شاء اللہ دوزخ میں نہیں جائے گا۔ (اسے بزار نے روایت کیا)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّدْخُلَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان جنگِ بدر

النَّارَ رَجُلٌ شَهِدَ بَدْرًا أَوِ الْحُدَيْبِيَّةَ (اخرجہ احمد)

یا بیعت رضوان میں شامل ہوا ہے وہ ہرگز ہرگز دوزخ میں نہیں جائے گا (اسے احمدؒ نے روایت کیا)

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ الْبَدْرِيِّ

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ

ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام

اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا

مَا تَعُدُّوْنَ اَھْلَ بَدْرٍ فِیْکُمْ قَالَ

کہ آپ اپنے میں اہل بدر کو کیا شمار کرتے ہیں ؟ فرمایا

مِنْ اَفْضَلِ الْمُسْلِمِیْنَ قَالَ وَکَذٰلِکَ

سب مسلمانوں میں افضل ۔ حضرت جبریل نے عرض کیا کہ ایسے

مَنْ شَھِدَ بَدْرًا مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ (اخرجہ البخاری)

ہی وہ ہم فرشتوں میں افضل ہیں جو فرشتے جنگِ بدر میں بھیجے گئے تھے ۔ (اسے بخاری نے روایت کیا)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ یَا خَالِدُ لِمَ تُؤْذِیْ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ

اے خالد تو نے ایک بدری مجاہد کو دکھ کیوں پہنچایا ؟

بَدْرٍ لَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا لَّمْ تُدْرِکْ

اگر تو اُحد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کر دے تو بھی اس کے عمل کو

عَمَلَہٗ (منتخب کنز العمال ج ۵ ص ۹۰)

نہیں پہنچ سکتا ۔

عَنِ الْحَسَنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر

کَانَ بَیْنَ الزُّبَیْرِ وَبَیْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ

اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے درمیان کچھ تنازعہ تھا

شَیْءٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالدؓ

وَسَلَّمَ مَا شَأْنُکُمْ وَشَأْنِ اَصْحَابِیْ ذَرُوْنِیْ

کو فرمایا کہ میرے صحابہؓ کے بارے میں خاموش رہو

اَصْحَابِیْ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ اَنْفَقَ اَحَدُکُمْ

مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم اُحد پہاڑ

مِّثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا مَّا اَدْرَکَ مِثْلَ عَمَلِ

کے برابر سونا خرچ کرو تو بھی ان اصحابِ بدر کے ایک دن کا

اَحَدِھِمْ یَوْمًا وَّاحِدًا (منتخب کنز العمال ج ۵ ص ۹۱)

مقابلہ نہیں کر سکتے۔

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بن ابو طالب نے

عَنْہُ اَنَّہٗ صَلّٰی عَلٰی سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ فَکَبَّرَ

حضرت سہل بن حنیفؓ کا چھ تکبیروں سے جنازہ

عَلَيۡهِ سِتًّا وَّقَالَ اِنَّهٗ شَهِدَ بَدۡرًا (منتخب کنز العمال ص۹۰)

پڑھایا　اور فرمایا کہ یہ بدری تھے۔

عَنۡ اَبِیۡ بَكۡرِنِ الصِّدِّيۡقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بَشِّرۡ مَنۡ شَهِدَ بَدۡرًا بِالۡجَنَّةِ

کہ بدریوں کو جنت کی بشارت دے دو۔

اخرجه الدارقطنی فی الافراد

(منتخب کنز العمال۔ ج ۵، ص۸۹)

عَنۡ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ اَنَّ عَبۡدًا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حاطبؓ

لِّحَاطِبٍ جَآءَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ

کے غلام نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَسَلَّمَ يَشۡكُوۡا حَاطِبًا فَقَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی شکایت کی عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لَيَدۡخُلَنَّ حَاطِبُنِ النَّارَ فَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ

حاطبؓ ضرور دوزخ میں جائے گا　جناب رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا

علیہ وسلم نے فرمایا تو جھوٹ بولتا ہے وہ کبھی دوزخ میں نہیں

اَبَدًا وَّقَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَيْبِيَّةَ -

جائے گا کیونکہ وہ جنگِ بدر اور بیعتِ رضوان میں حاضر تھا -

(مستدرک للحاکم ج ۳ ص ۳۰۱)

اَلدُّعَآءُ بِاَصْحَابِ الْبَدْرِيِّيْنَ

اصحابِ بدر کے طفیل دُعا

قَالَ الْعَلَّامَةُ الدَّوَانِيُّ فِيْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ

علامہ دوانی رحؒ نے عقائد العضدیہ کی شرح میں بیان کیا ہے کہ

الْعُضْدِيَّةِ سَمِعْنَا مِنْ مَشَائِخِ الْحَدِيْثِ اَنَّ الدُّعَاءَ عِنْدَ

ہم نے حدیث کے استادوں سے سنا ہے کہ اصحابِ بدر جن کا ذکر

ذِكْرِهِمْ فِي الْبُخَارِيِّ مُسْتَجَابٌ وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ -

امام بخاری رحؒ نے کیا ان کے نام کے بعد دعا قبول ہوتی ہے اور اسکا تجربہ کیا گیا ہے -

تاریخ خمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

(اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ) اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ حِمَاكَ
(اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں) کہ مجھے اپنی اس حمایت میں لے جہاں تک

الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَجِوَارِكَ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَلَا
کسی کی رسائی نہ ہو اور مجھے اپنے اس پڑوس میں لے جس کی توہین نہ ہو اور نہ ہی

یُضَامُ وَوِقَایَتِكَ الْکَافِیَةُ الَّتِیْ لَا تُدْرَكُ
بے عزتی ہو اور اپنے بچاؤ میں لے جو کافی ہو جہاں تک کوئی نہ پہنچ سکے

وَسِتْرِكَ الضَّافِیْ الَّذِیْ لَا یُھْتَكُ وَحِصْنِكَ
اپنے پورے پردے میں ڈھانپ لے جو کبھی نہ پھٹے اور اپنے مضبوط

الشَّامِخُ الْمَنِیْعُ وَوَدَائِعِكَ الْمَصُوْنَةُ الَّتِیْ
اونچے قلعے میں لے اور محفوظ امانتوں میں داخل فرما جو کبھی

لَا تَضِیْعُ وَاَنْ تَضْرِبَ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ
ضائع نہ ہوں اور مجھ پر اپنی حفاظت اور عنایت کے خیمے نصب فرما

حِفْظِكَ وَعِنَایَتِكَ وَتُرْدِیْنِیْ بِکَنَفِكَ
اور اپنی حفاظت اور پہرے اور نگاہِ رعایت میں

وَکَلَایَتِكَ وَرِعَایَتِكَ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ
بچاؤ کرے اور مجھے شرارتیوں کے شر سے رکاوٹ

شَرَّ الْاَشْرَارِ وَتُحَجِّبْنِیْ بِنُوْرِ عَظَمَتِكَ مِنَ
کر دے اور مجھے اپنی عظمت کے نور میں ظالموں اور

الظُّلَمَةِ وَالْفُجَّارِ وَاَنْ تَعْقِدَ عَنِّیْ کُلَّ

فاجروں سے حجاب میں کر دے اور مجھ پر ہر شریر زبان کو گرہ

لِسَانٍ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَرُدَّ عَنِّیْ کُلَّ سَهْمٍ

لگا دے اور ہر تکلیف وہ تیر کو مجھ سے واپس

رَامٍ بِضُرٍّ وَاَنْ تُعْمِیَ کُلَّ بَصَرٍ اِلَیَّ بِالْحَسَدِ

پھیر دے اور ہر حسد والی آنکھ کو مجھ سے اندھا کر دے

رَامِقٍ وَّ کُلَّ قَلْبٍ لِّیْ بِالْعَدَاوَةِ خَافِقٍ وَّاَنْ

اور ہر عداوت والے دل کو مجھ سے نگوں کر دے اور جو

تَقْهَرَ مَنْ یُّرِیْدُ قَهْرِیْ قَهْرًا یَّمْنَعُهُ الرَّاحَةَ

مجھے نیچا دکھانا چاہے اس کو ذلیل و خوار کر اس کو کبھی آرام نہ ملے

وَتَضِیْقَ عَلَیْهِ فَسِیْحَ الْاَرْضِ وَوَاسِعَ الْاَقْطَارِ

اور اس پر زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ کر دے

وَاَنْ تُخْرِجَ کُلَّ مُؤْذٍ لِّیْ عَنْ دَآئِرَةِ الْحِلْمِ وَ

اور جو مجھے تکلیف پہنچائے اس کو اپنے دائرۂ بردباری اور

اللُّطْفِ وَالْمَهْلِ وَتَغُلَّ اَیْدِیْ اَعْدَائِیْ وَتَرْبِطَ

لطف و کرم سے خارج کر دے اور میرے دشمنوں کے ہاتھوں کو باندھ دے اور ان کے

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَتُبَلِّغَهُمُ الْاَمَلَ وَاَنْ تَکْفِیَنِیْ

دلوں پر مہر لگا دے اور ان کو اپنے بدنماؤں کو خاک میں ملا دے اور ہر بانی

كُلِّ بَاغٍ وَّ شَامِتٍ وَّ تَكُوْنَ لِي عِوَضًا عَنْ كُلِّ

اور دشمن سے مجھے بچا　　ہر ہلاک　اور فوت ہو جانے والے سے

هَالِكٍ وَّ فَائِتٍ وَّ اَنْ تَعْصِمَنِي مِنْ شُرُوْرِ الْفِتَنِ

تو میرا بدل ہو جا　　اور مجھے فتنوں اور مصیبتوں کے شر سے محفوظ

وَالْاَنْكَادِ وَ اَنْ تُنَقِّيَ قَلْبِي مِنَ الْحَسَدِ وَالْاَحْقَادِ

فرما　　اور میرے دل کو حسد اور کدورت　اور گندگی سے

وَالْاَحَنِ وَ اَنْ تُذْهِبَ مِنَ السُّوْءِ مَا خَلْفِيْ وَ

پاک کر دے　اور میرے آگے پیچھے سے برائی کو دور کر

اَمَامِيْ وَ تُبَلِّغَنِيْ فِي الدَّارَيْنِ اَقْصَا مَرَامِيْ وَ اَنْ

اور دونوں جہانوں کی مرادیں عطا فرما اور میری آخری مراد پوری فرما اور

تَحُفَّنِيْ بِاَلْطَافِكَ الْخَفِيَّةِ فِيْ قَوَاسِرِ الْاَقْضِيَةِ

اپنے خفیہ لطف سے مجھے بری تقدیروں سے ڈھانپ لے

وَ نَوَازِلِ الْاَقْدَارِ وَ تَصْحَبَنِيْ بِمَعِيَّتِكَ الْخَفِيَّةِ

اور اپنی معیت خفیہ سے میرے جمیع حالات میں ساتھی رہ

فِيْ سَائِرِ التَّقَلُّبَاتِ وَالْاَطْوَارِ فِيْ لَيْلِيْ وَ نَهَارِيْ

میری رات　میرا دن　میرا گھر میں رہنا　میرے

وَ ظَعْنِيْ وَ اَسْفَارِيْ وَ نَوْمِيْ وَ قَرَارِيْ وَ عَلَانِيَتِيْ

سفر　میری نیند　میرا قرار　میرے ظاہر　اور پوشیدگی

وَ اَسرَارِیْ ۔ اَللّٰھُمَّ وَ اَسْئَلُکَ بِہِمْ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ

یں میرا اساتھ دے اے اللہ میں تجھ سے ان اصحابِ بدر کے طفیل سوال کرتا ہوں

بِعَفْوِکَ الشَّامِلِ لِکُلِّ جَانٍ وَّعُقُوْقٍ وَ بِرِّکَ

بسبب اپنے غموں کے کہ تو میرے اوپر درگزر فرما بسبب اپنے اس عفو کے جو شامل ہے واسطے

الْمُتَنَاوِلُ کُلَّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ وَّلَا حَقَّ عَلَیْکَ لِمَخْلُوْقٍ

تمام حد سے بڑھنے والوں اور نافرمانی کرنیوالوں کو اور بسبب اپنے اس کرم کے جو شامل ہے ہر نیک و

وَ اَنْ تُغْنِیَنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَ تَمُدَّ عَیْشِیْ

بد کو اور نہیں واجب ہے کسی کا کوئی حق اور مجھے اپنی ذات کے سوا ہر ایک سے بے پرواہ کر دے اور میری زندگی

مَدًّا وَّتُمَهِّدَ لِیْ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا

کو خوشگوار کر دے اور اپنے مؤمن بندوں کے دلوں میں میری محبت بڑھادے

وَّاَنْ تَقْضِیَ عَنِّیْ الْحُقُوْقَ وَالدَّیْنَ وَلَا تَکِلْنِیْ

اور مجھ پر جو لوگوں کے حق و حقوق اور قرضے وغیرہ ہیں ان کو ادا کر دے اور مجھے میرے

اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ

نفس پر ایک لمحہ کے لیے نہ چھوڑ اور میرے گناہ معاف کر دے اور

تُطَیِّبَ لِیْ کَسْبِیْ وَ اَنْ تُقِیْلَ عَثَرَاتِیْ وَ تَتَقَبَّلَ

میری روزی پاکیزہ کر دے اور میری لغزشوں کو معاف فرما اور میرے اعمال

اَعْمَالِیْ وَ حَسَنَاتِیْ وَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ مِنَ

کو قبول فرما اور مجھے اور میری اولاد کو ظلمت سے نکال کر روشنی

الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَتَحُوْلَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْمَعَاصِیْ

کی طرف لے جا اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان

بِاَعْظَمِ جُنَّۃٍ وَّاَحْصَنِ سُوْرٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ الْاِسْلَامَ

عظیم ڈھال حائل فرمادے اور پختہ قلعہ کردے اور اسلام کو میری رضا کا منتہا

مُنْتَھٰی رِضَائِیْ وَتُحْیِیَنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً مُّعَافًا

کردے اور مجھے پاک زندگی عطا فرما میرے دین

فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ لَا اٰیِسًا مِّنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

اور دنیا میں معافی ہو ناامید نہ کر اپنے فضل اور رحمت سے

وَلَا مُقْنِطًا مِّنْ عَفْوِکَ وَرَاْفَتِکَ وَاَنْ تَصْرِفَ

اور مایوس نہ کر اپنی مغفرت اور شفقت سے اور مجھ سے تمام اندھیروں و

عَنِّیْ مَا یُمَازِجُ کُلِّیَّتِیْ مِنَ الظُّلَمِ وَالْاَغْبَارِ وَ

غبار کو دور کر دے اور

تَجْبُرَ قَلْبِیَ الْکَسِیْرَ بِالظَّفْرِ وَالْاِنْتِصَارِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیَ

میرے ٹوٹے ہوئے دل کو کامیاب اور بامراد کردے اور مجھے انابت

الْاِنَابَۃَ وَحُسْنَ الْیَقِیْنِ وَتُرِیَنِی الدُّنْیَا کَمَا اَرَیْتَھَا

عطا فرما اور حسن یقین دے اور مجھے دنیا ایسی ہی دکھا جیسے تو اپنے

عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ وَاَنْ تُوْصِلَ بِفَضْلِکَ حَبْلَ

نیک بندوں کو دکھایا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے میری ٹوٹی ہوئی

انْقِطَاعِی وَتُطِیلَ بِطَوْلِكَ قَصْرَ بَاعِیْ وَتُزِیلَ

رسی کو جوڑ دے اور میری تنگدستی کو فراخی میں بدل دے اور میری طبیعت

طَبَاعِیْ وَاَنْ تُوْقِظَ مِنِّیْ فَوَاتِرَ الْهِمَمِ وَاَنْ تُرْسِلَ

رذیلہ کو زائل فرما اور میری سوئی ہوئی قسمت کو جگا دے اور میری آنکھوں سے اپنے

فِیْ خَشْیَتِكَ مِنْ عَبَرَاتِیْ لَوَاقِحَ الدِّیَمِ وَاَنْ تُبِیْحَ

ڈر سے بارش کی مانند آنسو بہا دے اور مجھے اونچے مقصدوں تک

لِیْ جَلِیْلَ الْمَطَالِبِ وَتُحْسِنَ لِیَ الْخَوَاتِیْمَ وَالْعَوَاقِبَ

لے جا اور میرا خاتمہ نیک فرما اور میری عاقبت درست کردے

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ

اور اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق کے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے آل واصحاب تمام

صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پر صلوات فرما اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ یَا ذَا النُّوْرِ الْمُبِیْنِ اَنْ تَمُدَّنِیْ

اے اللہ اے ظاہری نور والے! میری، میرے ماں باپ

وَوَالِدَیَّ وَذُرِّیَّتِیْ وَمَشَائِخِیْ وَالْمُحِبِّیْنَ

اور اولاد اور استادوں اور دوستوں کی امداد فرما

بِاَمْدَادِ السَّادَةِ الْبَدْرِیِّیْنَ ط اَیُّهَا السَّادَةُ

اہلِ بدر کے سرداروں کے طفیل اے سادات کرام!

الْکِرَامِ اَمِدُّوْنِیْ بِنَفْحَۃٍ (بِاِذْنِ اللّٰہِ) وَاَسْعِدُوْنِیْ

مجھے (اللہ کی امداد سے) روحانی فیض پہنچاؤ اور میرا ساتھ دو

بِلَمْحَۃٍ وَّاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَاَیِّدُوْنِیْ وَاَغِیْثُوْنِیْ

اور اللہ کے اذن سے میری قوت کے ساتھ اعانت فرماؤ میری تائید فرماؤ اور ایسی

بِنَظْرَۃٍ تَدْفَعُ عَنِّیْ کُلَّ بَغْیٍ وَّکَیْدٍ (بِتَوْفِیْقِ اللّٰہِ)

نظر سے میری فریاد کرو جو ہر باغی کے مکروفریب سے (اللہ کی توفیق سے) محفوظ کر دے

فَاِنْ لَّمْ اَکُنْ اَیُّھَا السَّادَۃُ اَھْلًا لِّذٰلِکَ

اے سیدو! اگر واقعی میں اس کا اہل نہیں ہوں تو آپ کی سرکار اور

فَجَنَابُکُمْ لِلْاَعْضَادِ وَالسَّمَاحِ اَھْلٌ وَّاِنْ کَانَتْ

عزت و شوکت تو اس کی اہل ہے اگرچہ میرے عمل مشکل گھاٹیوں میں

اَعْمَالِیْ وَعِرَۃَ الْمَسَالِکِ فَحِمَاکُمْ لِلْقَاصِدِیْنَ

پھنس گئے ہیں لیکن تمہاری حمایت تو قاصدوں کے لیے فراخ اور

رَحْبٌ وَّسَھْلٌ ط اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَتَھُمْ

آسان ہے اے اللہ مجھے ان کی سفارش عطا فرما

وَاَوْصِلْ اِلَیَّ مِنْ فُیُوْضَاتِھِمْ وَفُتُوْحَاتِھِمْ

اور ان کے فیض اور فتوحات مجھ تک پہنچا!

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ (کافر)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

بیان کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو

الْعٰلَمِيْنَ ○ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

تمام عالم کا پروردگار ہے۔ امین امین امین

اُخِذَ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنَ الْكِتَابِ الْقَدِيْمِ الْمَكْتُوْبِ

یہ دعا مکتبہ دارالاحسان کی ایک قدیم قلمی

بِالْقَلَمِ مِنْ مَكْتَبَةِ دَارِ الْاِحْسَانِ ○

کتاب سے لی گئی ہے:

وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ رِسَالَةِ حَبِيْبِكَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے حبیب اقدس

الْاَقْدَسِ حَضْرَةِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے

اَحْمَدِنِ الْمُجْتَبٰى تَاجِ الْمَدِيْنَةِ

تاجدارِ مدینہ

فَرْحِ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ حَبِيْبِ خَالِقِ

سرورِ سینہ حبیبِ کردگار

الْكَوْنِ مَوْلَى الْحَزِنِيْنَ حَضْرَةِ

مولیٰ غم گسار حضرت

الْاَقْدَسِ وَالْاَكْمَلِ وَالْاَجْمَلِ

اقدس و اکمل و اجمل

وَالْاَطْيَبِ وَالْاَطْهَرِ طٰهٰ وَيٰسٓ

و اطیب و اطہر طٰہٰ و یٰسٓ

اَلْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مزمل مدثر صلیّ اللہ علیہ

وَسَلَّمَ سَرْمَدِيَّةً اَنْ تَجِيْءَ

وسلم کی ہمیشہ قائم و دائم رہنے

الرِّفْعَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ الْمَاضِيَّةُ

والی نبوت و رسالت کے صدقے کہ دین اسلام کی

الذَّهَبِيَّةُ وَتَجِيْءُ بِشَوْكَةِ الشَّبَابِ

سنہری عظمتِ رفتہ ایک بار پھر سے آئے اور پوری

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا ○

جوبن سے اس دنیا میں آئے

اَللّٰھُمَّ لَیْسَ ھٰذَا الدُّعَآءُ دُعَآئِیْ

یا اللہ یہ دعا میری ہی دعا نہیں بلکہ

بَلْ دُعَآءُ جَمِیْعِ مَنْ سَکَنَ الدُّنْیَا مِنَ

تیری دُنیا میں بسنے والے ہر

الْمُسْلِمِیْنَ الْمَلْھُوْفِیْنَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ط

درد مند مسلم کی دعا ہے یا حیّ یا قیّوم

اَللّٰھُمَّ اسْمَعْ ھٰذَا الدُّعَآءَ وَاسْتَجِبْ

یا اللہ اس دعا کو سن اور قبول فرما۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے بہت ہی بڑا

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ مَنْ قَطَنَ مِنْ دُنْیَاکَ

یا اللہ تیری دنیا میں بسنے والے

جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلٰی مَرْکَزٍ وَّاحِدٍ

تمام مسلمان ایک مرکز پہ متحد ہوں اور

اَلْمُسَمّٰی الْمُصْطَلَحُ بِاِسْلَامِسْتَانٍ ط

اس مرکز کا اِصطلاحی نام اسلامستان ہو۔

اَللّٰھُمَّ اُمَّۃِ حَبِیْبِکَ الْاَقْدَسِ

یا اللہ تیرے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت

تَحْتَ حُکْمِكَ حَاكِمِيْنَ عَلَى

تیرے حکم کے تابع ہو کر ساری دنیا پہ حاکم ہو

الْعٰلَمِيْنَ وَتَكُوْنُ هٰذِهِ السَّلْطَةُ

اور یہ حاکمیت سرمدی ہو

سَرْمَدِيَّةً اَبَدِيَّةً يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

سدا قائم رہے - یاحیّ یاقیّوم -

اٰمِيْنَ ○

آمین

للتقسیم والتوزیع فی سبیل الله
لانتفاع والنفع
لجمیع امّتہ رسول الله صلی الله علیہ والہ وسلم لمرضات
الله تعالیٰ ورسولہ الکریم صلّی الله علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
یاحیّ یاقیّوم

اللّٰھمّ صلّ علی سیّدنا محمّد و آلہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لک۔ استغفراللہ
الّذی لاالٰہ الاّھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ۔ یاحی یاقیوم

شَہَادَۃ سُمَیَّۃ وَیَاسِرٍ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا

المستفیض دارالاحسان "شہادتِ حضرت سُمَیَّہ رضی عنہا اور حضرت یاسر رضی اللہ عنہ"
کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک و تعالیٰ عزّ و جل ذوالجلال والاِکرام کے
فیضانِ کرم کا شکرگزار ہے۔ الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً
مبارکاً فیہ کما یحب ربنا ویرضیٰ۔

شَهَادَةُ سُمَيَّةَ اُمِّ عَمَّارٍ وَ اَبِيهِ يَاسِرٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، کی والدہ محترمہ اور انکے والد محترم کی شہادت،

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا

جو شخص اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد کفر کرے ہاں مگر وہ شخص جو مجبور

مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ

ہو اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو اور لیکن جو شخص

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ

کھلے دل سے کفر کرے، ان پر اللہ کا غضب

غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

النحل آیۃ ۱۰۶

قَالَ الْبَغَوِيُّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَزَلَتْ

امام بغوی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، سے روایت کی

هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَ ذٰلِكَ

ہے کہ یہ آیت حضرت عمار بن یاسر کے بارے میں اُتری ہے اور اسطرح

اَنَّ الْمُشْرِكِيْنَ اَخَذُوْهُ وَ اَبَاهُ وَ اُمَّهٗ

ہوا کہ مشرکین مکہ نے ان کو اور ان کے اباجان حضرت یاسر رضی اللہ عنہ،

سُمَیَّةَ وَصُهَیْباً وَبِلَالاً وَخُبَیْباً وَ

اور ان کی والدہ محترمہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا اور صہیب رومی رضی اللہ عنہ، اور حضرت

سَالِماً وَعَذَّبُوهُمْ فَاَمَّا سُمَیَّةُ فَاِنَّهَا

بلال حبشی اور حضرت خبیب اور حضرت سالم رضی اللہ عنہم کو پکڑ لیا اور ان کو طرح طرح کا عذاب

رَبَطَتْ بَیْنَ بَعِیْرَیْنِ وَ وُجِئَتْ قُبُلُهَا

پہنچایا۔ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو تو انہوں نے دو اونٹوں کے درمیان باندھ دیا اور

بِحَرْبَةٍ فَقُتِلَتْ وَقُتِلَ زَوْجُهَا یَاسِرُ وَهُمَا

ابوجہل لعین نے ان کی شرمگاہ میں نیزا مارا اور اونٹوں کو بھگا دیا اور انکے دو ٹکڑے ہو گئے

اَوَّلُ قَتِیْلَیْنِ فِی الْاِسْلَامِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اسلام میں یہ سب سے پہلی شہید ہیں۔ اور ان کے خاوند یاسرؓ کو بھی اسی طرح شہید کیا۔

تفسیر مظہری جلد ۵ صفحہ ۳۷۶

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اصابہ جلد ۶ صفحہ ۳۲۳ میں فرمایا ہے:

وَمَاتَ یَاسِرٌ فِی الْعَذَابِ۔

اور حضرت یاسر رضی اللہ عنہ، عذاب جھیل جھیل کر وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ط

ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ

اے اللہ ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما اور ان کی مہمانی عمدہ کر

وَاَدْخِلْہُ جَنَّۃَ الْفِرْدَوْسِ

اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے

نَسَبُ یَاسِرٍ اَوَّلِ شَھِیْدٍ فِی الْاِسْلَامِ

یاسرؓ کا شجرہ مبارکہ (اسلام کے پہلے شہید)

یَاسِرُ بْنُ عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ

قَيْسِ بْنِ الْحُصَيْنِ بْنِ الْوَذِيْمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

بْنِ عَوْفِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَامِرِ الْاَكْبَرِ بْنِ

يَامِ بْنِ عَنَسِ الْعَنَسِيِّ الْيَمَنِيِّ۔

نِكَاحُ يَاسِرٍ مَعَ سُمَيَّةَ

حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا سے حضرت یاسر رضی اللہ عنہ کا نکاح ہونا

كَانَ قَدِمَ يَاسِرُ بْنُ عَامِرٍ وَاَخَوَاهُ الْحَارِثُ

حضرت یاسر بن عامر رضی اللہ عنہ کا ایک بھائی گم ہو گیا تھا تو وہ اور

وَمَالِكٌ مِنَ الْيَمَنِ اِلٰى مَكَّةَ يَطْلُبُوْنَ

ان کے دو بھائی مالک اور حارث (تینوں) اس کی تلاش میں

اَخاً لَّهُمْ فَرَجَعَ الْحَارِثُ بْنُ عَامِرٍ

مکہ مکرمہ پہنچے۔ حارث بن عامر اور مالک بن عامر تو واپس اپنے

وَمَالِكُ بْنُ عَامِرٍ اِلَى الْيَمَنِ وَاَقَامَ

وطن یمن چلے گئے اور حضرت

يَاسِرُ بِمَكَّةَ وَحَالَفَ اَبَا حُذَيْفَةَ

یاسر رضی اللہ عنہ مکہ میں ہی ٹھہر گئے اور وہ ابوحذیفہ بن

بْنَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

مغیرہ رضی اللہ عنہٗ سے پگڑی بدلوا کر ان کے

بْنِ مَخْزُوْمٍ وَ زَوَّجَهٗ اَبُوْ حُذَيْفَةَ

بھائی (حلیف) بن گئے اور حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہٗ کی ایک لونڈی سمیہ دختر

اَمَةً لَّهٗ يُقَالُ لَهَا سُمَيَّةُ بِنْتُ خَبَّاطٍ

خباط تھیں انہوں نے حضرت یاسر رضی اللہ عنہٗ کا نکاح ان سے کر دیا۔

ابن سعد ج ۳ صفحہ ۲۴۶

اِيْمَانُ سُمَيَّةَ وَصَبْرُهَا عَلَى الشَّهَادَةِ

حضرت سمیہ کا ایمان اور ان کا شہادت پر صبر کرنا

وَهِيَ اُمُّ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَسْلَمَتْ قَدِيْمًا

حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا حضرت عمار رضی اللہ عنہٗ کی والدہ تھیں قدیمی

بِمَكَّةَ وَ كَانَتْ مِمَّنْ يُعَذَّبُ فِي

مکی مسلمان تھیں اور ان کو اس بات پر تختۂ مشق بنایا جاتا تھا کہ

اللّٰهِ لِتَرْجِعَ عَنْ دِيْنِهَا فَلَمْ تَفْعَلْ

وہ اپنے دین سے پھر جائیں۔ اور وہ اپنے دین سے نہ پھریں

وَصَبَرَتْ حَتّٰى مَرَّبِهَا اَبُوْجَهْلٍ يَوْمًا

اور صبر سے کام لیتی رہیں حتیٰ کہ ابوجہل نے ایک دن ان کی شرمگاہ پر

فَطَعَنَهَا بِحَرْبَةٍ فِي قُبُلِهَا فَمَاتَتْ رَحِمَهَا

خنجر سے حملہ کیا۔ وہ وفات پا گئیں۔ اللہ ان پر رحم فرمائے اور

اللّٰهَ وَهِيَ اَوَّلُ شَهِيْدٍ فِي الْاِسْلَامِ

یہ سب سے پہلی اسلام میں شہید ہوئیں اور یہ بے چاری

وَكَانَتْ عَجُوْزًا كَبِيْرَةً ضَعِيْفَةً۔

بوڑھی معمر کمزور خاتون تھیں۔

ابن سعد ج ۸ صفحہ ۲۶۴

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط

ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا وَاَكْرِمْ نُزُلَهَا

اے اللہ ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما اور ان کی مہمانی عمدہ کر اور

وَاَدْخِلْهَا جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ -

ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ـ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ آمین

للتقسیم والتوذیع فی سبیل اللہ

لاانتفاع والنفع

لِجَمِيْعِ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظْمَتِہٖ ط
وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِہٖ ط
وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِہٖ ط
وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِہٖ ط

ترجمہ : سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جسکی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہر شے کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص کہے الحمد للہ الذی .... الخ اور اِس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کیلیے قیامت تک استغفار کرنے کیلیے مقرر فرما دیتے ہیں۔
کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم * ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلِّ وسلّم وبارِک علیٰ سیّدنا ومولانا وحبیبنا محمّدٍ النّبیّ الاُمّیّ وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعددِ کلِّ معلومٍ لک وبعددِ خلقِک ورِضیٰ نفسِک وزِنۃَ عرشِک ومِدادَ کلماتِک استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیُّ القیّومُ واتوبُ الیہ! یا حیُّ یا قیّوم

اصحابِ صُفّہ رضی اللہ عنہم

المشیض دارالاحسان "اصحابِ صُفّہ" کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک وتعالیٰ عزّ وجل کے فیضانِ کرم کا شکرگزار ہے۔ الحمدُ لِلّٰہِ حمداً کثیراً طیّباً مبارکاً فیہِ کما یُحبُّ ربُّنا ویرضیٰ

فَضَائِلُ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ

اصحابِ صفہ کے فضائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُحْدِثِ الْاَکْوَانِ وَالْاَعْیَانِ وَ

تمام تعریفیں خالق کون و مکاں

مُبْدِعِ الْاَرْکَانِ وَالْاَزْمَانِ وَمُنْشِئِ الْاَلْبَابِ

ارکان و ازمان اور عقلوں اور بدنوں کے

وَالْاَبْدَانِ وَمُنْتَخِبِ الْاَحْبَابِ وَالْخُلَّانِ

وجود میں لانے والے اور دوستوں اور احباب کے منتخب کرنے والے کے لیے ہیں

مُنَوِّرِ اَسْرَارِ الْاَبْرَارِ بِمَا اَوْدَعَهَا مِنَ

جو نیکوں کے اسرار کو روشن کرنے والے ہیں جو اس نے ان کے دلوں میں

الْبَرَاهِیْنِ وَالْعِرْفَانِ بِالْمُوَافِقِ لِلتَّنْزِیْلِ وَ

دلائل اور عرفان کو ودیعت فرمایا جو قرآن اور حدیث کے موافق

الْفُرْقَانِ وَالْمُطَابِقِ لِلدَّلِیْلِ وَالْبَیَانِ وَ

اور دلیل اور بیان کے مطابق ہے اور

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی

درود و سلام ہو حضور اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَصْفِیَاءِ وَالْاَتْقِیَاءِ ط

جو نبیوں اور صوفیوں اور پرہیزگاروں کے سردار ہیں

وَبَعدُ هٰذِہٖ مَکتُوبَۃٌ لَّطِیفَۃٌ جَمَعتُ فِیهَا

حمد و صلوٰۃ کے بعد اس چھوٹے سے رسالہ میں میں نے اصحاب صفہ

اَسمَآءِ اَصحَابِ الصُّفَّۃِ الَّذِینَ اَخلاَھُمُ

کے اسماء گرامی جمع کیے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے

الْحَقُّ مِنَ الرُّکُونِ اِلٰی شَیْءٍ مِّنَ الْعُرُوضِ

دنیا کے ساز و سامان کی طرف جھکنے سے محفوظ رکھا۔

وَعَصَمَھُمُ الْاِفْتِنَانِ بِهَا عَنِ الْفُرُوضِ لَا

اور ان کے فتنوں سے فرائض دینی کی ادائیگی کے لیے ان کو بچایا

یَاْدُونَ اِلٰی اَھْلٍ وَّ مَالٍ وَّ لَا یُلْهِیهِمْ عَنْ

نہ تو انہوں نے اہل اور مال کی طرف جگہ پکڑی اور نہ اُن کو تجارت اور کسی حالت

ذِکْرِ اللّٰهِ تِجَارَۃٌ وَّ لَا حَالٌ لَّا یَحْزَنُونَ عَلٰی

نے اللہ کے ذکر سے غافل کیا (اور) وہ دنیا کے فوت ہونے

مَا فَاتَهُمْ مِنَ الدُّنْیَا بَلْ یَفْرَحُونَ عَلٰی مَا

پر غم نہ کرتے تھے۔ بلکہ ترکِ دنیا پر اللہ تعالیٰ عزّ و جلّ

زَوَی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمُ الدُّنْیَا اِسْتَوْطَنُوا

کا شکریہ ادا کرتے تھے انہوں نے صُفّہ (چبوترہ)

الصُّفَّۃَ فَصَفُوا مِنَ الْاَکْدَارِ وَ نَقُوا مِنَ

کو وطن بنا لیا اور میل کچیل سے پاک ہو گئے اور ماسوا اللہ سے

الْاَغْیَارِ وَعَصَمُوْا مِنْ حُظُوْظِ النُّفُوْسِ وَالْاَبْشَارِ
اور بالکل بیراہو گئے وہ نفوس کی لذات سے بچ گئے

فَصَارُوْا فِیْ حِمَارَۃٍ مَّحْفُوْظِیْنَ مِنَ الْاَثْقَالِ
اللہ کی حفاظت میں آ گئے اور دنیا کے بوجھوں سے محفوظ ہو گئے

مَحْرُوْسِیْنَ مِنَ الْاَشْغَالِ لَا تَزْھِلُھُمُ الْاَمْوَالِ
اور اشغالِ دنیا سے پہرہ میں ہو گئے نہ تو اُن کو مالوں نے غافل کیا

وَلَا تَتَغَیَّرُ عَلَیْھِمُ الْاَحْوَالُ اَلْمَشْغُوْلُوْنَ
اور نہ ہی ان پر احوال بدلے وہ ذکر واذکار اور نور و اسرار

بِالْاَذْکَارِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَالْمَعْصُوْمُوْنَ
میں مشغول رہے اور ہلاکت اور

مِنَ الْمَھَالِکِ وَالْاَخْطَارِ اَلْمُتَحَقِّقُوْنَ بِالْفَقْرِ
خطرات سے بچائے گئے صحابہ میں سے

مِنَ الصَّحَابَۃِ اَعْلَامُ الصِّدْقِ لَھُمْ شَاھِدَۃٌ
یہی اصلی فقیر تھے سچائی کے جھنڈے ان کے لیے کھل گئے

وَبَوَاطِنُھُمْ بِمُشَاھِدَۃِ الْحَقِّ عَامِرَۃٌ ھُمْ
اور ان کے باطن مشاہدہ حق سے آباد تھے وہ

اَخْیَارُ الْقَبَآئِلِ وَالْاَقْطَارِ اُلْبِسُوا الْاَنْوَارَ وَ
قبائل اور دور دراز علاقوں کے لیے خیر و برکت تھے جن کو نور کا لباس

اسْتَرَاحَتْ لَهُمُ الْاَعْضَاءُ وَالْاَطْوَارُ الْمَشْهُوْرُ

پہنایا گیا اور ان کے اعضاء و طور طریقے آرام میں تھے　　　　نقر کے غلبہ

مِنْ اَخْبَارِهِمْ غَلَبَةُ الْفَقْرِ عَلَيْهِمْ وَاِيْثَارُهُمْ

کی خبریں　　اُن سے مشہور ہوئیں　　　　اور تلت کا ایثار

الْقِلَّةَ فَلَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمْ ثَوْبَانِ وَلَا حَضَرَهُمْ

ان کا حصہ تھا کبھی انہیں دو کپڑے نصیب نہ ہوئے　　　اور نہ ہی اُن کو ایک

مِّنَ الْاَطْعِمَةِ لَوْنَانِ وَكَانَ عَرِيْفَ وَنَاظِرَ

وقت دو رنگ کا کھانا ملا　　　اور ان کے ناظم اعلیٰ　　اور سربراہ

وَنَقِيْبَ وَرَقِيْبَ وَمُتَفَقِّدَ مَنْ سَكَنَ الصُّفَّةَ

دیکھ بھال کرنے والے اور ان کے احوال کا نگرانِ اعلیٰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

مِنَ الْقَاطِنِيْنَ اَبَا هُرَيْرَةَ اسْتَوْطَنَهَا طُوْلَ عُمُرِ

عنہ تھے　　جنہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْتَقِلْ

ساری حیاتی صفہ کو وطن بنایا　　اور اس کو نہ چھوڑا

عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَآ

جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصحاب صفہ کی

اَرَادَ اَنْ يَّجْمَعَ اَهْلَ الصُّفَّةِ لِطَعَامٍ حَضَرَةٍ

دعوت کا اہتمام فرماتے

تَقَدَّمَ اِلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ لِیَدْعُوْهُمْ کَانَ اَعْلَامَ

تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو طلب فرماتے تاکہ وہ ان تمام کو دعوت

الْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسَاکِیْنِ صَبَرَ عَلَی الْفَقْرِ الشَّدِیْدِ

میں شریک کریں وہ فقیروں اور مسکینوں کے اعلیٰ نشان تھے انہوں نے سخت نقیری میں

حَتّٰی اَفْضٰی بِهٖ اِلَی الظِّلِّ الْمَدِیْدِ ط اَعْرَضَ

صبر کیا حتیٰ کہ وہ ان کو طویل سائے کی طرف لے گیا انہوں نے

عَنْ غَرْسِ الْاَشْجَارِ وَجَرْیِ الْاَنْهَارِ وَعَنْ

درخت اگانے اور نہریں جاری کرنے سے اعراض کیا اور دولت

مُخَالِطَةِ الْاَغْنِیَاۗءِ وَالتُّجَّارِ فَارَقَ الدُّنْیَا

مندوں اور تاجروں کے پاس تک نہ پھٹکے انہوں نے

الْمَحْدُوْدِ مُنْتَظِرُوا تُحَفَ الْمَعْبُوْدِ زَهَدَ فِیْ

محدود دنیا کو ترک کیا اور وہ معبودِ برحق کے تحفوں کے منتظر رہے نرم لباس

لُبْسِ اللَّیِّنِ وَالْحَرِیْرِ وَعَنْ اَکْلِ الْحَلْوَاۗءِ وَاللَّحْمِ

اور ریشم کو نہ پہنا اور حلوہ گوشت اور خمیری روٹیوں

وَالْخَمِیْرِ حَتّٰی قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ بَیْنَ مِنْبَرِ

سے منہ موڑا حتیٰ کہ اُن کا کہنا ہے کہ میں اپنے آپ کو منبر

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حجرۂ عائشہ صدیقہ

عَائِشَۃَ رضؓ مُغْشِیًّا عَلَیَّ فَیَجِیْءُ الْجَائِیْ فَیَقْعُدُ عَلٰی

رضی اللہ عنہا کے درمیان غشی کی حالت میں پڑا رہتا تھا آنے والا آتا اور میری چھاتی پر

صَدْرِیْ فَاَقُوْلُ اِنَّہٗ لَیْسَ بِیْ ذَاكَ اِنَّمَا ھُوَ

بیٹھ جاتا میں کہتا بھائی میں نشے میں نہیں ہوں بلکہ مجھے بھوک

الْجُوْعُ ۔ وَاِنَّہٗ بَکٰی فِیْ مَرَضِہِ الْاٰخِیْرِ فَقِیْلَ لَہٗ

ستا رہی ہے اور وہ اپنی مرض موت پر رو پڑے ان سے پوچھا گیا کہ

مَا یُبْکِیْكَ فَقَالَ اَمَا اِنِّیْ لَا اَبْکِیْ عَلٰی دُنْیَاکُمْ

آپ کیوں روتے ہیں تو انہوں نے فرمایا میں تمہاری دنیا پر نہیں رو رہا

ھٰذِہٖ وَلٰکِنِّیْ اَبْکِیْ عَلٰی بُعْدِ سَفَرِیْ وَقِلَّۃِ

بلکہ میں روتا ہوں کہ لمبا سفر درپیش ہے اور زادِ راہ

زَادِیْ وَاِنِّیْ اَصْبَحْتُ فِیْ صُعُوْدٍ عَلٰی جَنَّۃٍ وَّ

تھوڑا ہے میں اونچے پہاڑ پر ہوں نہ جانے بہشت جاتا ہوں یا دوزخ

نَارٍ لَّا اَدْرِیْ اَیُّھُمَا یُؤْخَذُبِیْ ط وَقَالَ اِنَّ

میں گرتا ہوں نہ معلوم مجھے کس جگہ دھکیلا جائے اور ان کا بیان ہے کہ

اِخْوَانِیْ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ کَانَ یَشْغَلُھُمُ الصَّفَقُ

میرے مہاجر بھائی تو بازاروں کے شور و غل میں رہے

بِالْاَسْوَاقِ وَکَانَ یَشْغَلُ اِخْوَانِیْ مِنَ الْاَنْصَارِ

اور میرے انصار بھائی کھیتوں میں کام

عَمَلَ اَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِّسْكِيْنًا مِّنْ
کرتے رہے اور میں مسکین اہل صفہ کے مسکینوں سے

مَسَاكِيْنِ الصُّفَّةِ اَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ساتھ رہا ہر وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ مَا حَضَرَ حِيْنَ يَغِيْبُوْنَ
وسلم کے ساتھ دبھوکا پیاسا، چمٹا رہا جب وہ غائب رہتے تو میں حاضر

وَاَعِيْ حِيْنَ يَنْسَوْنَ نَشَاْتُ يَتِيْمًا وَّهَاجَرْتُ
رہا کرتا تھا اور وہ بھلا دیتے تھے جبکہ میں یاد رکھتا تھا میں نے یتیمی میں نشوونما پائی

مِسْكِيْنًا وَّكُنْتُ اَجِيْرًا۔
اور مسکینی میں ہجرت کی اور میں تو مزدور پیشہ تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الدِّيْنَ قِوَامًا وَّ
سب تعریفیں تو اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوط بنایا اور

جَعَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ اِمَامًا كُنْتُ مِنْ اَصْحَابِ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو امام بنایا وہ اصحاب صفہ

الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَآءٌ اِمَّا بُرْدَةٌ
میں سے تھا ان میں سے کوئی آدمی ایسا نہیں تھا جس کے پاس کوئی چادر

اَوْ كِسَآءٌ قَدْ رَبَطُوْهَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَاللّٰهِ الَّذِيْ
ہو یا گرم چادر جس کو انہوں نے اپنی گردنوں تک لپیٹ لیا اور اللہ کی قسم جس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنْ كُنْتُ لَاَعْتَمِدُ عَلٰى كَبِدِىْ مِنَ

سوا کوئی معبود نہیں ۔ میں تو بھوک میں جگر کے سہارے پڑا رہتا تھا

الْجُوْعِ وَاِنْ كُنْتُ لَاَشُدُّ الْحَجَرَ عَلٰى بَطْنِىْ

بلکہ میں اپنے پیٹ پر بھوک کے مارے پتھر باندھ

مِنَ الْجُوْعِ هُمْ مَصَابِيْحُ الْهُدٰى وَ اَنْوَارُ

لیتا تھا" وہ ہدایت کے چراغ تھے اور اندھیرے کے

الدُّجٰى يَنَابِيْعُ الرُّشْدِ وَ الْحِجٰى وَ سُمُّوْا بِالصُّوْفِيَآءِ

نور تھے وہ صلاحیت اور عقل کے چشمے تھے اور ان کا نام صوفیا اس لیے

سُكَّانُهُمُ الصُّفَّةَ وَ بِلِبَاسِهِمُ الصُّوْفَ وَ اَكْلِهِمُ

رکھا گیا کہ وہ صفہ میں رہتے تھے اور اون پہنتے تھے اور ساگ

الصُّوْفَانَةِ يَقُوْمُوْنَ بِاللَّيْلِ وَ يَصُوْمُوْنَ بِالنَّهَارِ

پات کھاتے تھے رات کو کھڑے رہتے تھے اور دن کو روزہ رکھتے تھے

وَ كَانُوْا مُتَوَكِّلِيْنَ وَ مُتَقَنِّعِيْنَ بِالْتِقَاطِ اللَّوَاةِ

اور وہ متوکل تھے اور وہ کھجوروں کی گٹھلیوں پر قناعت کرنے تھے

وَ كَانَ يَزُوْرُ اَهْلَ الصُّفَّةِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى

اور اکابر صحابہ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اشراف قریبی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ الْاَكَابِرُ مِنَ الْاَقَارِبِ وَ

ان کی زیارت کرتے اور

الْاَشْرَافِ وَ يَتَبَرَّكُوْنَ بِمَا خُصُّوْا بِهٖ مِنَ

ان سے تبرک حاصل کرتے تھے کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم

الْاَلْطَافِ وَ كَذٰلِكَ كَانَ اَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ

سے خاص کیے گئے تھے اور اسی طرح حضور اقدس صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَوْلَادُهٗ يُوَالُوْنَ

وسلم کے اہل بیت اور آپؐ کی اولاد اہل صفہ

اَهْلَ الصُّفَّةِ وَ الْفُقَرَآءِ يُخَالِطُوْنَهُمْ اِقْتِدَآءً

اور فقیروں سے محبت کرتے تھے ان کے ساتھ میل جول رکھتے تھے۔

بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اسْتِنَانًا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور سنت کا لحاظ کرتے ہوئے

بِهٖ فَمِمَّنْ كَانَ يُكْثِرُ مُجَالَسَتَهُمْ وَ مُخَالَطَتَهُمْ

وہ حضرات جو ان کے پاس زیادہ بیٹھتے اور جو ان سے میل جول

وَ مُجَالَسَةَ سَآئِرِ الْفُقَرَآءِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

رکھتے اور ہر وقت ان فقیروں کے پاس بیٹھے رہتے وہ

اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّ عَبْدُ اللهِ

حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما اور عبد اللہ بن

ابْنُ جَعْفَرٍ يَرَوْنَ فِيْ مَحَبَّتِهِمْ اِكْمَالَ الدِّيْنِ

جعفر رضی اللہ عنہما تھے وہ ان کی محبت کو دین کا کمال سمجھتے تھے

وَفِیْ مَجَالِسِہِمْ اِتْمَامُ الشَّرَفِ مَعَ مَا کَانُوْا
اور ان کی مجلس میں بیٹھنے کو پوری عزت سمجھتے تھے علاوہ بریں اس کو
یَرْجِعُوْنَ اِلَیْہِ مِنَ التَّشَرُّفِ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف اور آپ کی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْاِنْتِسَابِ اِلَیْہِ
طرف نسبت کو اپنی دعاؤں کے لیے غنیمت شمار
اِغْتِنَامًا لِّدُعَآئِہِمْ وَاقْتِبَاسًا مِّنْ اَخْلَاقِہِمْ
کرتے تھے اور ان کے اخلاق و آداب کو
وَاٰدَابِہِمْ وَکَذٰلِکَ عَامَّۃُ الصَّحَابَۃِ کَانُوْا
حاصل کرتے تھے اور عام صحابہ ان بزرگوں کے پاس بیٹھنے
یَغْتَنِمُوْنَ مُخَالَطَۃَ الْاَخْیَارِ وَاَدْعِیَۃَ الْاَبْرَارِ
اور ان نیکوں کی دعاؤں کو غنیمت تصور کرتے تھے
وَجَلَسَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی اہل صفہ میں
بِاَہْلِ الصُّفَّۃِ وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
بیٹھے اور فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں
جَعَلَ فِیْ اُمَّتِیْ مَنْ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِیْ
جس نے میری امت میں سے ایسے شخص پیدا کیے جن کے بارے میں اللہ نے فرمایا کہ

مَعَهُمْ وَاَشَارَ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاصْبِرْ

کریں ان کے ساتھ بیٹھوں آپ کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا جس میں اللہ نے فرمایا ہے اے پیغمبر!

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ

اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ صابر رکھ جو صبح و شام اللہ کو پکارتے ہیں

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

اللہ کی رضامندی ڈھونڈتے ہیں۔

اَسْمَاءُ اَهْلِ الصُّفَّةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اہل صفہ کے اسماء گرامی، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو

الف

① سَيِّدُنَا اَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَسْلَمِيُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

② وَسَيِّدُنَا الْاَغَرُّ الْمُزَنِيُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

③ وَسَيِّدُنَا اَوْسُ بْنُ اَوْسِ نِ الثَّقَفِيُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

الباء

④ وَسَيِّدُنَا الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ اَخُو اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

⑤ وَسَيِّدُنَا بَشِيْرُ بْنُ الْخَصَاصِيَّةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

⑥ وَسَيِّدُنَا بِلَالُ بْنُ رَبَاحِ نِ الْحَبَشِيُّ الْمُؤَذِّنُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

الثَّاء

(٧) وَسَيِّدِنَا ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَبُو زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ الْأَشْهَلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٨) وَسَيِّدِنَا ثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٩) وَسَيِّدِنَا ثَقْفُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُمَيْطٍ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٠) وَسَيِّدِنَا ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الجيم

(١١) وَسَيِّدِنَا جَارِيَةُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ قُرْطٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢) وَسَيِّدِنَا جَرْهَدُ بْنُ خُوَيْلِدٍ (وقيل ابن رباح الأسلمي) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٣) وَسَيِّدِنَا جُعَيْلُ بْنُ سُرَاقَةَ الضَّمْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤) وَسَيِّدِنَا جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الحَاء

(١٥) وَسَيِّدِنَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٦) وَسَيِّدِنَا حَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٧) وَسَيِّدِنَا حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ أَبُو سَرِيحَةَ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٨) وَسَيِّدِنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٩) وَسَيِّدِنَا حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٠) وَسَيِّدِنَا حَبِيبُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۱) وَسَیِّدِنَا حَرمَلَۃُ بنُ اِیَاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۲۲) وَسَیِّدِنَا الحَکَمُ بن عُمَیرِ الثمالیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۲۳) وَسَیِّدِنَا حَنظلۃ بن اَبِی عامِرِ الرَّاهِبِ الاَنصَارِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

الخَاء

(۲۴) وَسَیِّدِنَا خالِد بن زَیدٍ ابو ایوب الاَنصَارِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۲۵) وَسَیِّدِنَا خبّاب بنُ الاَرَتِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۲۶) وَسَیِّدِنَا خُبَیب بن یَسَافِ بنِ عتبۃ ابوعبدِ الرَّحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۲۷) وَسَیِّدِنَا خُرَیم بنُ اَوسِ الطَّائیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۲۸) وَسَیِّدِنَا خُرَیمُ بنُ فَاتِکِ الاَسَدِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۲۹) وَسَیِّدِنَا خُنَیس بنُ حُذَافَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

الدال

(۳۰) وَسَیِّدِنَا دُکَینُ بنُ سَعِیدِ المُزَنِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

الذال

(۳۱) وَسَیِّدِنَا ذُو البِجَادَینِ کَعبُ الاَسلَمِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

الرَّاء

(۳۲) وَسَیِّدِنَا رَبِیعَۃ بن کَعبِ الاَسلَمِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۳۳) وَسَیِّدِنَا رِفَاعَۃ بن عبدِ المنذِرِ ابولبابۃ الاَنصَارِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

الزاء

(۳۴) وَسَیِّدِنَا زَیدُ بنُ الخَطَّابِ ابوعبدِالرَّحمٰنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

السین

(۳۵) وَسَیِّدِنَا سَالِمُ بنُ عُبَیدِ الاَشجَعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۳۶) وَسَیِّدِنَا سَالِمُ بنُ عُمَیرِ العَوفِیُّ الاَنصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۳۷) وَسَیِّدِنَا سَالِمُ مَولیٰ اَبِی حُذَیفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۳۸) وَسَیِّدِنَا السَّائِبُ بنُ الخَلَّادِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۳۹) وَسَیِّدِنَا سَعدُ بنُ مَالِكٍ ابوسعیدِنِ الخُدرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۴۰) وَسَیِّدِنَا سَعدُ بنُ اَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۴۱) وَسَیِّدِنَا سَعِیدُ بنُ عَامِرِ بنِ حُذَیمِ الجُمَحِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۴۲) وَسَیِّدِنَا سَفِینَۃُ بنُ عَبدِالرَّحمٰنِ مَولیٰ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۴۳) وَسَیِّدِنَا سَلمَانُ الفَارِسِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

الشین

(۴۴) وَسَیِّدِنَا شَدَّادُ بنُ اُسَیدِنِ السَّلمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۴۵) وَسَیِّدِنَا شَدَّادُ بنُ اَوسِ بنِ ثَابِتٍ اِبنِ اَخِی حَسَّانَ بنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۴۶) وَسَیِّدِنَا شُقرَانُ مَولیٰ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

(۴۷) وَسَیِّدِنَا شَمعُونُ ابورَیحَانَۃَ الاَزدِیُّ الاَنصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ

الصاد

(۴۸) وَسَیِّدُنَا صَفْوَانُ بْنُ بَیْضَاءَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۹) وَسَیِّدُنَا صُہَیْبُ بْنُ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الطاء

(۵۰) وَسَیِّدُنَا طَخْفَۃُ بْنُ قَیْسِ الْغِفَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۱) وَسَیِّدُنَا طَلْحَۃُ بْنُ عَمْرِو النَّصْرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

العین

(۵۲) وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَبُو عُبَیْدَۃَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۳) وَسَیِّدُنَا عَبَّادُ بْنُ خَالِدِ نِ الْغِفَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۴) وَسَیِّدُنَا عُبَادَۃُ بْنُ قُرْصٍ وَقِیْلَ قُرْطٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۵) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُمِّ مَکْتُوْمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۶) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُنَیْسِ نِ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۷) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زَیْدِ نِ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۸) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْحُبْشِیِّ الْخَثْعَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۹) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَیْدِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۰) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ حَوَالَۃَ الْاَزْدِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۱) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ اَبُوْسَلَمَۃَ الْمَخْزُوْمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۲) وَسَیِّدِنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۳) وَسَیِّدِنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ اَبُوْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۴) وَسَیِّدِنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدِنِ الْھُذَلِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۵) وَسَیِّدِنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَیْرِ بْنِ عَبْسِ الْاَنْصَارِیِّ الْحَارِثِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۶) وَسَیِّدِنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَبْرِ بْنِ عَمْرِونِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۷) وَسَیِّدِنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قُرْطِنِ الثُّمَالِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۸) وَسَیِّدِنَا عُبَیْدٍ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۶۹) وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃُ بْنُ عَبْدِنِ السُّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۰) وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃُ بْنُ الْمُنْذِرِنِ السُّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۱) وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃُ بْنُ غَزْوَانَ الْمَازِنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۲) وَسَیِّدِنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۳) وَسَیِّدِنَا عِرْبَاضُ بْنُ سَارِیَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۴) وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃُ بْنُ عَامِرِنِ الْجُھَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۵) وَسَیِّدِنَا عُکَاشَۃُ بْنُ مِحْصَنِنِ الْاَسَدِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۶) وَسَیِّدِنَا عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۷) وَسَیِّدِنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ النَّمِرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۸) وَسَیِّدِنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِنِ السُّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۷۹) وَسَیِّدِنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفِ نِ الْمُزَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۰) وَسَیِّدِنَا عُوَیْمِرُ اَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۱) وَسَیِّدِنَا عُوَیْمُ بْنُ السَّاعِدَۃُ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۲) وَسَیِّدِنَا عِیَاضُ بْنُ حِمَادِ نِ الْمُجَاشِعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الفاء

(۸۳) وَسَیِّدِنَا فُرَاتُ بْنُ حِبَّانَ الْعَجَلِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۴) وَسَیِّدِنَا فُضَالَۃُ بْنُ عُبَیْدِ نِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

القاف

(۸۵) وَسَیِّدِنَا قُرَّۃُ بْنُ اِیَاسٍ اَبُو مُعَاوِیَۃَ الْمُزَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الکاف

(۸۶) وَسَیِّدِنَا کَعْبُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو الْیُسْرِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

المیم

(۸۷) وَسَیِّدِنَا مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَۃَ بْنِ عَبَّادٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۸) وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ نِ الْقَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸۹) وَسَیِّدِنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۰) وَسَیِّدِنَا مُعَاذٌ اَبُو حَلِیْمَۃَ الْقَارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۱) وَسَیِّدِنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ الْحَکَمِ السَّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۲) وَسَیِّدُنَا الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

النون

(۹۳) وَسَیِّدُنَا نَضْلَۃُ بْنُ عُبَیْدٍ اَبُوْ بَرْزَۃَ الْاَسْلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الواو

(۹۴) وَسَیِّدُنَا وَابِصَۃُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۵) وَسَیِّدُنَا وَاثِلَۃُ بْنُ الْاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الھاء

(۹۶) وَسَیِّدُنَا ہِلَالٌ مَوْلَی الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۷) وَسَیِّدُنَا ہِنْدُ بْنُ حَارِثَۃَ الْاَسْلَمِیُّ اَخُوْ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الیاء

(۹۸) وَسَیِّدُنَا یَسَارٌ اَبُوْ فُکَیْہٍ مَوْلٰی صَفْوَانَ بْنِ اُمَیَّۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الکنیٰ

(۹۹) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ ثَعْلَبَۃَ الْخُشَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۰) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ رَزِیْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۱) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ عَسِیْبٍ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۲) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ فِرَاسٍ الْاَسْلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۳) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ کَبْشَۃَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۴) وَسَيِّدِنَا اَبُوْمَرْثَدِنِ الْغَنَوِیُّ كُنَّازُبْنُ الْحُصَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۰۵) وَسَيِّدِنَا اَبُومُوَيْهِبَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۰۶) وَسَيِّدِنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ الدَّوْسِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حلیۃ الاولیاء لابی نعیم الاصبھانی

الجزء الاول والثانی

رسالۃ السیوطی فی اصحاب الصُّفۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ

یاحیّ　یا قیّوم

اللّٰھمّ صلّ علی سیّدنا محمّد و اٰلہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لک استغفراللہ
الّذی لا اِلٰہ الا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ۔ یاحیّ یا قیوم

تعارُف کتاب النّبیّ الاُمّی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

المستفیض دارالاحسان "کتاب النبی الاُمّی صلّی اللہ علیہ وسلم" کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک وتعالیٰ عزّوجل کے فیضانِ کرم کا شکر گزار ہے۔ الحمدُ للہِ حمدًا کثیرًا طیّبًا مبارکًا فِیہ کَمَا یُحِبُّ ربّنا ویرضیٰ

یہ مقدّس مکتوب فرانس کے مشہور شہر پیرس کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا جیسے کہ مکتوبِ مقدّس کے اخیر میں درج ہے۔
اس مقدّس مکتوب کی اشاعت کا شرف اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کو پہلی مرتبہ نصیب ہوا اور دارالاحسان سے شائع کیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم * ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلم وبارک علٰی سیّدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ ؛ یا حیّ یا قیّوم

کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ

سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اندھیرے اور روشنی کو پیدا کیا۔ پھر

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ هٰذَا

(بھی) کافر اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھیراتے ہیں یہ

كِتَابٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ

علیہ وسلم نبی اُمی ، مکی ، مدنی ،

التِّهَامِيِّ الْحِجَازِيِّ الْاَبْطَحِيِّ صَاحِبِ الْقَضِيْبِ
تہامی ، حجازی ، ابطحی ، عصا اور

وَالنَّاقَةِ وَ التَّاجِ وَ الْكَرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ
اونٹنی والے ، تاج اور کرامت والے ، کلمۂ شہادت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ والے کی طرف سے

اِلٰى مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَ الدِّيَارِ وَ الزُّوَّارِ وَ
گھروں اور بازاروں اور ملاقات کرنے والوں اور

الْعُمَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ○
آبادیوں کے جنّوں کے نام، سوائے اُسکے جو رات کو آنے والا خیر سے آئے (مہمان)

اَمَّا بعد فَاِنَّ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً
اللہ کی تعریف اور درود شریف کے بعد۔ ہمارے تمہارے لیے سچ میں وسعت ہے

فَاِنْ يَّكُنْ طَارِقًا مُّوَلِّبًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ
اگر کوئی رات کو سر پھرا موذی آئے یا

خَدَعَنَا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ مُقْتَحِمًا
ہمیں سچا جھوٹا دھوکا دے یا کوئی موذی پھاندے تو

فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَ انْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ
قرآن مجید کے ماننے والوں کو چھوڑ دو اور بت پرستوں کے پاس

الاَوْثَانِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ

جاؤ تم پر آگ کے شعلے اور زہریلے دھوئیں چھوڑے

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

جائیں گے پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے اللہ کے نام سے جو رحم کرنے

الرَّحِیْمِ ○ بِاسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَلَا غَالِبَ

والا مہربان ہے اللہ کے نام سے اور اس کی امداد کے ساتھ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَلَا اَحَدٌ مِّثْلَ اللّٰهِ وَلَا شَیْءَ سِوَی

کوئی غالب نہیں اور کوئی اللہ کا مثل نہیں اور اللہ کے سوا کچھ

اللّٰهِ وَ بِسْمِ اللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَ عَلَی اللّٰهِ اَتَوَکَّلُ

نہیں اور اللہ کے نام سے کھولتا ہوں اور اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں

حَامِلُ کِتَابِیْ هٰذَا فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِهٖ

میرا یہ نامہ اپنے پاس رکھنے والا اللہ کی امان میں ہے اور اس کی حفاظت میں ہے

وَفِیْ کَنَفِهٖ وَفِیْ سِتْرِهٖ اَیْنَ مَا کَانَ وَحَیْثُ

اور اس کی پناہ میں ہے اور اس کے پردہ میں ہے جہاں ہو اور جہاں

مَا تَوَجَّهَ لَا تَقْرَبُوْهُ وَلَا تَفْزَعُوْهُ وَلَا

جائے۔ دیکھو اس کے قریب نہ جانا اور اس کو مت ڈرانا اور تکلیف

تُضَارُّوْهُ قَائِمًا وَّ قَاعِدًا وَّ نَائِمًا وَّ لَا فِیْ

نہ پہنچانا چاہے کھڑا ہو، بیٹھا ہو، سویا ہوا ہو، نہ کھانے

الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ وَلَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
میں نہ پینے میں ، نہ رات میں ، نہ دن میں

وَلَا فِی یَوْمٍ وَّلَا فِی نَهَارٍ وَّلَا فِی بَرٍّ وَّ
نہ کسی دن میں ، نہ کسی رات میں اور نہ خشکی میں ،

لَا فِی بَحْرٍ وَّ کُلَّمَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ حَامِلِ
نہ سمندروں میں ۔ اس نامہ کے حامل سے لا حول ولا قوۃ

کِتَابِیْ بِاَلِفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الا باللہ کے پہلے الف کے سنتے ہی بھاگ جاؤ ،

فَادْبِرُوْا عَنْهُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ۔

اللّٰهِ ط بِاللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ غَالِبٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
اللہ کے نام کے ساتھ جو ہر چیز پر غالب ہے

وَّ هُوَ اَعْلٰی مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ عَلٰی کُلِّ
اور وہ ہر چیز سے اعلیٰ ہے اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِیِّ
قادر ہے ۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْاُمِّیِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَی الثَّقَلَیْنِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ
اُمی جو ثقلین کی طرف بھیجے گئے ہیں ان کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ اس

حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا بَلْ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ
نامہ کے حامل کی حفاظت فرما بلکہ اس کی حفاظت بھی فرما جو ان ناموں کو

هٰذِهِ الْاَسْمَآءُ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ
گلے میں لٹکائے۔ اللہ کے اس نام سے جو عرش کے کنگروں پر

عَلٰی سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
لکھا ہوا ہے وہ لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا يَغْلِبُهٗ
محمد رسول اللہ ہے۔ وہ غالب ہے اس پر کوئی چیز غالب

شَیْءٌ وَّلَا يَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ فَاُعِيْذُهٗ
نہیں اور اس سے بھاگنے والا بچ نہیں سکتا میں اس کو اس

بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ
زندہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کو موت نہیں اور اس کی آنکھ کے تحت جو کبھی سوتی نہیں

وَالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا يَتَحَرَّكُ وَالْكُرْسِیِّ الَّذِیْ
اور جس کا عرش کبھی حرکت نہیں کرتا اور جس کی کرسی اپنی جگہ

لَا يَزُوْلُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِی
نہیں چھوڑتی اور اس نام سے جو لوحِ محفوظ میں لکھا

اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ
ہوا ہے اور اس نام سے جو قرآنِ عظیم میں

فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ حُمِلَ بِهٖ
لکھا ہوا ہے اور اس نام سے جس کے ذریعے آنکھ جھپکنے سے

عَرْشُ بِلْقِیْسَ اِلٰی سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ
پہلے بلقیس کا تخت اُٹھا کر حضرت سلیمان بن داؤد علیہ

السَّلَامُ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْهِ طَرْفُهٗ وَبِالْاِسْمِ
السلام کے پاس لایا گیا تھا اور اس نام سے

الَّذِیْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَآئِیْلُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ
جو سوموار کو جبریل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ
علیہ وسلم کے پاس لائے تھے (یعنی پہلی وحی) اور اس نام سے جو

هُوَ مَکْتُوْبٌ فِیْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَاُعِیْذُهٗ بِالْاِسْمِ
سورج کے قلب پر درج ہے اور میں اس کو اس نام کی

الَّذِیْ سَرَاهُ بِهِ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ
پناہ میں سونپتا ہوں جس سے بوجھل بادلوں کو چلاتا ہے اور رعد فرشتہ

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَ
اور دیگر فرشتے اس کے ڈر سے اس کی حمد پکارتے ہیں اور

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَجَلّٰی بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ
اس نام سے جو موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے جلوہ گر

لِمُوسَی ابنِ عِمرانَ فَخَرَّ مُوسٰی صَعِقًا ط وَ
ہوا تھا تو وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے تھے۔ اور
بِالْاِسمِ الَّذِی کُتِبَ بِہٖ عَلٰی وَرَقِ الزَّیتُونِ
اس نام سے جو زیتون کے پتے پر لکھ کر اگر
وَاُلقِیَ فِی النَّارِ فَلَم یَحتَرِق ط وَ بِالْاِسمِ
آگ میں ڈالا جائے تو نہ جلے اور اس نام سے
الَّذِی مَشٰی بِہِ الخِضرُ عَلَیہِ السَّلَامُ عَلَی
جس سے حضرت خضر علیہ السلام پانی پر چلے
المَآءِ فَلَم یَبتَلَّ قَدَمَاہُ ط وَ بِالْاِسمِ الَّذِی
تو ان کے تلوے نہ بھیگے اور اس نام سے جس سے
نَطَقَ بِہٖ عِیسٰی وَ ھُوَ ابنُ مَریَمَ فِی المَھدِ
حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام گود میں گویا ہوئے
صَبِیًّا وَّ اَبرَءَ الاَکمَہَ وَ الاَبرَصَ بِاِذنِ اللّٰہِ
اور پیدائشی اندھے اور پھلبہری کو اللہ کے حکم سے تندرست کیا
وَ اَحیَی المَوتٰی بِاِذنِ اللّٰہِ ط وَ بِالْاِسمِ الَّذِی
اور اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کیا اور اس نام سے جس سے
نَجّٰی بِہٖ یُوسُفَ مِنَ الجُبِّ وَ بِالْاِسمِ الَّذِی
حضرت یوسف علیہ السلام نے اندھیرے کنوئیں سے نجات پائی اور اس نام سے جس سے

نَجَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ نَّارِ نَمْرُوْدَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کی آگ سے نجات پائی

حِيْنَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَجَا بِهٖ

جب اُن کو آگ میں ڈالا گیا اور اس نام سے جس سے حضرت یونس

يُوْنُسُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ

علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی اور اس نام سے جس سے

فُلِقَ بِهِ الْبَحْرُ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ وَجُعِلَ

حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے دریا پھٹ گیا اور بڑے

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَاُعِيْذُهٗ بِتِسْعِ

بڑے پہاڑوں کی طرح ہو گیا اور میں اس کو ان نو آیتوں

اٰيَاتِ الَّتِيْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ

کی پناہ میں دیتا ہوں جو طورِ سینا پر حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام

بِطُوْرِ سِيْنَآءَ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ

پر نازل ہوئیں اور اس کو ہر نظرِ بد سے پناہ میں دیتا ہوں

وَكُلِّ اُذُنٍ سَامِعَةٍ وَاَلْسُنٍ نَاطِقَةٍ وَاَيْدٍ

اور ہر سننے والے کانوں سے اور بولنے والی زبان سے اور پکڑنے

بَاطِشَةٍ وَقُلُوْبٍ وَاعِيَةٍ فِيْ صُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ

والے ہاتھوں اور دلوں میں یاد رکھنے والے خراب و خستہ سینوں میں

وَ اَنْفُسٍ کَافِرَۃٍ وَ مِنْ کُلِّ مَنْ یَّعْمَلُ عَمَلَ
اور کافروں سے اور ہر اس شخص سے جو بُرے کام

السُّوْءِ وَ مِنْ سُوْءِ شَرِّ التَّوَابِعِ وَ السَّحَرَۃِ وَ
کرتا ہے اور ہر پیچھے لگنے اور جادوگر کی بُرائی سے اور

مَنْ فِی الْجِبَالِ وَ الْاَرْضِ وَ الْخَرَابِ وَ الْعُمْرَانِ
پہاڑ زمین اُجاڑ آباد اور

وَ سَاکِنِ الْاٰجَامِ وَ سَاکِنِ الْبِحَارِ وَ سَاکِنِ
ذخیرہ میں رہنے والوں سے اور سمندروں میں رہنے والوں سے اور اندھیروں میں

ضِیْقِ الظُّلَمِ وَ اُعِیْذُہٗ مِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ
رہنے والوں سے اور میں اس کو شیطانوں اور ان کے لشکروں کے شر

وَ جُنُوْدِھِمْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ غُوْلٍ وَّ غُوْلَۃٍ وَ
سے پناہ میں دیتا ہوں اور جنّوں اور جنّیوں کے ڈیروں سے پناہ میں دیتا ہوں اور

سَاحِرٍ وَّ سَاحِرَۃٍ وَ سَاکِنٍ وَّ سَاکِنَۃٍ وَ
جادوگر اور جادوگرنیوں کے شر سے اور رہنے والوں اور رہنے والیوں سے اور

تَابِعٍ وَّ تَابِعَۃٍ وَ مِنْ شَرِّھِمْ وَ شَرِّ اٰبَآئِھِمْ
پیچھے لگنے والوں اور والیوں سے اور ان کے شر اور ان کے باپوں

وَ اُمَّھَاتِھِمْ وَ اَبْنَآئِھِمْ وَ بَنَاتِھِمْ وَ اَخْوَانِھِمْ
ماؤں بیٹوں بیٹیوں ماموؤں

وَعَمَّاتِہِمْ وَخَالَاتِہِمْ وَقَرَآئِبِہِمْ وَمِنْ شَرِّ

اور چچاؤں خالاؤں اور رشتہ داروں کے شر سے اور ان کے

الْمَوَارِدِ وَالْمَحَرَةِ وَالطَّيَّارَاتِ وَمِنْ شَرِّ

گھاٹوں اور منزلوں اور اُڑان کے شر سے اور پہاڑوں

سَاكِنِ الْجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَالرِّيَاضِ

زمین آباد کھیت باغ اُجاڑ کے رہنے والوں کے

وَالْخَرَابِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

شر سے اور جو خشکی سمندر پہاڑوں میں رہتے ہیں

وَالْجِبَالِ وَمَنْ يَّسْكُنُ فِي الظُّلُمَاتِ وَمِنْ

ان کے شر سے اور جو اندھیروں میں رہتے ہیں اور جو

شَرِّ مَنْ يَّسْكُنُ فِي الْعُيُوْنِ وَمَنْ يَّمْشِيْ فِي

چشموں میں رہتے ہیں اور جو بازاروں میں چلتے پھرتے

الْاَسْوَاقِ وَيَكُوْنُ مَعَ الدَّوَآبِّ وَالْمَوَاشِيْ

ہیں اور جو چوپایوں اور مواشی

وَالْوُحُوْشِ وَيَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَمَنْ اِذَا قِيْلَ

اور وحشی جانوروں میں رہتے ہیں اور جو کان لگا کر فرشتوں کی باتیں سنتے ہیں اور اس سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَذُوْبُ كَمَا يَذُوْبُ الرَّصَاصُ

جو لا الٰہ الا اللہ کے کہنے سے سکہ اور لوہے کی طرح آگ پر

وَالْحَدِیْدُ عَلَی النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَکُوْنُ فِی
پگھل جاتے ہیں اور جو ماؤں کے پیٹوں میں ہے

الْاَرْحَامِ وَالْاٰجَامِ وَالْاٰطَامِ وَمِنْ شَرِّ مَا
اور جنگلوں اور ٹیلوں کے شر سے اور وساوس کی شرارت

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ
سے جو لوگوں کے سینوں میں جن اور انسان ڈالتے ہیں

وَاُعِیْذُہٗ مِنَ الْخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالْکِبْرِ ھَیًّا شَرَاھِیًّا
اور میں اس کو ہر خطرہ اور نظر سے اور تکبر سے پناہ میں دیتا ہوں اے ہر زندہ

مَھْلاً ط اَللّٰہُ ھُوَ اَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَقْدَرُ مِنَ
سے پہلے زندہ ٹھیرو اللہ وہ بزرگ عزت والا اور قدرت والا ہے

الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ وَاُعِیْذُہٗ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ بَاغِیَۃٍ
جن اور انسان سے ، اور میں اس کو ہر باغی آنکھ اور سننے والے کانوں

وَّاُذُنٍ سَامِعَۃٍ وَّمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ
سے پناہ میں دیتا ہوں داخل اور خارج کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ عَفَارِیْتِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ
اور سرکش جنوں اور انسانوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر شر والے کی

کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ غَادٍ وَّرَائِحٍ وَّمِنْ
شر سے اور ہر صبح اور ہر شام کو آنیوالے کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور

شَرِّ سَاكِنِ الرِّيَاحِ مِنْ عَجَمِيٍّ وَّفَصِيحٍ وَّنَآئِمٍ

آندھیوں میں رہائش پذیر عجمی اور پڑھے لکھے کی شر سے اور سونیوالے

وَّيَقْظَانَ وَاُعِيذُهٗ مِنْ شَرِّ مَنْ تَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ

اور جاگنے والے اور جو آنکھیں دیکھتی ہیں ان سے پناہ میں دیتا ہوں

وَتَضُمُّ اِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ

اور جن کو دل چھپاتے ہیں اور زمین اور کناروں میں آباد رہنے

وَسَاكِنِ الزَّوَايَا وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّصْنَعُ الْخَطِيئَةَ

والوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر اس انسان کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں

وَيُولَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ

جو گناہ کا مرتکب ہے اور اس میں مبتلا ہے اور اس کی شر سے جن کو آنکھیں دیکھتی ہیں

وَاُعِيذُهٗ مِنْ شَرِّ اِبْلِيسَ وَجُنُودِهٖ وَمِنْ

اور اس کو ابلیس اور اس کے لشکر کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور شیطانوں کی شرارت

شَرِّ الشَّيَاطِينِ ○

سے پناہ میں دیتا ہوں۔

الوثائق السياسية ص۴۲۳

للعهد النبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) والخلافة الراشدة

للدکتور محمد حمید اللہ فی باریس فرنسہ

پیرس۔ فرانس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط
سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ ط سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَمْدِهٖ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط
سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى ط سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ط

ترجمہ: پاک ہے اللہ قائم، ہمیشگی والا پاک (وہ جو) حیّ و قیوم ہے، پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں۔ پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔ وہ سبّوح ہے، قدوس ہے، پروردگار ہے ملائکہ اور رُوح کا، پاک ہے بلند تر ذات، پاکی اور بلندی اسی کیلئے ہے۔

حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا سبحان القائم الدائم ..... الخ تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنّت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھایا جائیگا
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۸ شمار ۳۸۹۸،

❋

احقر شوکت علی عفی عنہ

۶۳۹۵

مونج کے بان سے بنی ہوئی منجی
حکماء کی حکمت پہ مبنی ہوتی ہے

طبّی لحاظ سے سوت اور چمڑا اسکا
بدل نہیں ۔یا حیؑ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذو الفضل العظیم

۶۳۹۶

حال و افعال کا نکتہ چین ، سب کچھ ہو سکتا ہے
مُحبّ کا محبوب یا محبوب کا مُحبّ کبھی نہیں
ہو سکتا اور محبت اسے کبھی قبول نہیں کرتی ۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذو الفضلِ العظیم

۶۳۹۷

ذکرِ دوام ـــــــــــ نیکی کی اصل
اور خاموش رہنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۹۸

ایسے مقامات پہ
ہر قِسم کا درخت
ہر قِسم کا پودا
ہر قِسم کی بیل
ہر قِسم کا پھول نہیں اُگایا جاتا۔
سب کے سب قبولیّت کے تابع ہوتے ہیں۔ یا حییّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۳۹۹

در در اور ہر در کا بن کرمت رہ۔ ایک

در کا بن۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۰۰

بھنورے اور بھونڈ میں کوئی تشخیص نہیں ہوتی۔
ایک ہی رنگ اور ایک ہی گونج ہوتی ہے۔

واسطہ پڑے تو تمیز ہوتی ہے۔

یہ بھنورا ہے یہ بھونڈ، اور یہ دونوں
گل اور گوبر کے مکین ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۰۱

یار و اغیار میں تمیز کر
روح ــــ یار اور
نفس ــــ اغیار ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۰۲

و لیلۃ القدر کی عنایات کا صدقہ۔
و مولا علی کرم اللہ وجہہ کے عرس المیلاد المبارک کا صدقہ۔
و میرے پیر و مرشد قدس سرہ العزیز کے عرس المیلاد المبارک کا صدقہ۔
و آج میرے کیے ہوئے قول و اقرار کا صدقہ۔

سب صدقات

روزہ داران و غربا و مساکین کے لیے وقف و مخصوص ہیں۔

شام تک ، اور کل تک ، ہر صدقہ سے فارغ ہو۔

صدقہ میں یگانہ و بیگانہ کی تمیز نہیں ہوتی۔

صدقہ میں تعداد نہیں ہوتی ، اخلاص ہوتا ہے۔

سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۲۰۳

سالہا سال گزرے

تلقین نے کوئی کسر باقی نہ چھوڑی

نہ کسی نے جھوٹ چھوڑا

نہ غیبت

نہ چغلی

نہ حسد

حال جوں کا توں

تلقین کرنے والا خود باز نہیں آتا۔

کوئی اس کی تلقین کو کیونکر مانے ؟

اپنا کر دکھا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۰۴

پرندوں کی دنیا میں، کوّا، گندگی خور اور غلیظ پرندہ ہے لیکن اپنی قوم کے اِتحاد کا علمبردار ہے۔ "کاں کاں" کہے تو اِرد گرِد کے تمام کوّے آن کی آن میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۲۰۵

"ہیں تاں چار دن رہن آئی آں"

اس کا یہ مطلب ہے کہ تیرے پاس کوئی کام نہیں، بے کار ہو! یہی بیکاری، کہیں، یہاں رہنے والوں کو نہ سکھا جانا!

آؤ
دُعا کراؤ
اسی وقت لوٹ جاؤ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۰۶

خاموشی اعلےٰ درجے کی عبادت ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۰۷

خاموشی ہی اس کا حصار ہے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۰۸

خاموشی، جلال میں لپٹا ہوا جمال ہے - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
واللهُ ذُوالفضلِ العَظِيم

۶۲۰۹

جسے تم آسان سمجھے ہوتے ہو، ہر مُشکل سے مُشکل اور
ہر افضل سے افضل منزل ہے - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
واللهُ ذُوالفضلِ العظيم

۶۲۱۰

جس بھی قوم نے ترقی کی

متحد ہو کر کی
قومی اِتحاد ہی کی بدولت کی
فِرقہ قوم کو فِرقوں میں بانٹ دیتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۱۱۲۶

فیض سے فیض جاری ہوتا ہے جیسے
جڑ سے تنا اور تنے سے برگ و بر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۴۱۲

حِلم آدمیّت کی عبدیّت کا آسرا ہے

تیرے رُو برو ہر شے ہوتی ہے
دیکھ کر بھی کچھ نہیں کہتا
کوئی عِتاب نہیں کرتا
کسی عنایت کو نہیں روکتا
درگزر فرماتا ہے
فرماتا ہی رہتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۶۴۱۳

جب کسی بھی فرمائش (جیسے ..... حِلم کو اپناؤ)
کی پروا نہیں کی جاتی، کوڑے کی ٹوکری میں پھینک دی

جاتی ہے

تھک کر

ھار کر

مجبور ہو کر

(ظلم کو) اُس ہی پہ مسلّط کر دیا جاتا ہے۔

وَماعلینا الا البلاغ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۱۶۴

تیرا کرم ——— میرا بھرم

تیری شرم ——— آدمیّت و

انسانیّت وبشریّت کی آبرو۔ یا حیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۱۵

دین کی تصویر ـــــ حسینؑ کی محبّت کی وفا کی حد

دین کی تفسیر ـــــ سیدہ زینبؑ کے صبر کی وفا کی حد

دین کی توقیر ـــــ معصوم علی اصغرؑ کو پانی کے بدلے گلو میں تیر

کفر کے ظُلم کی انتہا کی حد

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

والله ذو الفضل العظيم

۶۴۱۶

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام ذِکرِ الٰہی کے شائق تھے۔
آپ کی زندگی کے لیل و نہار کے اعمال، کُل مخلوق
کی تعداد کے برابر اٹھائے جاتے۔ واللہ اعلم بالصواب
آپ کسی حِکمت و قُدرت کے تحت مچھلی کے پیٹ
میں رکھے گئے۔ جب باہر آئے تو قریب کوئی سایہ
نہ تھا۔ دفعتاً کدو کی ایک بیل اُگی اور آن کی آن
میں آپ پر سایہ فگن ہوئی۔ ماشاءاللہ
کدو کا یہ اعزاز بیلوں کی دنیا میں بازی لے گیا۔

اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی کدو
ہی کو پسند فرمایا۔

ہم نے بھی، ماشاء اللہ، نہری کھیتوں میں کدوؤں
کا باغ لگایا ہوا ہے۔
صرف خوشبو ہی نہیں، غذائیت کی نعمت
سے بھرپور، ماشاء اللہ، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۷۱۴۶

یَا خَالِقُ

خالِق ہی نے یہ خَلق پیدا کی
کسی کو مومن بنایا، کسی کو کافر
خود ھی

کسی کو مقبول فرمایا، کسی کو مردود
کسی کو ہدایت بخشی، کسی کو گمراہی
کسی کو جنّت کا وارث بنایا، کسی کو جہنّم کا

جو بھی بنا، بنانے والے ہی نے بنایا
اپنے آپ کوئی کچھ نہیں بنا

موحّد نے توحید کو تسلیم کیا اور
موحّد ہی نے اس کا استقبال۔
"اگر مگر" کی کوئی گنجائش نہیں رکھی

جنیدؒ کی طریقت کا مقلّد ہی توحید کا استقبال
کرسکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔

موحّد، توحید کے حضور میں صرف تین بار بولا

جو کیا — اللہ نے کیا

جو کرتا ہے — اللہ کرتا ہے

جو کرے گا — اللہ کرے گا

اس مقام پہ، کوئی

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے

جُود و کرم سے قائم رہ سکتا ہے، کسی اور

طرح نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۸/۴/۶

حضرت سیدُالطّائفہ جنید بغدادی قُدس سِرّہ العزیز نے توحید کا یہ عملی نمونہ پیش کیا کہ اِس دنیا میں، اِس وقت جو کچھ ہو رہا ہے، عین حکمتِ الٰہی کے تحت ہو رہا ہے اور بالکل اسی طرح ہو رہا ہے جیسے کہ چاہیئے۔ اللہ حکیم ہے اور حکیم کا کوئی حُکم، حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ میرے ساتھ اور کُل خدائی کے ساتھ جو کچھ ہوا، ہو رہا ہے اور ہو گا۔ عین حکمتِ الٰہی ہی کے تحت ہُوا، ہو رہا ہے، اور ہو گا۔ کوئی مخلوق اور کوئی بھی شے خودسر نہیں، حکمتِ الٰہی ہی کے ماتحت محوِ عمل ہے اور کوئی مخلوق، بدُوں ارادتِ الٰہی کچھ بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتی یہاں تک کہ ہوا کے جھونکے سے کسی خشک پتے کا گرنا یا مٹی کے کسی ذرے کا

ایک جگہ سے اُڑ کر دوسری جگہ پہنچنا۔

ہر کوئی تو کجُا، بڑے بڑے نامی گرامی موحّدین بھی توحید کے اِس مفہوم کو، اِس حقیقت کو، اگرچہ حق ہے، اپنا نہیں سکتے۔ تسلیم کی بجائے اِعتراض کا پلڑا جھکا رہتا ہے۔ کوئی ماں کا لال ہی ترازو کے ان پلڑوں کو صحیح مقام پہ لا سکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۱۹

بارش ہو رہی ہے
بادل گرج رہا ہے
بجلی چمک رہی ہے
آندھی چل رہی ہے
بیّا بڑے اطمینان سے بچوں کے ہمراہ لیٹے ملہار گا رہا ہے۔

بیّے کا باریک ببیدار چھال کے تنکوں کا انتخاب کاریگری کو مات کرگیا۔

خانہ بدوش رُکا، کھوتی سے سارے گھر کا سامان کھولا اور پانچ منٹ کے اندر اندر پھٹے پرانے کپڑوں سے خیمہ بنایا۔ موسلادھار بارش برسی۔ بڑے مزے

سے اپنے کُنبے کے ہمراہ بارش کا نظارہ دیکھنے میں مصروف رہا۔

تیری اپنی کُلّی بارش کی خبر سنتے ہی چونے لگی۔

ہم کُلّی میں رہتے ہیں۔
(بنانے کی مہارت نہیں رکھتے)
بنی بنائی پہ شیر ہیں۔

کُلّی، جو بارش کی کفیل نہیں، کیا ہے؟
تیلا تیلا کر ادھر چلا۔

پھر اسی گھاس کی ایسی کُلّی بنا جو بیّے کو

مات کر دے۔

یاحیی یاقیوم

وما علینا الا البلاغ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْل العَظِيم

۶۴۲۰

سلطان کا حکم قیدیوں پہ نافذ ہوتا ہے،
اور قیدیوں کی دعوت بہترین دعوت ہوتی ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْل العَظِيم

۶۴۲۱

محبت کی قید اگر کسی خوش نصیب کو راس
آجائے، اس سے فزوں تر کوئی فیض نہیں۔
اور اس زندگی سے اعلےٰ کوئی زندگی نہیں۔
زندگی نے پیدا ہونیکا حق ادا کردیا!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۲۲

شیر کے سارے انداز خسروانہ ہوتے ہیں، مکّارانہ
نہیں۔ دھاڑا، شکار کیا، کھاکر مزے کی نیند سویا۔

بھیڑیا درندوں کی دنیا میں خون خوار درندہ ہے۔

بھوکا ہو تو مُردار سے بھی گریز نہیں کرتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۲۳

لُغت نے ورق ورق اُلٹے۔ الٹ الٹ کر پڑھے۔ اور تک عاجز آئی کہ قُدّوسیت کا کوئی ترجمہ کسی بھی زبان میں کما حقہ، ادا نہیں ہو سکتا۔

قدوس ہی قدوسیت کا مترجم ہے، کسی اور زبان میں نہیں سماتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۲۲

بندہ بندے کا مُعاون نہیں بنتا، ایک دوسرے کا یا شریک بنتا ہے یا حاسد۔

اور یہ بندے کی سب سے بڑی غلطی ہوتی ہے۔

یہ دونوں باتیں صلاحیت کو کچل دیتی ہیں۔
اگر ہم ایک دوسرے سے مُتحد ہوتے،
صلاحیت گھٹائیں باندھ کر رحمت برسانے لگتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۲۵

مُداومت ایک وجود رکھتی ہے
کسی بھی کام میں ہو، اثر رکھتی ہے
کبھی نظر انداز نہیں ہوتی۔ حالات و واقعات بدلنے پر
مجبور کر دیتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۲۶

حضرات !

آپ کے زیرِ علاج کوئی ایسا مریض ہو

جو صرف ناداری کے باعث علاج

کا متحمل نہ ہو تو

ہمارا فیلڈ اسسٹنٹ حاضر ہے

جو بھی خدمت بتائیں گے

تعمیل ہو گی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۲۷

فرعونیت سدا جاری رہی،

جاری رہے گی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۲۸

جو، اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں محو ہوا،

اللہ نے اسے مخلوق کے حقوق سے فارغ فرمایا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۲۹

قول کی دُنیا میں جب بھی کوئی جوان بولا،

کسی ایک بات کو اپنا کر بولا۔

تاریخ نے اسے مان لیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۳۰

قول کی تاریخ میں چند قول زندہ ہیں
زمانے بدلے، قول کبھی نہ بدلا
حوادثِ دہر کسی قول کو کبھی نہ مٹا سکے
ہزار ہا سال گزرنے کے باوجود
ان کی آب و تاب میں
کوئی فرق نہ آیا
قول آدمیّت کے تاج کی زینت ہے
کمال جوں کا توں
کبھی زوال پذیر نہ ہوا
رنگ کبھی پھیکا نہ پڑا
تمکنت کبھی ماند نہ پڑی
قول، کسی کا بھی ہو، ابدالآباد قائم رہتا ہے

کسی بھی زمانے میں، کبھی، معدوم نہیں ہوتا۔

اور ساری دنیا قول ہی کی دنیا ہے۔

قوموں کی تاریخ میں قول ہی سرِفہرست ہوتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۳۱

بندہ، بندے کا محتاج ہے

قاضی الحاجات سے بے خبر ہے۔

پروا بھی نہیں کرتا۔

اگر مہاجر الی اللہ ہوتا مُنزُوکُ تِکَ کُلّ حَاجَۃٍ

کا علمبردار ہوتا، حاجت اس کا اِستقبال کرتی ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۳۲

قرآنِ کریم، فرقانِ حمید کو مٹی میں دفنانا یا آگ میں جلانا
قرآنِ عظیم کے ادب و تعظیم کے منافی ہے۔
جلد بنا کر اپنے گھر میں رکھنا ہر زیور سے اعلیٰ زیور اور
خیر و برکت کا موجب ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۴۳۳

ایک کو ربّ مان کر اٹھارہ ہزار عالم سے مستغنی و بے نیاز
ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۴۳۴

ایک سے ملکر پھر کسی اور سے ملنے کی کوئی حسرت باقی

نہ رہی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۳۵

اللہ ربّ العالمین کی کتاب کے کسی بھی گرے ہوئے

پُرزے کو اپنے گھر میں ادب و احترام سے رکھنا انمول

موتی سے کم نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۳۶

هر بیماری کے لیے

سورۃ فاتحہ

۷۔ بار

۲۱۔ بار

۴۱۔ بار

۱۱۱۔ بار

ہر ہم وغم کے لیے

درود شریف پڑھو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۶۴۳۷

خلیفہ وہ ہے جو اپنی خلافت کی کوئی بھی شے اور کوئی بھی وقت کبھی ضائع نہ کرے اور نہ کسی اور کو کرنے دے یہاں تک کہ پانی کی بُوند تک بھی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۳۸

قابلِ تعریف تو کوئی بات ہے ہی نہیں!
کیا بتائیں اور کیسے بتائیں؟
ہم میں سے کسی کو بھی ابھی تک
ملعون و مُردار سے
نجات نہیں

جب تک کوئی ملعون و مردار سے پاک نہیں
ہوتا، کسی عنایت کی کیا اُمید رکھ سکتا ہے ؟
اگر پاک ہوتے ، علم وحکمت اور عشق ورِقّت
کے دفتر کھل جاتے ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۲۹

وہ کوئی اور بلبل ہوگی جس کا اردو ادب میں بول
بالا ہے! میں نے تو جب بھی اسے دیکھا، بڑھ ہی
کی گولیں کھاتے دیکھا۔ جگہ جگہ پھول ہوتے ہیں لیکن
ہم نے کبھی اسے پھولوں پہ چہچہاتے نہیں دیکھا ،
درختوں پہ گھونسلے بناتے دیکھا ہے - ان کے
نالے تو سننے میں کبھی نہیں آئے ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۰

تاریخ وری الوری ہے۔ ہر زمانہ میں ایک سے ایک بہتر نمونہ پیش ہوا۔ اسی طرح ہمیشہ ہوتا رہے گا۔ "پدرم سلطان بُود" کے نعرے بودے ہوتے ہیں، کسی شمار میں نہیں آتے۔ زندگی کے دفتر میں کوئی نمونہ پیش کر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۴۱

تیرا اپنا نفس کبھی تیری مخالفت نہیں کرتا اور یہ عین نفس ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۴۴۲

یہ مٹی کا مقام ہے۔

مٹی کو مٹی میں ڈال۔

کسی بھی شے کو بچا کر مت رکھ۔

اور چھپا کر مت رکھ۔

مالک کی مِلک ہے

امانت میں خیانت مت کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۴۳

ایک ننھے سے چُٹکی بھر دل میں کیا کچھ ہوتا ہے!

نوری، ناری، خاکی ــ دِل ہی میں سے گزر کر،

دل کی دُنیا میں اُودھم مچائے رکھتے ہیں۔
کبھی خوش حال، کبھی بدحال۔
یہی کائنات کی زندگی ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۴

دل ایک گزرگاہ ہے۔
گزرگاہ سے ہر شے گُزرکرتی ہے،
خوشبو بھی، بدبُو بھی،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۴۵

جو رزق کل کے لیے رکھا گیا ، باسی ہے۔
آج کا رزق آج تقسیم کر۔
تقسیم میں بخل مت ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۲۴۶

سارا دن چکنی چپڑی باتیں سُن سُن کر مست ہو رہے ہیں۔ دین کی اصل ، دین کی روح ـــــ ملعون و مردار سے اجتناب۔ ہم میں سے کوئی بھی اس سے پرہیز نہیں کرتا اور باز رہنا پسند نہیں کرتا۔

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۴۷

تیرے ہی مُکانے سے ہر بات مُکتی ہے،
کسی اور کے مُکانے سے نہیں مُکتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۴۸

قدر کی موافقت قُدرت کی موافقت ہے
اور قدر پہ اِعتراض عبدیت کی موت۔

پچاس ہزار سال پہلے کا لکھا ہوا فیصلہ حق ہوتا ہے۔ عین حکمت پہ مبنی اور بندے ہی کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے۔

قدر کی موافقت کا استقبال بے شک معبودیت کو
پسند ہوتا ہے۔

کسی نے بھی کبھی کچھ نہیں کیا اور کچھ نہیں کرنا۔
جو لکھا ہوا ہے کرتا ہے۔

وماعلینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۹۴۴

ملعون و مردار سے کبھی کوئی دور نہیں ہوا۔
جو نہی دُور ہوا، قرونِ اُولیٰ کا حال وارد ہوا۔
نہ مانو تو کر کے دیکھو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۶۲۵۰

بندہ ظاہر و باطن کا مخزن ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۵۱

خلافت ہر دسترس سے بچی ہوئی تھی۔ اب پوری طرح جلوہ گر ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

مُرید بولا :۔

مجھ کو اپنا خلیفہ بنا لو کہ میں، اہل و عیال اور گردِ و نواح کے علاقہ کو مرید کر لوں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۵۲

حال کی دُنیا میں حال لوِلا :
اس حال سے بہتر اور کوئی حال نہیں ۔
اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیہِ
کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَ یَرضیٰ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۴۵۳

حضرات !
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ
میرے پاس کوئی پیسہ نہیں ۔
جو روزی اللہ دیتا ہے
دن بھر کی کمائی

سارا دن گشت کر کے

نادار و لاچار و بیمار کی خدمت میں

پیش کردی جاتی ہے اور

یہ ہماری بہترین تجارت ہے۔ یاحیّ یاقیّم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۵۴

جب کسی نے

اَللہُ اَکبَرُ اَللہُ اَکبَرُ اَللہُ اَکبَرُ وَاَعَزُّ

وَاَجَلُّ وَاَعظَمُ کہا

اللہ نے

مِمَّا تَخَافُ وَ تَحْذَرُ کہہ کر

لاخوفی کا

مژدۂ جانفزا سنایا۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

٦٢٥٥

قدر نے جو بھی لکھا ہو، پھر بھی رحمت قدر پہ حاوی ہے اور رحمت کبھی ناپسند احوال کو پسند نہیں فرماتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

٦٢٥٦

پاؤں کے ناخن سے لیکر سر کی چوٹی کے بال تک

جسم الوجود کا ضروری حصہ ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۵۷

نباتات نے کائنات کو زینت بخشی ہوئی ہے۔ اللہ نے اسے رنگارنگ کے پھلدار، پھولدار، سایہ دار اور کانٹے دار شجرات سے مزّین فرمایا۔

یَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۵۸

پچاس سال گزرے، ایک ملاخطہ کی حاضری میں ایک صاحب بولا۔

یہ کیا؟ نِک سُک

نِک سُک کیا؟ ابرا غیرا

ابرا غیرا کیا؟ الم غلم

الم غلم کیا؟ اُرا پرا

اُرا پرا کیا؟ سُواہ، کِھہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۵۹

اللہ سے ڈر۔ ناحق حمایت مت کر۔

ناحق حمایت حق کو ناپسند۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۶۰

کعبۂ دل کی تعمیر دل ہی میں اُستاری جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۶۱

اگر کوئی روٹی کے سُوکھے ہوئے ٹکڑوں پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

پڑھ کر اور شُکر کر کے کھائے، اللّٰہ اسکی روزی میں برکت ڈالے۔

ہر برکت سے بابرکت، سُوکھی ہوئی روٹی کی تعظیم ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۶۲

فقیر کی کُلّی کو بنانے اور گرانے میں کوئی بھی دیر نہیں لگتی ، دُم بھر میں ہو جاتی ہے ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضۡلِ العَظِیۡمِ

۶۴۶۳

تیرے ذکر کے سوا ،

کوئی اور ذکر ،

قابلِ ذکر نہیں ،

اسی طرح فکر ۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے جُودو کرم سے تیرا ذکر و فکر جاری ہوتا ہے ۔

اور محبّت ہی کی بدولت ہوتا ہے

انؑ سے محبت، ہی اللہ سے محبت ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۴۶۴۶

تیری قُوّت

تیری قُدرت

تیری عزّت

تیری عظمت

تیری ہیبت

کا ایک قطرہ ۔۔۔۔۔ صرف ایک

کل کائنات پہ محیط ہے - یا حیّ یا قیوم

شریک مت بنا
شریک مت ٹھہرا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۶۵

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور ہر کسی سے فرمایا۔

میں تیرا ربّ ہوں
میرا کوئی شریک نہیں
میں ہر شے کا مالک ہوں
ہر شے میری ہی مملوک ہے
جو چاہتا ہوں، کرتا ہوں
مجھے کوئی روکنے والا نہیں
میں ہر شے پہ قادر ہوں

کسی اور کو ، کسی بھی شے پہ

کوئی قدرت حاصل نہیں ۔

جب میں کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرتا

ہوں ، تو میں کسی تردّد سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔

جب کہتا ہوں کہ " ہو جا "

اُسی وقت ہو جاتا ہے

کوئی دیر نہیں لگتی ۔

نہ کوئی کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے

نہ نفع مگر میرے حکم سے

اور میرے ہی حکم سے

جو کرتا ہوں ، میں کرتا ہوں

کوئی اور کچھ بھی کرنے پہ

کوئی قدرت نہیں رکھتا

ہر مخلوق کی چوٹی کے بال

میرے ہی قبضۂ قدرت میں
مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔
میری عظمت کے سامنے ہر شے عاجز
میری عزّت کے سامنے ہر شے ذلیل
میری حکومت کے سامنے ہر شے سجدہ ریز
اور میں نے ، ہر شے کو
اپنی قدرت کے تابع رکھا ہوا ہے۔

اس ایمان پہ ایمان لا
اس ایمان پہ جی اور
اس ایمان پہ مر

قابلِ رشک زندگی اور
قابلِ رشک موت ، ماشاءاللہ !

اور جُملہ تعلیمات کا نچوڑ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۶۶

کوئی اور مالک نہیں، تُو مالک ہے۔

یَا مَالِکَ المُلکِ یا بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ

اگرچہ ہر کوئی ملکیّت کا دعویدار ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۶۷

نہ اللہ کا ہے نہ میرا،

غیر کا ہے۔

اور غیر بس غیر ہوتا ہے ، اپنا نہیں ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۶۳۶۸

بڑے بڑے عارف اس غیر کو مٹانے کیلئے

میدان میں اُترے ، غیریت جوں کی توں ۔

________ کوئی ماں کا لال ہی غیریت

کے پردے کو چاک کرے !

جب تک جسم الوجود میں غیریت رہتی ہے ، احدیت

کبھی کوئی جلوہ نمائی نہیں کرتی ۔

کسی کسی زمانے میں کبھی کبھی تاریخ نے چند نمونوں کا انکشاف

فرمایا جیسے .... ایک یا حیّ یا قیوم

چہ تدبیر اے مسلماناں کہ من خود را نمی دانم !

نہ ترسا و یہودیم نہ گبرم نہ مسلمانم !

نہ از آبم نہ از خاکم، نہ از بادم نہ از آتش

نہ از آدم نہ از حوّا نہ از فردوس رضوانم

نہ شرقی ام نہ غربی ام، نہ بحری ام، نہ برّی ام

نہ از ملکِ عراقی ام نہ از خاکِ خراسانم !

مکانم لامکاں باشد نشانم بے نشاں باشد

نہ تن باشد نہ جاں باشد، نہ باشد عشقِ جانانم

دُوئی را چوں بدر کردم یکے دیدم دو عالم را

یکے بینم، یکے گویم، یکے خوانم، یکے دانم

ھوالاوّل ھوالاخر، ھوالظاھر ھوالباطن

بجز یاھُو و یا من ھُو دِگر چیزے نمی دانم

الا یا شمس تبریزی چرا مستی دریں عالم
بجُز مستی و مدہوشی دگر چیزے نمی دانم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۶۹

دل کعبہ غیریت سے پاک ہوتا ہے۔
اللہ رہتا ہے اور اس کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۴۷۰

اللہ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لیے
اللہ کی بیمار و لاچار و نادار مخلوق

کی خدمت انسب معمول ہے
جس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۷۱

سیدنا مطیع صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ
کے مطیع ہیں اور کل کائنات اُن کی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۷۲

ہری بھی روتے ، بھری بھی۔

یہی تیری دُنیا کا دستور العمل ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۷۳

توحید کی منزل کا کلمہ ——— اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

یاحیّ یاقیوم

ہر حال میں الحمد للہ کہنا توحید کا دستور

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۶۴۷۴

روح ——— امرِ ربّی
اللہ کا ذاتی نور

اور ذات میں ہر صفت موجود ہوتی ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمْ

۶۴۷۵

صِفت، جب ماسواء کی طرف
منسوب ہوئی، پریشان ہوئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۴۷۶

بیلے نیچے کچھے روٹی کے ٹکڑے دھوئں
میں مت پھینک، یہ ٹکڑے، ماشاءاللہ
واللہ اعلم بِالصّواب، گویا جنّت کا کھانا ہے
اور جنّت کے ہر کھانے میں شفا ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۴۷۷

حیوانات کی ہر آواز تیری حمد کی ترجمان۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۴۷۸

نافرمانی پہ نافرمان مسلّط ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر آج تک،
ہر شارح نے من وعن تصدیق کی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۲۷۹

فرماں برداری عین برخورداری ہے - یاحیی یاقیوم

فرمانبردار خوف و حُزن سے مُبّرا

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۲۸۰

فرماں بردار ——— جبریل علیہ السلام

نافرمان ——— ابلیس

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۸۱

علم کا فیض عمل کی بدولت ہوتا ہے

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۸۲

مالک تو کہتا ہے ـــــ مگر
مالک کے حکم کو مانتا نہیں !

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۸۳

اگر ہو تو خادم سے بہتر اور کوئی رفیق

نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۲۸۴

شریک کسی کا بھی ہو، غیر ہوتا ہے اور محبت اسے کبھی قبول نہیں کرتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۲۸۵

محبّت کسی کی بھی ہو، کبھی فنا نہیں ہوتی۔ اثر رکھتی ہے اور ابدالآباد قائم رہتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

٦٤٨٦

بے ادبی کسی کی بھی ہو، نامقبول ہوتی ہے اور
فطرت اسے کبھی قبول نہیں کرتی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

٦٤٨٧

پردیسی کوئی بھی ہو، کسی کا کچھ نہیں ہوتا۔ راہ گیر
ہوتا ہے اور فقیر۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

٦٤٨٨

جسم الوجود کی ہر شے ہر کسی کی یکساں ہوتی ہے۔

نفس امرِ عزازیل ہے۔

کسی کا بھی ہو، سرکش ہوتا ہے۔

جب کسی وجود میں نَحْنُ اَقْرَبُ جلوہ نمائی فرماتا ہے، نفس و شیطان و خناس ذلیل ہوکر محکوم ہوکر مجبور ہوکر اور مطیع ہوکر سرکشی سے باز رہتے ہیں۔

یا حییّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۴۸۹

اقلیم قلبوت فی جسم الوجود

یہ اللہ ہے

یہ رب ہے

یہ یا حیّ یا قیوم ہے

یہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
رحمت ہے

یہ نفس ہے۔

یہ شیطان ہے۔

یہ خنّاس ہے۔

نفس و شیطان و خنّاس

تینوں یک جان ہوکر رہتے ہیں
لیکن محکوم بن کر رہتے ہیں
اور کسی بھی حرکت پہ کوئی قدرت نہیں رکھتے۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۴۹۰

کائنات تیرے سامنے گزُری، گزُر رہی ہے۔
قدرت کا مظاہرہ —— ارادتِ ازلی کا ترجمان۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۹۱

اللہ رب العالمین کو تو کسی نے دیکھا ہی نہیں، دیکھ سکتا ہی نہیں ـــــــ غیب پہ ایمان لا اور نَحْنُ اَقْرَبُ پر لا ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۹۲

تم کہتے ہو، مانتے نہیں ۔
میرا کوئی بھی شریک نہیں۔
مان لیتا ـــــــ تیرا بھی، کسی اور کو شریک بننے نہ دیتا ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۹۳

حضرات !

دیکھنے میں تو ہم سبھی کچھ ہیں
صوفی بھی ہیں، فقیر بھی۔

سچ پوچھو ——— تو

حد درجے کے غیبت خور
اعلیٰ درجے کے چُغل خور اور
پرلے درجے کے حاسد ہیں

حق حق حق

ہو ہو ہو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۴۹۴

غریب بیچارے کا کیا ہے ؟
ذرا سی بھی کرنی سے مطمئن ہو جاتا ہے۔
غربت نے غریب کی کمر توڑی ہوئی ہوتی ہے
ورنہ غریب کا ضمیر ہر ضمیر سے اَولیٰ ہوتا ہے۔

یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۴۹۵

ہر منزل کی رُوداد کا جائزہ ایک ہی نظر میں لیا جاتا ہے

یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۴۹۶

سیدنا قریبٌ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مطلب ہے
کہ عرشِ اعلےٰ سے لیکر تحت الثریٰ کی ہر شے
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے
حاضر و ناظر، شاہد و مشہود ہے۔
کوئی بھی شئے اوجھل نہیں، ماشاءاللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۴۹۷

اللہ اور روح کے مابین ایک وہ راز ہے
کہ کوئی بھی فرشتہ اسے مطلق نہیں جانتا۔
یہاں تک جبرائیل و اسرافیل بھی نہیں۔
اور یہی باطن کی وہ لطافت ہے جو کسی بھی انداز میں

کوئی بیان نہیں کر سکتا۔

اس لکھنے کے بعد قلم خشک ہوگیا اور راقم گنگ۔

قلم نے ہر آسمانی کتاب کو لکھا، اس کتاب پہ رُکا،

کبھی نہ لکھا ـــــ لکھ سکتا ہی نہیں، ہمیشہ خشک

رہا! یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۴۹۸

اقرار کرتا ہے ربّ حاضر و ناظر ہے، مانتا نہیں۔

وحدت کو تسلیم نہیں کرتا، نہ ہی قدرت کو۔

ایمان ہے، کامل نہیں ـ یا حیی یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۴۹۹

اَحد تیرا مشتاق ہے ۔ تو، ہی نہ مانے تو کیا کرے ؟
جب تک تُو مانتا نہیں، تیرے کسی بھی اقرار کو
کوئی نہیں مانتا، دُور دُور رہتا ہے ۔ مان لے
اور جو نہیں مانا، دُوری دُور ہوئی ۔

اَحد کو اَحد مان، اُحید[1] صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۰۰

ایک کو مان ۔ پھر بھی نہ مانے تو مجھ کو بتلا ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

[1] لوگوں کو دوزخ سے دُور رکھنے والے (صلی اللہ علیہ وسلم) ۔ (اسماء النبی الکریم الجزء الاول ص۵۲)

۶۵۰۱

اِس قسم کے ایمان پہ ایمان لانا اِس
دَور کی نئی چیز ہے ۔

قرونِ اُولیٰ کی برکات کا ظہور
ایمان ہی پہ مبنی
ایمان ہی پہ موقوف اور
ایمان ہی کی بدولت ہوتا ہے ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۶۵۰۲

یہ کلمہ ——— توحید کا علمبردار

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ
وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۰۳

اسلام کی نمو

جہاں بھی ہوئی ــــ نمونے سے ہوئی
جب بھی ہوگی ــــ نمونے سے ہوگی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۰۴

کوئی بھی حیوان ایسا نہیں جو اللہ کے ذکر میں

مصروف نہ ہو

اسی طرح نباتات

اسی طرح جمادات

اور اسی طرح معدنیات

جو اشرف المخلوقات ہے ـــــ غافل ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمْ

۶۵۰۵

مومن کی تدبیر، تقدیر کے عین ماتحت ہوتی ہے۔

دونوں ایک ہوتی ہیں اور

اللہ اسے کبھی ردّ نہیں فرماتے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۵۰۶

خاموش وہ ہے جو کسی بھی حیلہ و تدبیر سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔ اسکی ہر شے کلیتاً اللہ کے حوالے ہوتی ہے اور اللہ ہی اس کا کارساز ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۵۰۷

یہ ملا کہہ :
نہ کسی بلا کو جانتا ہوں نہ وبا کو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ، سے روایت ہے کہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ سبحانہ، تمہیں ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے مغفرت چاہے اور پھر اللہ تعالےٰ ان کے گناہوں کو بخش دے۔

صحیح مسلم جلد ثانی صفحہ ۳۵۵

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

اللہ کو جانتا ہوں اور اللہ ہی کو مانتا ہوں۔

اور میرا اللہ ہر شے کے لیے کافی ہے اور وافی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۵۰۸

طریقت نے جب بھی کوئی چنا، گنہ گاروں ہی میں سے چُنا۔ گنہ گار، گناہ کی حقیقت کا عارف ہوتا ہے، ایک دفعہ باز آنے پہ پھر کبھی دوبارہ نہیں کرتا۔ یہ مرتبہ متقّی کو حاصل نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

• حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا! قسم ہے تیری عزّت کی، اے پروردگار! میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا، جب تک ان کی روحیں ان کے اجسام میں ہیں۔ پروردگار بزرگ و برتر نے فرمایا: اور قسم ہے مجھ کو اپنی عزّت اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی ــــ جب تک میرے بندے مُجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے، میں ہمیشہ ان کو بخشتا رہوں گا۔ (مسند امام احمد بن حنبل جلد سوم صفحہ ۲۹)

• حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، جنت
میں ضرور داخل ہوگا وہ شخص جو دینی لحاظ سے فاجر ہو
اور دُنیاوی زندگی میں احمق ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے
قبضہ میں میری جان ہے، جنت میں ضرور داخل ہو گا
وہ شخص جس کو آگ نے اس کے گناہ کے سبب جلا دیا
ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان
ہے اللہ تعالے قیامت کے روز ضرور مغفرت فرمائیگا
ان گناہوں کی جو آدمی کے دل میں پیدا ہوں۔ اس ذات
کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اللہ تعالے قیامت
کے روز ایسی مغفرت فرماتے گا کہ ابلیس بھی اس کیلئے اُمیدوار
بن کر اپنی گردن اُٹھاتے گا کہ شاید اسکی بھی
مغفرت ہو جاتے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، جلد دوم صفحہ ۳۵۷)

✿

و حضرت عبیداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ، سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا کہ اسکی نافرمانی نہ ہو تو ابلیس کو پیدا ہی نہ کرتا۔

(مسند امام احمد بن حنبلؒ جلد دوم صفحہ ۳۵۶)

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۰۹

کسی تاریخ کا کسی تاریخ کو مات کر دینا عنایت کی حد ہے اور ایسی عنایت میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

سفارش و شفاعت پہ مبنی ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۶۵۱۰

وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْر کا یہ مطلب ہے
کہ جو بھی چاہے، کرے، کوئی نہ روکے۔
دن کو رات بنا دے اور رات کو دن۔
قطرے کو دریا اور دریا کو بیکانیر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۶۵۱۱

مختار وہ ہے جو مالک کے حکم کے عین مطابق

مالک کی ہر شئے کا ذمہ دار اور نگران ہوتا ہے۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۱۲

جب تم چاہتے ہو، اُس وقت نہیں،

جب وہ چاہتے ہیں، کام ہوتا ہے۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۱۳

اوپرے کو اوپری نظر سے دیکھنا فطری ہے۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۱۴

جماعت کسی کی بھی ہو اور اتحاد کسی کا بھی ہو، ایک قوت ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

❀ ❀

۶۵۱۵

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا

مومن کا حرز و حصار ہے۔ یاحی یاقیوم

اگر کوئی اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ کو دل سے مان لے اور لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا کو تسلیم کر لے

تو کسی بھی سرکش سے کبھی خوف زدہ نہ ہو

یہ کلمات قرآنِ عظیم کی روح ہیں

ساری دنیا ایک طرف، یہ کلمات ایک طرف۔
کافی و وافی ہیں

جملہ عنایاتِ الٰہیہ ان ہی پہ مبنی،
ان ہی پہ موقوف اور
ان ہی کی مرہونِ منت ہیں۔

اگر کوئی یہ کہکر پہاڑ سے بھی ٹکرا جاتے، پاش پاش
کر دے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۵۱۶

اَللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْاً کا یہ مطلب ہے کہ

اللہ میرا رب ہے اور میں کسی بھی شے کو کبھی اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔

شے میں ہر قسم کی ہر مخلوق شامل ہے۔

یہانتک کہ بلا و وبا اور غم و حزن - یاحیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۱۷

سب کچھ فرمانے کے بعد صرف یہ فرمایا۔

لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْاً

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۱۸

تیرے ربّ کے حکم کے بغیر، اے اورب کے بندے!
کسی درخت کا پتہ تک بھی کبھی جنبش میں نہیں آتا اور
کوئی، کسی بھی حرکت پر کوئی قدرت نہیں رکھتا۔

تیرا ایمان ناقص ہے، اس ایمان کو اکمل کر۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۱۹

باطن، دل کا وہ نور ہے جو کسی بھی طرح اور کسی بھی
انداز میں کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔ دل ہی دل میں رہتا
اور دل ہی کے اندر سمایا ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۲۰

روٹی کے ان ٹکڑوں کو حاصل کرنے کے لیے لوگ پردیسوں میں خجل ہوئے۔ جب تیرے پاس آتے ہیں، کوڑا سمجھ کر پھینک دیے جاتے ہیں۔

رزق کا احترام اللہ کا اکرام ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۲۱

ہر مرض کا ہر علاج ہر کوئی نہیں جانتا۔

جو جانتا ہو، بتادے۔

نہیں جانتا، مت بتائے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۲۲

ماضی پہ نہیں ، حال پہ تبصرہ کر

ماضی گزر گیا ، حال موجود ہے

حال کو ماضی پہ فوقیت حاصل ہے - یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۲۳

محنت ـــــ لیاقت پہ حاوی ہے -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۲۴

غم زندگی کا محور ہے

غم نہ ہوتا، کوئی زندگی نہ ہوتی

چراغ جلتے، روشنی نہ ہوتی

غم کی لُغت کے ستّر ہزار الواب ہیں

تیرے ہجر کا غم — ہر غم پہ محیط - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۲۵

خیرات کی تشہیر سے ثواب ضائع ہوجاتا ہے۔

یہ بجا سہی لیکن اصل مدعا خیرات ہے۔

کرنے والے کو ثواب ملے نہ ملے، لینے والے

کا مطلب حل ہوجاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۲۶

حال کی کتاب حال پہ لکھی جاتی ہے اور صاحبِ حال کے سوا کوئی دوسرا اسے کبھی نہیں لکھ سکتا۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۵۲۷

جس نے بھی دیکھا

بندے ہی ہیں دیکھا۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۵۲۸

زندگی جہاد ہے۔

ذکرِ الٰہی ـــــ جہادِ اکبر

جہاد میں ڈرنا کفر

اور مرنا شہادت ہے

کافر سے بدتر اور شہید سے بہتر کوئی موت نہیں۔

جہاد میں فاتح ہی نہیں، شہید بھی ہوتے ہیں

اور شہید فاتح سے افضل۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶۵۲۹

دینِ اسلام میں فتوحات و اصلاحات و اشاعت

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی محبت کی

بدولت ہوئیں، ہو رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔

بحث جب بھی کہیں داخل ہوئی، رحمت رخصت ہوئی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۳۰

نہیں کمایا تو فقیر ہی نے نہیں کمایا
فقیر کے سوا ہر کسی نے کسی نہ کسی انداز میں
ضرور کمایا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۳۱

اللہ اُس سے کچھ بھی کرے
وہ بندہ جو کبھی کچھ نہ کہے

اللہ کا فقیر ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۳۲

عقل بولی: یہ ہو نہیں سکتا۔

قدرت بولی: میں ربِ قدیر کی قدرت ہوں۔
جو چاہتی ہوں، کرتی ہوں۔
عقل کو دنگ کرنا میری ابدی شان ہے۔

جو کبھی نہیں ہوتا، قدرت دم بھر میں کردیتی ہے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۳۳

دنیا کے ردّ و بدل کا کون اندازہ کر سکتا ہے؟
ایک صاحب نے ایک مقام کو دیکھ کر فرمایا۔
میں نے ستّر دفعہ اس بستی کو بستے اور اجڑتے
ہوتے دیکھا۔
کبھی شہر بن کر بسا، کبھی دریا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۳۴

سب کچھ ہوا
سب کچھ ملا
اللہ نہ ملا تو کچھ بھی نہ ملا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا قیامت
کے دن اللہ کے نزدیک کون سا بندہ درجہ میں افضل و
ارفع ہوگا، آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو بہت
زیادہ یاد کرنے والے پھر پوچھا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ذکر الٰہی کرنے والا اللہ تعالےٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے
سے بھی افضل ہے، آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر (جہاد کرنے والا) اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں
میں چلائے یہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے
اور وہ خود (یعنی جہاد کرنے والا) یا تلوار خون سے رنگین
ہو جائے (یعنی شہید ہو جائے) پھر بھی اللہ کا ذکر کرنے

والے اس سے درجہ میں بڑے ہیں۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷۴)

● حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں نہ بتاؤں کہ کون سا عمل ہے جو تمہارے مالک کے نزدیک اچھا اور پاکیزہ ہے اور تمہارے درجوں میں سب اعمال سے بلند ہے اور تمہارے لیے اس سے بھی اچھا ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے لڑو تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ضرور بتایئے۔ فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے حضرت معاذؓ بن جبل فرماتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک ذکر الٰہی سے بڑھ کر کوئی دوسری چیز اللہ

کے عذاب سے نجات دلانے والی نہیں۔

(جامع الترمذی ج ۲ صفحہ ۱۷۴)

• حضرت مغارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا گزر ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو اللہ کے عرش کے نور میں ڈھانپا گیا تھا۔ میں نے کہا یہ کوئی فرشتہ ہے، مجھے بتایا گیا کہ نہیں۔ میں نے کہا وہ کوئی نبی ہے، کہا گیا کہ نہیں۔ میں نے کہا پھر یہ کون ہے، آواز آئی یہ وہ آدمی ہے جس کی زبان دنیا میں ذکر سے تر تھی اور اس کا دل ہر وقت مسجد سے لگا ہوا تھا اور اس نے کبھی اپنے ماں باپ کو گالی نہ دی تھی۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ صفحہ ۳۹۵)

• حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالےٰ بعض قوموں کا حشر ایسی طرح فرمائیں گے کہ ان کے چہروں میں نور چمکتا ہو گا۔ وہ موتیوں کے منبروں پہ متمکن ہوں گے۔ لوگ ان پر رشک کریں گے۔ وہ لوگ انبیاء اور شہدا نہ ہوں گے۔ ایک دیہاتی نے گھٹنوں کے بل کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کا حال بیان فرما دیجئے تاکہ ہم ان کو پہچان لیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ، وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی محبت میں مختلف جگہوں سے مختلف خاندانوں سے آکر ایک جگہ جمع ہو گئے ہوں اور اللہ کے ذکر میں مشغول ہوں۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج۱۰ صفحہ ۷۷)

• حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ آپ فرماتے تھے رحمٰن کے دائیں ہاتھ جبکہ اس کے دونوں ہاتھ ہی دائیں ہیں ــــ میں کچھ لوگ ہوں گے جو نہ تو نبی ہوں گے اور نہ ہی شہید۔ ان کے چہروں پر سفیدی ہوگی جو دیکھنے والوں کو نظر آئیگی۔ ان پر نبی اور شہید رشک کرینگے۔ بوجہ ان کی (عمدہ) نشست اور اللہ تعالےٰ کے قُرب کے۔ پوچھا گیا:

اے اللہ کے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم)!

وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ ایسی جماعتیں ہوں گی جو مختلف قبیلوں سے نکل کر اللہ کے ذکر پر جمع ہوں گی۔

وہ پیارے کلام کو چھانٹ لیں گی جیسے کھجوروں کو کھانے والا اچھی اچھی عمدہ کھجوروں کو چھانٹ لیتا ہے۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۱۰ صفحہ ۷۷)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر میں صبح کی نماز پڑھ کر طلوعِ آفتاب تک ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو، مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کے لیے گھوڑوں کی پیٹھ پر بیٹھوں اتنی ہی دیر اور میں اگر عصر کی نماز پڑھ کر غروبِ آفتاب تک ایسی جماعت کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو، مجھے زیادہ محبوب ہے اس بات سے کہ اتنا عرصہ میں گھوڑوں کی پیٹھ پر بیٹھ کر اللہ کے راستے

میں جہاد کروں۔

(الدرالمنثورج ا صفحہ ۱۵۱)

● حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آسمان کے فرشتے اللہ کا ذکر کرنے والوں کے گھروں کو پہچانتے ہیں۔ ان کے گھر روشن ہوتے ہیں جیسے اہلِ زمین چمکتے ہوئے تاروں کو پہچانتے ہیں۔

(الدرالمنثورج ا صفحہ ۱۵۲)

● حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اعمال میں سے کونسا عمل اللہ عزّوجل کو زیادہ محبوب ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا۔ تجھے موت آئے اور تیری زبان اللہ عزّوجل کے ذکر سے تر ہو (یعنی زبان پر اللہ کا ذکر ہو)

(الطیب لابن قیم صفحہ ۷۱۶)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صبح وشام اللہ کا ذکر کرنا اللہ کے راستے میں تلواروں کے زخم کھانے سے بڑا درجہ رکھتا ہے اور سخاوت سے مال تقسیم کرنے سے بھی اجر میں زیادہ ہے۔

(الدر المنثور ج ۱ صفہ ۱۵۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اگر دو شخص، ایک مشرق سے چلے اور دوسرا مغرب سے روانہ ہو، ایک کے پاس سونا ہو جسے جائز طریقہ پر خرچ کرتا ہو اور دوسرا اللہ کا ذکر کرتا ہو اور دونوں راستہ میں آپس میں ملیں تو اللہ کا ذکر کرنے والا ان میں افضل ہوگا۔

(الدر المنثور ج ۱ صفہ ۱۵۰)

• حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مثال اس شخص کی جو ذکر الٰہی میں مشغول رہتا ہے اور اس شخص کی جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا، زندہ اور مُردے کی سی ہے۔

(صحیح البخاری ج ۲ صفحہ ۹۴۸)

• حضرت انس رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے صبح کی نماز پڑھ کر ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کرتی ہو، تمام دنیا سے، جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، زیادہ محبوب ہے اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو اللہ کا ذکر کرتی ہو، دنیا و مافیہا سے

سے زیادہ محبوب ہے۔

(الجامع الصغیر للسیوطی ج ۲ صفحہ ۱۰)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۳۵

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اللہ کے ذکر میں شفا ہے اور لوگوں کی باتوں میں بیماری۔

ہر کسی نے اسی کی تائید کی اور کوئی نیا حکم لیکر دنیا میں نہیں آیا۔

حضرات !

پھر میں یا کوئی اور کیا باتیں اور کیا ملاقاتیں کر سکتے ہیں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۳۶

ایک دن وہ اُن کو ملنے کے لیے حاضر ہوا

رات کی روٹی کے ٹکڑے توے پہ گرم کر رہے تھے۔ اُسے دیکھ کر بولے اب مجھے بخش دو۔ میرا جی کسی سے بھی ملنے کو نہیں چاہتا۔

بُرا نہ منانا۔ تیرے اور کسی کے مطلب کی کوئی بھی شئے میرے پاس نہیں۔ یا حییّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۳۷

تیرا قول تیری زندگی کا اسمِ اعظم

قول سے پھرنا ——— اللہ سے پھرنا

قرآنِ عظیم سے پھرنا

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ

علیہ وسلم سے پھرنا

قول سے پھرنا ——— آدمیّت وانسانیّت والبشریّت

کی موت

یا حیّ یا قیوم

قرآنِ عظیم قول ہے

اور قول سے پھرنے والا

کیسے مطمئن رہ سکتا ہے ؟

قول پہ جھنڈا گاڑ

اور دنیا بھر میں لہرا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۳۸

قول پہ استقامت ارض و سما کی آبرو

قول پہ استقامت قرآنِ عظیم کی تمکنت

اگر پہاڑ سے کہے : اُٹھ جا، اُٹھ جائے۔

دریا سے کہے : رُک جا، رُک جائے۔

قول پہ استقامت

مٹی کو سونا کہے، ہو جاتے۔

دل مُردہ ہے۔

مُردے کو کہے زندہ ہو، ہو جاتے۔

ایک کافر میرے اندر رہتا ہے۔

کافر کو کہے مومن بن، بن جائے۔

قول پہ استقامت ——— فضلِ عظیم

قول پہ استقامت

مومن کی تقدیر

تفذیرلوبلی:

اگر اللہ نے مومن کی رضا کو راضی نہ کیا

تو کیوں نہ کیا؟

قول پہ استقامت

یَا حَیُّ ـــــ کُنْ

یَا قَیُّوْمُ ـــــ فَیَکُوْن

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶۵۳۹

قول اللہ کی امانت ہے

امانت میں خیانت مت کر

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۶۵۴۰

کوئی بھی جنس جب نجاست سے مکدّر ہوئی،
معیوب ہوئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡمِ

۶۵۴۱

نماز پڑھی
ذکر کیا
دل اب بھی مطمئن نہیں
جوں کا توں
کیوں ؟

دل میں کعبہ بھی ہے

بُت خانہ بھی

بُت خانہ کے ہر بُت کو توڑ

تمام علائق سے منقطع ہو کر
ذکر میں محو و منہمک ہو
اطمینان و سکون
تیرے اپنے دل کی میراث ہے
اور جو کچھ بھی ہے، تیرے اپنے ہی اندر ہے
باہر کوئی چیز نہیں۔

اطمینان و سکون اعلےٰ درجے کی عنایت ہے،
کسی اور طرح نہیں مل سکتی۔ وما علینا الا البلاغ

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۵۴۲

بُت خانہ کو مسمار کرنا
حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
کی قدیم سنتِ مؤکدہ ہے۔

جب تک ایک بھی بُت باقی ہے
کعبہ نہیں کہلاتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۶۵۴۳

محض باتوں سے تو کسی بُت کو کبھی توڑا نہیں جا سکتا!
کوئی ماں کا لال آئے جو اِن کو توڑے!

ہتھوڑے سے نہیں، کلمہ طیبہ کے نور کی برکت سے پکڑ پکڑ کے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۴۴

جس نے توڑا ہو، اُس کی تلاش کر۔ توڑنے والا ہی توڑنے کا گُر بتا سکتا ہے، مطالعہ نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۴۵

مارنا ضروری نہیں، مطیع کرنا ضروری ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم　فالله خير الرازقين

یا حیّ یا قیوم

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۴۶

یا مُصَوِّرُ پڑھ کر ایک قوال بولا !

واہ مصوّرا اوئے صورتاں بنان والیا !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمْ

۶۵۴۷

تعجب ہے ۔

تیرے کلمات کی ضرب نے کعبہ کے بُت خانہ

کو کچر کچر نہ کیا !

—**—

ہزار ہا کلماتِ طیّبات میں سے تین کلمات

سرِفہرست ہیں ۔

—**—

بت کدہ میں

اللہ الصّمد بھی رہتا ہے اور شیطان بھی

یا عزیز بھی اور خنّاس بھی

یا بدوح بھی اور ہم زاد بھی

بلا بھی اور وبا بھی

اگر ان

سب کے باوجود

وہ

بھی موجود رہیں

تعجّب پہ تعجّب ہے!

لا الٰــہ

لا دے

الا اللّٰــہ

دِلوا دے

محمد الرسول اللّٰـہ

مِلوا دے

یا بدوح

تو لا دے

یہ عمل مخصوص ہے

بلا اجازت ، مطالعہ ہی کی بنا پر

پڑھنے کی جسارت نہ کریں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۴۸

خانقاہ میں ذِکر ہوتا ہے، سیاست نہیں ہوتی۔
جہاں سیاست ہوتی ہے، ذکر نہیں ہوتا۔

وما علینا الا البلاغ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۴۹

خانقاہ میں

سُود و زیاں کا سودا نہیں ہوتا
اور کل کے لیے کوئی حساب نہیں ہوتا
اِدھر سے لیا جاتا ہے، اُدھر دیا

طریقت اِلی اللہ کا یہ قدیم ترین مسلک

جب تک نافذ العمل رہا، جگمگاتی رہی

یہاں تک

کہ مجاہدہ سے بھی مُستغنی رہی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۵۵۰

بیوہ و یتیم و نادار و لاچار و بیمار کے لیے
جو رزق اللہ نے تجھے عنایت فرمایا، تیرے عیش و عشرت
کے کام آیا۔ طریقت بِلک بِلک کے روئی۔

کسی نے قسم کھا کر بتایا۔
ایک کتے کے علاج کے لیے انگلستان سے ڈاکٹر
بلوایا۔

اتنے روپے کہاں سے ملے، کِس نے دیے؟

میں نے تو کبھی کوئی محنت نہیں کی۔

زردہ پلاؤ کھاتا ہوں، مزے اُڑاتا ہوں۔

یہ دور کورانہ تقلید کا نہیں، بالکل نہیں۔

دن کو دن اور رات کو رات کہنے کا ہے۔

اگر تُو اب بھی ان خرافات و واہیات

سے باز نہ آیا تو دور خود بخود مجبور کر دیگا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم

فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۵۱

تیرا کھانا بیماروں کی طرح ہوتا،

اب بھینسے کی طرح ؟

یا حییّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۵۵۲

اللہ کے ذکر کے سوا ہر ذکر بند کرو

اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں لڑنے والے

مجاہد کی ہر شئے اللہ اور صرف اللہ ہی کے

حوالے ہوتی ہے اور اللہ ہی اسکا محافظ ونگہبان

یا حییّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۶۵۵۳

ہر شئے میں نور نازل ہوتا ہے۔

جب ذات نازل ہوتی ہے، اللہ اللہ ماشاءاللہ کہیں نہیں سماتی۔ ارض و سما کی ہر شئے اپنی مجبوری ظاہر کر دیتی ہے۔ اور ٹک مجاہد کے دل میں سما جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۵۴

تیری راہ میں تیرے لیے لڑنا اور مرنا کوئی معمولی بات ہے؟ عنایت کی حد ہے، ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۵۵

شاہ نشین ستارے تو کبھی بُجھا نہیں کرتے

آسمانِ طریقت پہ ہمیشہ جگمگاتے رہتے ہیں
تم کیوں بجھ گئے۔؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۵۶

شاہانہ دبدبہ تو تجھے ڈرانے اور دھمکانے
کے لیے ہے، اور کچھ بھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۵۷

سیّدنا مُطَہّرؐ صلے اللہ علیہ وسلم

مطاہر پاک کیا کرتی ہے۔

عصا

مطاہر میں شامل ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۶۵۵۸

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدُ سے یَا اَحَدُ

اَللہُ الصَّمَدُ سے یَا صَمَدُ

اَللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

سے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اس سے عظیم تر اور کوئی کلام نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۵۹

بندہ ہی تو ہے، گھبرا جاتا ہے ورنہ کوئی بات نہیں ہوتی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۶۰

یہ ذکر کی محفل ہے
یہ دُنیا کی مجلس۔
ذکر کی محفل میں شفا ہوتی ہے
دنیا کی باتوں میں بیماری۔
ان دو میں سے جو بھی چیز آپکو پسند ہو، لو
یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۶۱

زندگی جب موت و قبر و برزخ و حشر سے
بہرہ ور ہوئی، زوال و کمال سے بے نیاز ہوئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۶۲

فقیر کی وراثت یہ ہے کہ اللہ کی ہر شے کو اللہ کے
حوالے کر اور ما سوا سے بے نیاز ہو۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۶۳

ہماری ایک قلمی کتاب کا ایک وظیفہ

اوّل پیدا نورِ محمد ﷺ
بعدوں خلق جلی
ابوبکرؓ عمرؓ تے عثمانؓ
پڑھ اسد اللہ نادِ علیؓ

نعرہ کریں، پہاڑ جو کانپیں
نیزہ پکڑیں، دھرت ہلی

ڈُلدل تے چڑھ کھینچاں دلویں
در خیبر دا توڑ علیؓ

صُم صُم قُم قُم اکبرؓ واچے
دل کافر کا کلی مّلی !
ذوالفقار کر اِقرار
کافر کر دے ذری ذری

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۶۴

افکارِ قدسیہ

جس کام کو کرنے کے لیے
تجھے بھیجا گیا ہے
کر

یا حیی یا قیوم

*

کسی اور کی تو مجھے کوئی خبر
نہیں، یہ بندہ اللہ کے
ذِکر ہی کے لیے بھیجا گیا
ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۶۵

ذکرِ الٰہی جہادِ اکبر ہے

ہم جہادِ اکبر کے لیے جا رہے ہیں

اس جہاد میں نیزے اور تلواریں نہیں ہوتیں،

تسبیحات ہوتی ہیں۔

جہاد میں لڑنا ——— مجاہد کا کام

فتح و نصرت ——— میرے اللہ کے ہاتھ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۵۶۶

ہم اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں لڑ رہے ہیں۔
نفس و شیطان ہمارے مدِّ مقابل ہیں۔
یہ ہو سکتا نہیں، ہو سکتا بھی نہیں
کہ شیطان ہم پہ غالب ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۶۷

قضا کا ٹلنا اگرچہ حکمت و قدرت ہی پہ موقوف ہوتا ہے، پھر بھی میرے آقا قاسم الخیرات الحسنہ روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی کمال سفارش و شفاعت کی عنایت سے، رحمت، قضا کو لپیٹ کر، اجل کی ٹکنچی میں بند کر دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۶۸

مسجد میں دُنیاوی اُمور پر گفت و شُنید حرام نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفضل العظيم

۶۵۶۹

جس طرح کام کرنے والے کو چُپکے بیٹھنا مُشکل ہوتا ہے اسی طرح بیٹھنے والے کو کام کرنا ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفضلِ العظيم

۶۵۷۰

یہ ذکر ہے ، باقی سب سیاست

اور سیاست میں ذکر کے سوا ہر شے

شامل ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۷۱

برہمن تلسی کی پوجا کرتا ہے اور پیپل کی بھی

اسی لیے کسی رام کو نہیں مانتا، سوائے

مطلب کے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۷۲

طریقت کی منزل

ابتدا سے انتہا تک

زندگی رنگ ابواب سے بھرپور ہوتی ہے

اِعتراض مت کر

نکتہ چین مت بن

اگر یہ نہیں کر سکتا

اِن کے پاس مت بیٹھ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۷۳

جھوٹ

غیبت

چُغلی

حسد

سے باز رہنا ہماری منزل ہے۔

بازرہ کر ہی اسے حاصل کر سکتا ہے
کسی اور طرح کبھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۷۴

اگر کوئی برسات کے موسم میں
رج کر پیاز اور بعد میں گُڑ کھائے
صحت و قُوّت کے لحاظ سے غذائیت سے بھرپور

پُرانے زمانے کے پہلوان یہی کھایا کرتے۔
حکماء کرام تصدیق و تائید فرمائیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۵۷۵

تونے بندے کو اپنی صورت پہ پیدا کیا۔
اپنی ہی آنکھ سے دیکھا کر اور اپنے ہی
کان سے سُنا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۵۷۶

کوئی ایسی زمین نہیں جس کا کوئی مالک نہ ہو
اور کوئی ایسا پرندہ نہیں جو موروثا نہ ہو

کوئی پرندہ آوارہ نہیں، مخصوص مقام پہ مُتعیّن ہے۔
گھر گھر اور کھیت کھیت ہیں پرندے نامزد ہوتے ہیں۔

پرندوں کا کھانا، دانا دنکا اور کیڑے مکوڑے ہی نہیں،

یہ گردو نواح کے سینیٹری انسپکٹر ہیں۔
لوگ جو کھا کر پھینک دیتے ہیں، جو کھانے کے قابل نہیں ہوتے یا کھاتے کھاتے گر جاتے ہیں، اِن کے کھاجے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۷۷

شیخیّت جو قرآن کی تفسیر نہیں تو کیا ہے؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۷۸

محدّث حدیث کا عامل ہوتا ہے

ملعون و مُردار سے اِجتناب اس کی منزل

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۵۷۹

شمع کے گرد گھومنا پروانوں کی زندگی ہوتی ہے
اور پروانہ کبھی شمع سے دُور نہیں ہوتا۔
ہو سکتا ہی نہیں۔

*

یہ پروانے ہیں یا بھونڈ، جو شمع کو پاکر بھی
لَس سے مس نہیں ہوتے۔ ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۵۸۰

یہ چیزیں اور کُل چیزیں، میرے لیے اور میرے نزدیک کوئی چیز نہیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۸۱

تمام رشتے ——— نفس کے رشتے
نفس ہی کی بدولت
اور نفس ہی ان میں کارفرما

*

ہر کوئی حضرت آدم علیہ السلام کے
بیٹے کا بیٹا ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

روح ——— اللہ کا ذاتی نور

امرِ ربی

اور ——— نفس سے بیزار

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۵۸۲

اصل خمیر ——— مٹی

پانی، آگ اور ہوا کے باعث ہیجان

ہوا ان سب پہ حاوی

معتدل رکھ اور

معتدل رکھنا حکیم کی کمال حکمت پہ موقوف۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۸۳

جو ایک کو مل کر مطمئن نہیں ہوتا،
کبھی نہیں ہوتا۔ یا حیی یا قیوم

*

شہر میں کئی دربار ہوتے ہیں۔ ایک پہ
حاضری دیا کرو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۸۴

اگرچہ نادار و لاچار و بیمار کے لیے ادویات پیش کرنا کسی بھی طرح اِسراف میں شامل نہیں، پھر بھی احتیاط، ضروری ہی نہیں، لازم و ملزوم ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۸۵

حیلہ کرنا بندے کی فطرت ہے
جو کچھ بھی نہیں کرتا، یہ بھی ایک حیلہ ہے۔
سچ پوچھو تو ہر حیلہ سے بہتر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۸۶

حال کی کلام میں فیض ہوتا ہے۔
جو ایک پہ اکتفا نہیں کرتا،
کسی پہ بھی نہیں کرتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۸۷

ہر کلام میں صرف ایک ہی روح کارفرما ہوتی ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۸۸

پُرانے زمانے کے بادشاہ بہ نفسِ نفیس

میدانِ جنگ میں بادشاہوں سے لڑا کرتے
تھے جیسے پورس کے ساتھ سکندر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۸۹

ارض وسما کی ہر شے میں تحت الثریٰ سے لے کر عرشِ عظیم
تک یاحیی یاقیوم کا نور رچا اور بسا ہوا ہے۔
جو اسے پکارتا ہے اگرچہ وہ پہلے ہی ہر وقت موجود ہے
پکارنے والے کے پاس موجود ہوتا ہے - یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۹۰

ذکر حال ہے

حال پہ وارد ہوتا ہے۔

ماضی کے خیالات

خناس کے وساوس ہوتے ہیں۔

دُور کر۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۵۹۱

ذکر کا کمال ——— خنّاس کے وساوس

کا خاتمہ اور یہی انوارات کی اصل۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۶۵۹۲

اگلا قدم پچھلے سے بہتر ہوتا ہے

پچھلے میں عبرت ہوتی ہے ، اگلے میں استقبال

عبرت ــــــ غفلت کا ازالہ

اور استقبال ــــــ عزم بالجزم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۹۳

سب کچھ کرتے ہو

نماز کیوں نہیں پڑھتے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۹۴

الف کو ڈرنا چاہیئے تھا نہ کہ ب کو

ابھی تک نہیں ڈرے ، اب ڈرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۹۵

کنجوسی کی حدؓ

چلتے چلتے ایک کنجوس کے پاؤں میں کانٹا چُبھ گیا۔
دیکھ کر بولا : گھر جاکے کڈّھاں گے تے بالن بناواں گے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۹۶

ارد گرد جنگل ہے
نہ ہو، تو بالن ٹھک کر لایا کرو۔

*

میں نے لگاتار بارہ سال کریر کاٹا،
اکٹھاکیا، سر پہ اٹھایا اور کھانا پکانے کے
لیے کریروں کے بالن کا ڈِپو نیایا ہوا تھا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۹۷

محبّت سے نہیں، غور سے دیکھنے والا نُکتہ چین
ہوتا ہے اور کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۵۹۸

جس حال میں بندہ صُبح کیا کرتا ہے
اسی حال میں شام

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۹۹

ذکر جب بند ہو جاتا ہے، خنّاس اپنا راگ
الاپنے لگتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۰۰

تو نے اسلام قبول کیا

مُبارک ہو!

کماؤ اور کھاؤ

کسی کا دست نگر مت بنو۔

یہی اسلام کی تعلیم ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۰۱

جب تک کوئی باب مکمّل نہیں ہوتا، بیان جاری رہتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۰۲

کسی نے بھی کسی کو کبھی نہیں دیکھا۔
جس نے بھی دیکھا، جب بھی دیکھا،
اور جس بھی مقام پہ دیکھا، اپنے شیخ
ہی کو دیکھا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۰۳

آدمی کو آدمی کہنا ہی کافی ہوتا ہے
آدمیّت کا اصلی تخلّص "گنہ گار و ذلیل"
ہے، کچھ اور زیب نہیں دیتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۰۴

بے تکلّفی میں بے ادبی کا اِمکان ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۰۵

ذکرِ الٰہی جہادِ اکبر ہے
جہاد سے بھاگنا حرام نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۰۶

فقیر کے سوا کسی نے بھی اِس دُنیا کی کوئی بھی چیز کبھی ترک

نہیں کی، جُوں کی توں قائم رکھی۔ جب
تک اِس ملعون و مُردار سے کُلیتاً دست بردار
نہیں ہوتا، اگلا باب کیونکر کھُل سکتا ہے؟

وما علینا الا البلاغ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۰۷

حیران ہوا
مَیں مُردار کھاتا ہوں
نوچ نوچ کر کھاتا ہوں
جی بھر کر کھاتا ہوں
دن بھر کھاتا ہوں

سیر نہیں ہوتا

بھوک جوں کی توں باقی رہتی ہے

اور مجھے کراہت نہیں آتی ۔

ہائے ہائے !!

تبا ! میں آدم خود نہیں تو کیا ہوں ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۶۰۸

قرآنِ عظیم اور سُنّتِ مُطہّرہ کا حاصل :-

ملعون و مردار سے اجتناب

یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں ۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْمِ

۶۶۰۹

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔

*

اللہ بندے پہ احسان فرماتا ہے،
بندہ اسکی قدر نہیں کرتا۔

*

اپنی تدبیر پہ ڈٹا رہتا ہے۔
بندہ کی تدبیر ناقص اور شیطان و خناس اُس کے مشیر

*

اللہ جو کرتا ہے، اسی میں بندہ کی بھلائی ہوتی ہے۔

*

اللہ کو رب کو مان اور کہہ:
"اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئاً"

*

جونہی کسی نے مانا، وہ مان گئے۔

اور تدبیر دیکھتی ہی رہی۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۱۰

قیامت تک زندہ اور قائم رہنے والا تذکرہ
ہر اعتبار سے ایک نادر نمونہ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۶۱۱

سب سے بڑا ہوشیار

سب سے بڑا بیوقوف

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۱۲

جاہل کئی اعتبار سے اور بے شمار اعتبار سے خوش نصیب ہوتا ہے، اور دائمی خوش بخت۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۱۳

فرعون جب نیل میں غرق ہونے لگا تو مجبور ہو کر کہا۔

میں نے موسیٰ کے رب کو مانا۔

مجھے ڈوبنے سے بچا۔

جبرائیل نے اس کے مُنہ میں کیچڑ بھر دی۔

کُفرِ شدید کے باعث توفیق نہ ملی۔

ورنہ اگر اس وقت بھی صدقِ دل سے یہ کہہ دیتا کہ میں نے اپنے ربّ کو مانا،

ربّ کبھی ردّ نہ فرماتا۔

ربّ بڑا ہی غفور الرّحیم ہے۔

اور اس کی غفّاریّت کسی بھی انداز سے مخلوق کے فہم و اِدراک میں نہیں آسکتی !

——— سمجھ سے بالا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۱۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

آج ۱۴ اگست ہے۔ آج کے دن بٹھنڈا سے لے کر راجپورہ تک مسلمانوں کا قتلِ عام جاری تھا اور میں موجود تھا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

کیسے بتاؤں اور کیا بتاؤں کہ آج اس وقت کیا ہو رہا تھا۔ وحشت و درندگی کے ایسے مناظر تاریخ نے اس سے پہلے کم ہی دیکھے ہوں گے۔ فاتحانہ قہقہوں کے ساتھ معصوم شیرخوار بچوں کو نیزوں پہ اچھالا گیا —— جیسے خونخوار درندہ اپنے شکار کو اچھالتا ہے — اسے بے بس پاکر اس سے کیا کیا کھیل کرتا ہے!

پردہ دار خواتین جنہوں نے کبھی گھر کی دہلیز سے قدم باہر نہ رکھا تھا، کتنی بے چارگی کے عالم میں

گھر سے بے گھر ہوئیں ۔ راجپورہ سے امرتسر تک ہر ریلوے اسٹیشن پہ شہید کی جانے والی عزت مآب بیٹیوں کے کٹے ہوئے لٹکتے ہوئے سر، انہی کے بالوں کے ذریعے درختوں پہ آویزاں کیے گئے اور ان کٹے ہوئے لٹکتے ہوئے ماتھوں پہ خون سے "جے ہند" کے الفاظ لکھے گئے .... یہ انسانی وحشت و درندگی کی انتہا تھی۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !

کسی کی عزّت محفوظ رہی نہ آبرو ۔ انسانی عصمت، انسان نما درندوں کی ہوس کا شکار ہو گئی اور اس وقت غیرت مند قوم کی غیرت مند بیٹیوں نے اپنی عصمت بچانے کے لیے جو کچھ کیا، اس کے تصوّر ہی سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کسی نے اپنے آپ کو چھری مار کر ختم

کر ڈالا اور کسی نے پتھر سے اپنے ہاتھوں اپنا سر کچل لیا۔ اور کچھ نہ ہو سکا تو ساگ چیرنے والی درانتیوں سے ہی اپنے گلے کاٹ ڈالے۔ پناہ گاہ نہ ملی تو کنوؤں میں چھلانگیں لگادیں اور نہروں میں ڈوب گئیں۔ چھتوں سے کود کر اپنی زندگی کا چراغ بجھا دیا لیکن دامنِ عصمت کو داغدار نہ ہونے دیا۔ باپ کی عزت اور بھائی کی غیرت نے خود کو مجبور پایا تو اپنی ہی بیٹیوں اور بہنوں کو اپنے ہی ہاتھوں ختم کر ڈالا اور غیرت کی موت کو بے غیرتی کی زندگی پر ترجیح دی۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

اُس وقت اِس اُمّت پہ کڑا وقت طاری تھا۔ ہندوستان بھر میں مسلمانوں پر ان کے اپنے ہی وطن کی زمین تنگ ہو گئی تھی۔ جن گلی کوچوں میں وہ پلے اور بڑھے

تھے، کس مپرسی کے عالم میں آج وہ ان سے نکلنے پہ مجبور تھے۔ لُٹے پٹے قافلوں کی صورت میں سفر کے دوران بھی موت ہر کہیں ان کا پیچھا کر رہی تھی۔ زندوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی تھی اور بے گور و کفن لاشیں خاک و خون میں لت پت، اِدھر اُدھر بکھری پڑی تھیں۔ بے بسی اور بے کسی کے اس عالم میں کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہ تھا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

چاروں طرف آگ بھڑکی ہوئی تھی جس میں زندہ جانیں صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے جلائی جا رہی تھیں۔ آگ لگانے اور بھڑکانے والے ہزاروں تھے، بجھانے والا کوئی نہ تھا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

میں یہ دردناک منظر دیکھ رہا تھا اور میری آنکھیں، ان مظلوموں کے حالِ زار پہ آنسو بہا رہی تھیں۔ اس دن ہی کے روح فرسا منظر کو دیکھ کر زندگی نے دنیا کو اپنے لیے حرام قرار دیا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

اس سے زیادہ لکھنے کی اس بندہ میں سکت نہیں۔

یا حیی یا قیوم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

آپ کے پروانوں نے اس بے کسی کی حالت میں بھی غیرت کے کیا کیا نمونے پیش کیے!

ہجرت کے دوران سدھواں جگراؤں ضلع لودھیانہ میں مہاجرین کا کیمپ تھا ایک دن چند ڈوگرے سپاہی گنیں لیے کیمپ میں آدھمکے۔

ایک بُوڑھے مسلمان کی نوجوان لڑکی کو بازو سے پکڑ لیا اور اپنے ساتھا چلنے پہ مجبور کرنے لگے۔ ابھی وہ دو ہی قدم چلے ہوں گے کہ ایک نوجوان جو ٹوپی بیس کی تین فیتے والی قمیض پہنے بیٹھا کھانا پکا رہا تھا، لپک کر اُٹھا۔ اِدھر اُدھر دیکھا، کوئی ہتھیار نظر نہ آیا تو چوُلھے سے جلتی ہوئی ایک کھلپاڑی کھینچ لی اور اس جوش سے ان کے سر پہ جا دھمکا کہ ان کے اوسان جاتے رہے اور وہ ہکّا بکّا اسے تکتے رہ گئے۔ اس نے آگے بڑھ کر ایسے زور سے وہ کھلپاڑ ایک ڈوگرے سپاہی کے سر پہ ماری کہ اس کا سر کھکھڑی کیطرح پھانک ہوگیا اور وہ زمین پر گرنے سے پہلے ہی جہنم میں جا پہنچا۔

اگرچہ اس سپاہی کے ایک ساتھی کی گولی سے وہ

غیرت مند نوجوان شہید ہو گیا لیکن ایسی دھاک بیٹھ گئی کہ پھر کسی ڈوگرے کو کیمپ میں داخل ہونے کی جرأت نہ ہو سکی جبکہ یہ کیمپ کئی ماہ تک وہاں رہا۔ایک شہادت کی برکت و عظمت پورے کیمپ کی عصمت کی پاسبان بن گئی، ماشاء اللہ!

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

میں اپنے ہم وطن اُن بچوں کے جذبۂ ایمانی کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے راہِ حق میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملّت کو ہمیشہ کے لیے سر بلند کر دیا۔

اُن عِفّت مآب خواتینِ اسلام کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے اپنی جانوں پہ کھیل کر ملّت کی آبرو کو بے آبرو نہ ہونے دیا۔

اُن باہمت نوجوانوں اور جواں ہمت بوڑھوں کو

سلام کرتا ہوں جنہوں نے اپنا سب کچھ قربان کر کے
ملّی غیرت و حمیّت اور حُرّیت کے جذبے کو
ہمیشہ کے لیے مٹنے سے بچا لیا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
کسی پہ اپنی پیاری چیز کو قربان کرنا وفا کی حد اور اپنی
جان تک قربان کر دینا فدا کی حد ہے۔ آپ کی اُمّت
کے ان سب باوفا شہیدوں کو ہم خاک نشینوں کا
انتہائی محبّت و عقیدت بھرا سلام قبول ہو۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
یہ قربانی اسلام کے لیے دی گئی۔ قبول فرما کر اس کا
بول بالا فرمائیں۔ آمین

بیشک جانیں قُربان کرنے والے اور اسلام کی
خاطر اپنے گھر بار چھوڑنے والے یہ اہلِ اسلام ——

اگر توحید سے مُنہ موڑ لیتے اور بتوں سے رشتہ جوڑ لیتے ، اور لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم کی بجائے ان کی زبانوں پہ "ہری اوم ہری اوم" کے کلمات جاری ہو جاتے تو اپنے ہی وطن کی سرزمین ان پہ یوں تنگ نہ کی جاتی ۔ مبارک ہو ان سب کو جو شعلوں سے ٹکرا گئے مگر ایمان کی دولت کو ہاتھ سے نہ جانے دیا ، جنھوں نے مظلومیّت کی موت قبول کر لی لیکن کفر کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دیا ۔ حق کی خاطر بے گھر ہونے والوں اور راہِ حق میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو قرآنِ کریم کا یہ مژدہٗ جانفزا مُبارک ہو ۔

" سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

اور لُٹے اور قتل کیے گئے، میں ضرور ان سے ان کے
گناہوں کو دور کروں گا اور انہیں ایسے باغوں میں
داخل کروں گا جن کے (درختوں کے) نیچے سے
نہریں جاری ہیں۔ یہ جزا ہے اللہ کی طرف سے
اور اللہ ہی کے پاس اچھا اجر ہے"

(آل عمران : ۱۹۵)

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
یہ کبھی ہو سکتا ہے کہ یہ خون رنگ نہ لائے ! ضرور لائے
گا، لاکر رہے گا اور کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ ہجرت
کے بعد نصرت اور شکست کے بعد فتح، مومن کے
ایمان کا وہ جزو ہے جسے کوئی کبھی نہیں جھٹلا سکتا۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
کسی نے کسی کا کیا بدلہ چکانا ہے، مردِ ہی مردوں کا بدلہ چکایا کرتے ہیں۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

یا حی یا قیوم وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۶۱۵

کتاب ——— تھیوری
عمل ——— پریکٹیکل

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۱۶

کوئی بندہ کسی بھی نقل وحرکت پہ مُطلق قدرت نہیں رکھتا، حکم کا پابند ہوتا ہے۔ جو حکم ملتا ہے ــــ کرتا ہے، کرنے پہ مجبور ہوتا ہے۔ وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۱۷

مطمئن رہ! اللہ کی قسم! اللہ کے حکم کے بغیر، کوئی بھی مخلوق، کچھ بھی کرنے پہ مطلق قدرت نہیں رکھتی۔

✻

یہی معراج کی حقیقت تھی کہ روبرو ہوکر فرمانا تھا۔

یاحیی یاقیوم

واللہ اعلم بالصواب

وما علینا الا البلاغ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۱۸

حق ہی حق کا نمونہ دیا کرتا ہے، باطل نہیں۔

✻

حقیقت جب بھی کسی نمونے

کی طلب گار ہوئی ، فقر ہی نے پیش کیا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۶۶۱۹

محبّت اور فقر میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔

مُحبّت ، فقر کی روح اور
فقر، محبّت کی آبرو ہے۔

محبّت گھاٹ میں رہی
جب تک فقر میدان میں نہ آیا
کوئی بازی نہ لگی۔

محبّت کی بازی فقر ہی نے لڑی

جی کھول کر لڑی اور

جان توڑ کر لڑی ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۲۰

اللہ کے لیے ، اللہ کی راہ میں ، محبوب ترین

چیز کو قربان کر دینا اعلےٰ درجہ کی قربانی ہے ۔

اور ساری دنیا کی ساری چیزیں دُنیا کو محبوب ہوتی

ہیں خواہ سُوئی ہو یا دھاگہ ۔

فقر ، ہر چیز کو ——— محبوب ہو نہ ہو — قربان

کر کے ہی میدان میں آتا ہے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۲۱

خوشی و غمی ایک رسم ہے ورنہ نہ کوئی کسی کی خوشی میں خوش ہوتا ہے، نہ غمی میں مغموم

الانسان اپنی ہی خوشی میں خوش اور اپنے ہی غم میں مغموم ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۲۲

جو دفتر بند ہو جاتا ہے، اس کا عملہ بھی اسکے

ساتھ رخصت ہو جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٦٦٢٣

کلام کوئی بھی ہو، استقامت و استقلال سے
زندہ اور قائم رہتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٦٦٢٤

قُرب و بُعد کی حقیقت

جو "کسی" کے قریب ہوا
ماسوا سے دُور ہوا

قُربت میں دُوری نہیں ہوتی،

حضوری ہوتی ہے اور
حضوری میں سر کھجلانے اور دم مارنے
کی بھی جرأت نہیں ہوتی مبادا ناگوارِ
خاطر ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خيرا لرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۲۵

کسی کے بھی حضور میں حاضر رہنا
آزادی کا خاتمہ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خيرا لرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۲۶

کسی کا کسی کے حضور حاضر رہنا

مشکل ترین اور اہم ترین فریضہ ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۶۲۷

عدل کرے ــــــ ہر کوئی مرے
فضل کرے ــــــ ہر کوئی ترے
فضل مانگ!

واللہ ذوالفضل العظیم

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۶۶۲۸

وَهُوَ مَعَكُمْ

مہجوری کا نہیں، حضوری کا مقام ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۲۹

وَهُوَ مَعَكُمْ

ہمہ وقت موجود

دل کے اندر کی آواز سے باخبر

دیکھتا تو ہے، پر دکھائی نہیں دیتا۔

سُنتا تو ہے، پر سُنائی نہیں دیتا۔

ایسی حضوری دم بھر کے لیے مژدۂ جانفزا

ہمیشہ ناقابلِ برداشت! یا حیی یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۳۰

جو شُکر نہیں کرتا ، صبر بھی کبھی نہیں کرتا۔
شُکر ہی کی بدولت صبر عنایت ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۳۱

قرآنِ عظیم کی تعمیل میں استغفراللہ کہہ کافی ہے ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۳۲

شُکر عبدیت کی بندگی اور معبودیت کا دلپسند اخلاق۔

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين یا حیّ یا قیوم
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۶۶۲۳

پیغام ہنوز تشنہ است

پیغام وہ ہے جو زندگی کے ہر رنگ میں رنگ بھر دے۔ ایسا رنگ جو سرمدی ہو، کبھی نہ اُترے۔

ابدی حیات کا رنگ ہی ابدی ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۲۴

نفرت ———— حرام
اِکرام ———— فرض

حرام کو حرام اور فرض کو فرض جان۔

یاحیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۶۳۵

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ

وَالْقُدْرَةُ فِيْ قُدْرَتِ قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ

قدر کیا ہے؟

و۔ قدر، قدیر کا ارادہ ہے۔

و۔ قدر، قسمت کا ایک باب ہے۔

و۔ ستّر بار بھی روز تبدیل کرے
قادرِ مطلق کو کوئی روک نہیں سکتا۔

اور یہی حقیقت کی تفسیر ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

٦٦٣٦

اِن اللہ علیٰ کُلِّ شئی قدیر
و ہو علیٰ کُلِّ شئی قدیر
کی تشریح جاری ہے۔

کوئی بھی مخلوق، انسان ہو یا جنّ، کسی بھی قوّت و قدرت پہ مطلق قادر نہیں، قادر ہی کی قوّت و قدرت پہ موقوف ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

٦٦٣٧

اَلصّمت ــــــــ مجمع الصفات

اَلصّمت ــــــــ منبع البرکات

اَلصّمت ــــــــ کثیر الحسنات۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۶۲۳۸

الصمت التام بغير انعام

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
واللهُ ذُو الفضلِ العظيم

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ٥

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک جمعۃ المبارک ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ المقدس

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہٗ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر۔ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر: ۴۶۶۰۰